توضیحِ اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خورشید ناظر

خورشید ناظر

منظوم سیرت نگار "بلغ العلیٰ بکمالہٖ" منظوم شرح نگار "اسماء الحسنیٰ"،
حضرت محمد ﷺ کے پاک ناموں کی منفرد منظوم شرح "حسنت جمیع خصالہٖ"،
وللہ الحمد (حمدیہ کلام جس کے کسی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں)
اور توضیحِ اسماء الحسنیٰ

مرتب : **ڈاکٹر نعیم نبی**
موبائل نمبر ۰۳۰۱-۷۷۹۷۷۲۳

اردو مجلس ...... بہاول پور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	توشیح اسمائے محمد ﷺ
شاعر	خورشید ناظر
کمپوزنگ	ریاض حسین بھٹہ
سالِ اشاعت	۲۰۱۹ء
ناشر	اردو مجلس۔ بہاول پور
طباعت	پرنٹ ایکسپریس پرنٹرز رحیم یار خاں

انتساب

سیدالسادات، سرورِ کائنات، معدنِ الخیرات، فخرِ موجودات اور مرکز ومحورِ کائناتﷺ کی اس دنیا میں تشریف آوری کے اُن پُرنور لمحات کے نام، جب اللہ کریم ورحیم نے اُنھیں تمام مخلوقات پر احسانِ عظیم کرتے ہوئے بھیجا۔ بے شک یہ میرے پیارے رسولﷺ ہی کا احسان ہے کہ جس کے باعث مجھے یہ طویل ہدیۂ نعت آپﷺ کے حضور پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اے اللہ! اے میرے پیارے رسولﷺ! میری اس عاجزانہ کوشش کو قبول فرمالیجیے۔

خورشید ناظر

کوائف

نام	خورشید احمد
قلمی نام	خورشید ناظرؔ
والد کا نام	غلام نبی
تاریخِ پیدائش	۲ جنوری ۱۹۴۴ء
مقام پیدائش	بہاول پور
تعلیم	بی کام
تصانیف	۱۔ کلام فرید اور مغرب کے تنقیدی روّیے
	(تنقید) (صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ یافتہ)
	۲۔ پانچ درسی کتب
	۳۔ ہر قدم روشنی (سفر نامۂ حج)
	۴۔ خواجہ فرید کی کافیوں میں قوافی کا فنی جائزہ (تنقید)
	۵۔ بلغ العلیٰ بکمالہٖ (منظوم سیرت پاک)
	۶۔ منظوم شرح اسماء الحسنٰی
	۷۔ حسنت جمیع خصالہٖ (حضرت محمد ﷺ کے پاک ناموں کی منظوم شرح)
	۸۔ وللہ الحمد (غیر منقوط حمدیہ کلام)
	۹۔ توشیح اسماء الحسنٰی
	۱۰۔ ہر قدم روشنی (اشاعت دوم معہ اضافہ احوالِ عمرات بعد از حج)
زیرِ ترتیب کتب	نعتیہ مجموعہ (غیر منقوط) اور شعری مجموعہ

شائع شدہ	۱۔ ملک کے مختلف ادبی جرائد واخبارات میں
نگارشات	تنقیدی مضامین،تخلیقاتِ نظم ونثر
	۲۔ اخباری کالم
	۳۔بحیثیت مرتبِ اعلیٰ ''حروف'' چار شمارے
	۴۔مشترکہ شعری مجموعہ ''کرنیں''
سماجی خدمات	۱۔ممبر میونسپل کارپوریشن بہاول پور (۱۹۸۸۔۱۹۹۲)
	۲۔ممبر تعلیمی مشاورتی بورڈ ضلع بہاول پور
	۳۔ممبر پرائس کنٹرول کمیٹی ضلع بہاول پور
	۴۔ممبر کنزیومر کونسل ضلع بہاول پور
	۵۔ممبر رائٹر ویلفیئر فنڈ،حکومت پنجاب، بہاول پور ڈویژن
ایوارڈ	۱) اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کی طرف سے صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ
	۲) ستارۂ بہاول پور ایوارڈ (شانِ بہاول پور ایوارڈ ۲۰۱۷ء)
	منجانب:حکومتِ پنجاب، بہاول پور ڈویژن بہاول پور
پتا	۳۴۴۔سی سیٹلائٹ ٹاؤن بہاول پور
موبائل	۰۳۳۴۔۷۰۷۳۲۴۴

❁ ❁ ❁ ❁

فہرست

تاثرات

خصوصی تاثرات

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلی بات

میرے پیارے رسولؐ! آپؐ کی عظمت، آپؐ کی بے بہا رحمت، آپؐ کی بے پایاں شان وشوکت، آپؐ کی سخاوت، آپؐ کی شفقت، آپؐ کی سیادت، آپؐ کی ریاضت، آپؐ کی شفاعت، آپؐ کی قیادت، آپؐ کی روشن زندگی کا ہر روشن ترین لمحہ، آپؐ کا انکسار، آپؐ کا پیار، آپؐ کا اعلیٰ ترین کردار، آپؐ کا عفوو درگزر، آپؐ کا رحم، آپؐ کی ورع، آپؐ کی جودوسخا، آپؐ کی عطا، آپؐ کا انصاف، آپؐ کے جلیل اوصاف، آپؐ کی سالاری، آپؐ کی رواداری، آپؐ کی بندہ پروری، آپؐ کی خندہ پیشانی، آپؐ کے خطبات، آپؐ کے پاکیزہ القابات، آپؐ کی عبادات، آپؐ کے ساری دنیا پر احسانات اور آپؐ کی عظیم ترین پاک زندگی کے ہر پل کے لاکھوں، کروڑوں، اربوں عنوانات--- مجھ جیسے گنہگار کی

جو اپنے اعمال اور کردار کے ہر پہلو پر شرمسار ہے، یہ مجال اور اوقات کہاں کہ آپؐ کے اسمائے پاک کی توشیح کا اُن کے مرتبے اور تقاضے کے مطابق کام کر سکے لیکن آپؐ کے اس حقیر ترین غلام کی آپؐ سے محبت، آپؐ سے عقیدت، آپؐ پر خدا کے بعد سب سے بڑھ کر بھروسا، آپؐ کے کرم پر انحصار، آپؐ کی رہنمائی، آپؐ کی عطا، آپؐ کی منظوری اور آپؐ کی بے پایاں شفقت نے ہی اُسے زندگی کے ہر قدم پر درست راہ کی تلاش کرنے اور ہر کام کو مکمل کرنے کے لیے روشنی عطا کی ہے۔

میرے پیارے رسولؐ! میں آپؐ کا کیسا غلام ہوں، آپؐ سے کتنی محبت کرتا ہوں، مجھے آپؐ پر کتنا بھروسا ہے، میرے نزدیک آپؐ کی عظیم ترین ہستی عظمتوں کی کس بلندی پر فائز ہے، آپؐ کتنے حامدؐ، محمودؐ، قاسمؐ، حاشرؐ، رشیدؐ، مشہودؐ، بشیرؐ، نذیرؐ، رؤفؐ، رحیمؐ، متینؐ، کاملؐ، صادقؐ، امینؐ، شکورؐ، مبینؐ، کریمؐ، حکیمؐ، منیرؐ، مکرمؐ، مبشرؐ، مظہرؐ، عادلؐ، شہیرؐ اور احسنؐ ہیں، مجھے معلوم ہے کہ آپؐ اس بارے میں میرے دل کی کیفیات اور اس کے احوال کو مجھ سے بڑھ کر جانتے ہیں۔ یہ آپؐ ہی کی عنایت، شفقت، محبت اور رحمت ہے کہ جس نے مجھے اس کام کی سعادت عطا فرمائی جو دنیا میں آج تک آنے والے دانشوروں خصوصاً شعراء کو حاصل نہ ہو سکی۔ میں آپؐ کے اس احسانِ عظیم اور خصوصی عطا پر شکرانے کے آنسوؤں کے ساتھ آپؐ کی خدمتِ عالی و اقدس میں نذرانۂ درود و سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

میرے بے مثال و لازوال آقاؐ! میں جانتا ہوں کہ آپؐ کے ہر اسمِ پاک کی توشیح کے شایانِ شان الفاظ کدو کاوش کے باوجود دنیا کے کسی بھی شخص کو میسر نہیں لیکن میری اُس محبت سے مجھ سے زیادہ آپؐ واقف ہیں جو میں آپؐ کے حضور اس نذرانے کے سلسلے میں الفاظ کو ترتیب دینے میں بروئے کار لاتا رہا ہوں۔ میں اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اپنی ہر صلاحیت کو پوری طرح آزمایا جس کی بعد از خدا آپؐ کی ذاتِ عظیم و کریم سب سے بڑی شاہد ہے۔ میں اس اعتراف کو اپنے لیے دنیا کے اعلیٰ ترین اعزاز سے بڑھ کر سمجھتا ہوں کہ اس کام کی تکمیل صرف اور صرف مولائے رحیم اور آپؐ ہی کے کرم کے باعث ممکن ہوئی۔ مجھے یقین ہے کہ اس سلسلے میں کی جانے والی میری ہر کوشش اور اُس کے پسِ پردہ کارفرما آپؐ سے بے پایاں محبت کو آپؐ قبول فرما کر مجھے حسبِ سابق اپنے احسانات سے ضرور سرفراز فرمائیں گے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ میں اپنی خصوصی گزارشات میں اللہ کریم اور آپؐ سے زندگی اور آخرت میں جن احسانات کی عطا کی استدعا کرتا رہتا ہوں، وہ بہرصورت میرا مقدر ٹھہریں گے۔ میں نے جو مانگا، اللہ اور آپؐ نے فضلِ خاص کی شکل میں مجھے فزوں تر عطا فرمایا۔ میں استدعا کر رہا ہوں کہ اللہ کریم اور آپؐ مجھے مستقلاً اپنے در کا فقیر رکھیں اور تا دمِ آخر مجھے اُن سبھی انعامات و احسانات سے سرفراز و سرخرو رکھیں جو مجھے ہمیشہ میسر رہے اور جو ہنوز میسر نہیں آئے، وہ بھی میسر آئیں۔

میں زیرِ نظر کتاب کے قارئین پر یہ واضح کرتا چلوں کہ میں نے اپنے پیارے رسول حضرت محمدؐ کے چار سو چھہتر (۴۷۶) اسمائے پاک سے صنعتِ توشیح کے ذریعے اپنی بے پایاں محبت کا اظہار کیا ہے۔اسمائے پاک کی اس تعداد اور فہرست میں موجود تعداد میں فرق اس سبب سے ہے کہ چند اسمائے پاک کی توشیح من جانب اللہ دوبارعطا کر دی گئی جو میرے لیے عین سعادت کی بات ہے۔

میں نے اپنی کتاب ''توشیح اسماء الحسنٰی میں اس بات کا اہتمام کیا تھا کہ ہر مبارک نام کی توشیح کرتے ہوئے ان مصرعوں کو قوافی کے متنوع اَنظم کے دوائر میں رکھا۔ میں نے ''توشیح اسمائے محمدؐ'' میں بھی توشیح کے حُسن کو مزید نکھارنے کے لیے اس پابندی کو عین سعادت سمجھ کر قبول کیا ہے۔میرے کہے ہوئے مصرعوں کا جائزہ لیتے ہوئے آپ شاید کہیں کہیں محسوس کریں کہ میں اسمِ پاک کے مصرعوں کو قوافی کے دائرے میں نہیں لا سکا لیکن جب آپ غور کریں گے تو وہ اسمِ پاک قافیے کے حسن کو کسی نہ کسی صورت میں اپنے اندر سمیٹے آپ کے دل کو مسرور کر رہا ہوگا۔اس بات سے آپ پوری طرح واقف ہیں کہ ہر اسمِ پاک حروف کی مختلف تعداد سے تشکیل پاتا ہے،اس لیے توشیح کے کام کے لیے کسی ایک ہئیت کو اختیار کرنا ناممکن ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ ہیئت کی بوقلمونی بھی آپ کے لیے فرحت و راحت کا موجب بنے گی۔

محترم قارئین! جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے پیارے رسولؐ کے

مختلف اسمائے پاک کی تکمیل وتشکیل حروف کی مختلف تعداد سے ہوتی ہی مثلاً اسمائے پاک ''ابرؐ'' تین، ''احمدؐ'' چار، ''محمدؐ'' پانچ، اور ''بشریٰ عیسیٰؑ'' آٹھ حروف سے مکمل ہوتے ہیں چنانچہ ہراسمِ پاک کوقوافی وردیف کے لحاظ سے مختلف ترتیب سے صنعتِ توشیح کے حسن کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے۔ چار حرفی اسمِ پاک کے کہیں چاروں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہیں، کہیں پہلا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ و ہم ردیف اور درمیانی دونوں مصرعے آزاد ہیں، کہیں دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ وہم ردیف جبکہ پہلا اور تیسرا مصرع آزاد ہے۔ یہی صورتِ حال آپ کومختلف حروف سے مکمل ہونے والے اسمائے پاک کے سلسلے میں دکھائی دے گی۔ مجھے یقین ہے کہ اس تنوع کو آپ ضرور پسند فرمائیں گے۔

صنعتِ توشیح کیا ہے؟ میں نے اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں کی توشیح پر مشتمل اپنی کتاب ''توشیح اسماء الحسنیٰ'' میں اس شعری صنعت کی فنی وضاحت شامل کی تھی۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ اکثر لوگ اس خوبصورت شعری صنعت سے واقف نہیں کیوں کہ شعراء کی قلیل تعداد کی شاعری میں اس کا حُسن سامنے آیا ہے۔ ضروری ہے کہ میں قارئین کی سہولت کے لیے ''توشیح اسماء الحسنیٰ'' میں شائع ہونے والی وضاحت کو زیرِ نظر کتاب میں اس معمولی تبدیلی کے ساتھ کہ اسمائے اللہ تعالیٰ کی بجائے اسمائے محمدؐ کی امثال سے شامل کروں۔

''صنعتِ توشیح کا تقاضا محض یہ ہے کہ جس اسم کا اس شعری صنعت کے

آ ئینے میں حسن نکھارنا مطلوب ہو، اُس کے لیے ایسے مصرعے کہے جائیں جن میں شامل مصرعوں کے اولین حروف وہ ہوں جنہیں مصرعوں کی ترتیب سے اگر ملایا جائے تو ممدوح کا اسم منظرِ عام پر آئے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ اس شعری صنعت کا صرف یہی تقاضا پورا نہ کروں بلکہ میرے کہے ہوئے مصرعے اُس اِسم پاک سے اوّل تو خصوصی تعلق رکھتے ہوں اور اُس کے مفہوم کو سمجھنے میں ممد ثابت ہوں اور اگر ایسا نہ ہو تو اُن مصرعوں میں میرے پیارے رسولؐ کی عظیم صفات ضرور مذکور ہوں۔اس سعادت کے حصول کے دوران میں بہت سی تلمیحات مصرعوں کے حسن کو کئی چند کرنے میں عطا ہوتی رہیں جس سے توشیح سے حاصل ہونے والے ترفع میں ذہن و دل کو مہکا دینے والے اضافے کی آپ تائید کریں گے۔ اس طرح یہ کتاب ایک منفرد نعتیہ مجموعے کی صورت میں رسول پاکؐ کی خدمتِ اقدس میں میرا نذرانۂ عقیدت ہے۔ یہ بات طے ہے کہ میری یہ کوشش تاریخِ ادب میں اس نوعیت کی پہلی کوشش ہے۔ میں اللہ تعالیٰ اور اپنے عظیم و کریم رسولؐ کی خدمت میں درخواست گزار ہوں کہ میری اس کوشش کو قبول فرما کر مجھے اجرِ کثیر اور شفاعتِ خطیر سے سرفراز فرمائیں۔

محترم قارئین! میں کوئی عالمِ دین نہیں ہوں اور نہ ہی میں مذاہب پر بہت وسیع مطالعے کا دعویٰ کرتا ہوں لیکن مجھے یہ کہتے ہوئے ایک گونا اطمینان ضرور نصیب ہوتا ہے کہ میرا اللہ تعالیٰ اور آقائے دو جہاںؐ سے جو بھی محبت و

عقیدت کا رشتہ ہے وہ کئی لحاظ سے مجھے اعتماد سے ہم کنار و سرشار کرتا ہے۔ میں اس کام کی تکمیل میں اپنی اُسی محبت اور عقیدت کو بروئے کار لایا ہوں۔ میں نے اپنی بساط اور محدود علم کی روشنی میں اپنے کہے ہوئے ہر مصرعے کے مفہوم کی صحت پر غور کرلیا ہے۔اس کے باوجود اگر کسی صاحبِ علم کو اس میں کوئی کمی یا خامی نظر آتی ہے تو وہ نشان دہی کر کے مجھ پر احسان فرمائیں۔اس صورتِ حال میں میرا فرض ہوگا کہ میں مکمل تحقیق کے بعد اصلاح کی ذمہ داری پوری کروں۔

اردو کے شعری ادب میں گو صنعتِ توشیح کا استعمال عرصۂ دراز سے چلا آتا ہے لیکن یہ صنعت نہایت محدود شعراء کے یہاں دیکھنے کو ملتی ہے۔اس شعری صنعت کو اکثر اوقات دنیاوی شخصیات کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے مثلاً سودا کے یہ اشعار:

شہ جو بیان کیجئے انصاف کا اُس کے
جو خوبی ہے دنیا میں لگے اُس کے نہ پا سنگ
الطاف وکرم کا جو شمار اُس کے کروں میں
عاری رہیں امواج کو کنکر بہ لبِ گنگ
انصاف یہ اب عہد میں اُس کے ہے کہ فریاد
لایا نہ لبوں تک کوئی غیر از جرس و سنگ
دیکھا نہ میں یہ حوصلہ جز اُس کے بشر کا

وسعت بھی زمانے کی حضور اُس کے ہے کچھ تنگ

لعل اس کے تئیں بخشنے کنکر سے ہیں کمتر

ہمت کا جہاں بیچ بھلا کس کے ہے یہ ڈھنگ

ان اشعار میں سودؔا کے ممدوح شجاع الدولہ ہیں۔ مقامِ صد شکر ہے کہ میں نے اس خوبصورت اور دلکش شعری صنعت کو اللہ کریم اور رسولِ عظیم ﷺ کے اسمائے پاک کے لیے استعمال کیا ہے۔ میرا 'اللہ' اور میرے پیارے رسول ﷺ میری اس عاجزانہ کوشش اور دلی محبت کو قبول فرمائیں۔

یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ مجھ سے پہلے جتنے شعراء نے اس شعری صنعت کے زیرِ انتظام شاعری کی ہے، اُس میں ممدوح کے نام کو معمہ بنادیا گیا ہے۔ میں نے اپنی کتاب کے قارئین کو اس ذہنی مشق سے بچانے کے لیے ہر اسمِ پاک کو مکمل طور پر واضح کردیا ہے تاکہ وہ کسی ذہنی مشقت کے بغیر کتاب کے مطالعے سے اپنے قلب و ذہن کو اللہ کریم اور رسولِ عظیمؐ کی محبت سے ہم کنار کرسکیں۔

میرے قارئین اس بات سے واقف ہیں کہ میں اپنے پیارے آقاؐ کے اسمائے پاک کے سلسلے میں منظوم شرح کی صورت میں ایک سو پانچ اسمائے پاک پر کام کرچکا ہوں۔ میری یہ کتاب ''حسنت جمیع خصالہٖ'' کے نام سے شائع ہوچکی ہے۔ بہت سے لوگ آپؐ کے اسمائے پاک کی تعداد کے سلسلے میں شاید اس بات

رکھنے والی جن شخصیات نے اہتمام کیا ہے، اللہ کریم اس کے صلے میں اُن کے دلوں کو محبتِ خدا و رسولِ کریمؐ سے مزید مہکائیں۔ ان کے لیے دنیا اور آخرت میں لاجواب آسانیاں پیدا کر کے اُن کی امورِ خیر کی انجام دہی کی صلاحیت میں بے حد اضافہ فرمائیں۔

قارئینِ محترم! محبانِ رسولِ اکرمؐ کے لیے یہ خبر بھی خوشی کا باعث بنے گی کہ اس کتاب کے بعد میرا غیر منقوط نعتیہ مجموعہ زیرِ ترتیب ہے۔ یہ مجموعہ تاریخِ ادب میں ضخیم ترین غیر منقوط نعتیہ مجموعے کے طور پر منظرِ عام پر آئے گا۔ ملتمس ہوں کہ آپ سب میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ کریم مجھے اپنی اور اپنے پیارے رسول حضرت محمدؐ کی محبت کا اسیر رکھیں اور میں جس راستے پر چل رہا ہوں، وہ میرے اس سفر کو جاری و ساری رہنے کی منظوری عطا فرماتے رہیں۔

پہلی بات کے اختتام سے پہلے میں اپنے دوست سید محمد نسیم جعفری صاحب، دوست زادے سید سعد جعفری صاحب، اپنے بیٹے پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے نہایت کشادہ دلی سے مجھے ہر وہ مدد فراہم کی جس کی مجھے اس کتاب کی تکمیل میں ضرورت تھی۔ میں پروفیسر ڈاکٹر سید آفتاب احمد گیلانی چیئرمین شعبۂ تاریخ دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے نبی اکرمؐ کے اسمائے پاک پر صوفی محمد برکت علی صاحب لدھیانوی کی کتاب کی پانچوں جلدیں باری باری فراہم کیں اور

میری طرف سے دی گئی اس تکلیف کو اپنے لیے بجا طور پر باعثِ سعادت گردانا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ کثیر سے سرفراز فرمائیں اور انہیں آقائے دو عالمؐ کی مزید محبت میسر آئے۔آمین

میں اپنے محترم دوست پروفیسر محمد لطیف صاحب کے لیے بھی سراپا سپاس ہوں کہ انہوں نے کتاب کی خواند میں میری بے لوث مدد فرمائی۔ رحیم یار خاں سے تعلق رکھنے والے پروفیسر رائیس نذیر احمد صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اس کتاب کے نام کی کتابت کر کے اس کے حُسن کو نکھارنے میں اپنا حصہ ادا کیا ہے اور آخر میں جناب ریاض حسین بھٹہ کے لیے خصوصی طور پر دُعا گو ہوں جنھوں نے میری کئی دیگر کتب کی طرح نہ صرف اس کتاب کی کمپوزنگ کی بلکہ اس کے حُسن کو اُجاگر کرنے میں اپنا عملی کردار ادا کیا۔اے اللہ! میرے ان سبھی مہربانوں کو اپنے فضلِ خاص اور عطائے بے بہا سے سرفراز فرما-آمین

اس کتاب کے لیے پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد صاحب، پروفیسر محمد لطیف صاحب، پروفیسر ڈاکٹر اورنگ زیب عالمگیر صاحب، پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی صاحب، جنابِ رحیم طلب اور پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی صاحب نے اپنے تاثرات سے نوازا۔ میں ان سب کے لیے دعا گو ہوں۔ جناب سید محمد نسیم جعفری صاحب نے اپنے خصوصی تاثرات سے حسب سابق اس کتاب میں اپنی شمولیت کو یقینی بنایا۔ میں اُن کے لیے دنیا اور آخرت میں اللہ پاک سے خصوصی کرم کی استدعا کرتا

ہوں۔اے اللہ میرے ان سبھی محسنوں کو اپنے احساناتِ کثیر سے سرفراز فرما کر انہیں دُنیا اور آخرت میں سرخرو فرمائیں۔آمین

میں نے اپنی دیگر کتب کی طرح اس کتاب کی تکمیل میں اپنے ماں باپ کی دعاؤں کو ہر لمحے اپنا ہم سفر محسوس کیا۔اللہ تعالیٰ انھیں مکمل بخشش سے مراحلِ آخرت میں مسلسل سرخرو فرمائیں۔اے اللہ! میرے ماں باپ اور میرے اُن سبھی پیاروں کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے جو ہم سب کی طرح مسلسل تیرے رحم اور کرم کے محتاج ہیں۔

میرے اہلِ خانہ نے حسبِ سابق مجھے اپنے تمام تر تعاون سے نوازا۔ میں اپنی اہلیہ زینب خورشید، اپنے بیٹوں ملک ندیم نبی صاحب، ملک نعیم نبی صاحب، ملک فہیم نبی صاحب، پسرِ خواندہ شکیل نبی صاحب، اپنی بہوؤں سلمیٰ ندیم صاحبہ، شمشاد نعیم صاحبہ، مدیحہ فہیم صاحبہ، اپنے پوتے وجاہت ندیم، اپنی پوتیوں فائقہ ندیم، عائشہ خورشید، عمیرہ خورشید اور سیرت خورشید کا اُن کے تعاون کے لیے شکر گزار ہوں اور اُن کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ کریم انھیں زندگی کے ہر قدم پر اپنے رحم و کرم سے سرفراز رکھیں۔

محترم قارئین! آپ سے نہایت انکسار کے ساتھ درخواست کر رہا ہوں کہ آپ مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے اپنی اور اپنے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی محبت سے ہمیشہ سرشار رکھیں اور میرا دل سدا اپنے

ذکرِ ارفع و اعلیٰ سے روشن اور مہکائے رکھیں۔ اللہ کریم میرے اس نذرانہ عقیدت کو قبول فرمائیں اور اسے میرے لیے توشۂ آخرت کا درجہ عطا فرمائیں۔ اللہ آپ سب کی دلی مرادیں پوری فرمائیں۔ آمین

خیر اندیش

خورشید ناظر

۳۳۴-سی سیٹلائٹ ٹاؤن، بہاولپور

موبائل: ۰۳۳۴-۷۰۷۳۲۴۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی

اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

۱- سیدِنا محمد ﷺ

م - مہر والا آپؐ سا کوئی نہیں

ح - حمد کی جُوئے رواں آقاؐ ہیں آپؐ

م - محترم ہر اِک سے بڑھ کر آپؐ ہیں

م - میرے اللہ کا حسیں تحفہ ہیں آپؐ

د - درد و غم میں سب کے یاور آپؐ ہیں

م+ح+م+م+د=محمدؐ

O

۲- سیدِنا احمد ﷺ

ا - احمدؐ و محمودؐ و حامدؐ آپؐ ہیں

ح - حمد اللہ کی سدا لب پر رہی

م - مرتبہ عالی ہے سب سے آپ کا

د - درحقیقت آپؐ ہی ہیں روشنی

ا+ح+م+د=احمدؐ

O

۳- سیدِنا اَبَر ﷺ

ا - اِک انوکھی بات عالَم نے سُنی

ب - بے بہا سچے اِک آئے ہیں نبیؐ

ر - رب نے اُنؐ کی خود شہادت ہے یہ دی

ا+ب+ر=اَبَرؐ

۴- سیدِنا اَبطَحی ﷺ

ا - الگ ہے زمانے میں بطحا کی رتبہ
ب - بہت شہر لیکن کہاں کوئی ایسا
ط - طفیل اِس زمیں کے ملا ہم کو کعبہ
ح - حضورِ مکرمؐ کا گھر بھی یہیں تھا
ی - یہیں اوّلیں گھر ہے سب کے خدا کا

ا+ب+ط+ح+ی=اَبطحیؐ

O

۵- سیدِنا اَبلَج ﷺ

ا - اس میں کوئی شک نہیں پُرنُور رُخ ہے آپ کا
ب - بے بہا آئے حسیں لیکن کہاں ہے آپؐ سا
ل - لائے کوئی آپ کے سے حُسن کی کوئی مثال
ج - جب بھی ذکرِ حُسن آیا، نام آیا آپؐ کا

ا+ب+ل+ج=اَبلَجؐ

۶- سیدِنا اَبیَض ﷺ

ا - اِک عجب پُرنُور چہرہ آپؐ کا
ب - بہتر آقاؐ سے حسین آیا نہیں
ی - یہ کہا ہر اِک نے ، چہرہ آپؐ سا
ض - ضوفشاں اب تک کوئی دیکھا نہیں

ا+ب+ی+ض=اَبیضؐ

O

۷- سیدِنا اَتقٰی ﷺ

ا - اِس جہاں میں ہر طرف پھیلی ہوئی تھی تیرگی
ت - تیرگی میں لے کے کوئی آپؐ کی سی روشنی
ت - تا دمِ تحریر آیا ہے ، نہ کوئی آئے گا
ق - قائل اِک اک شخص ہے اس بات کا کہ آپؐ سا
ا - اس جہاں میں کوئی بھی تقویٰ نہیں کر پائے گا

ا+ت+ت+ق+ا=اَتقیٰؐ

۸- سیدِنا اَجَلّ ﷺ

ا - اس دنیا میں آپؐ سے اعلیٰ کوئی نہیں
ج - جو کچھ بھی ہو ، بالا آپؐ سا کوئی نہیں
ل - لاکھوں سال گزر جائیں ، ہے طے یہ بات
ل - لاکھوں سال رہے گی اعلیٰ آپؐ کی ذات

ا+ج+ل+ل=اَجَلّؐ

O

۹- سیدِنا اَجود ﷺ

ا - انتہا کے ہیں سخی میرے رسولؐ
ج - جو بھی در پر آیا ، خالی نہ گیا
و - وہ مِلا اُس کو کہ مانگا اُس نے جو
د - دیکھا نہ وہ کون ہے ، اُس کو دیا

ا+ج+و+د=اَجودؐ

۱۰- سیدِنا اجیر ﷺ

ا - اماں اپنے عدو کو بھی عطا کرتے
ج - جو آئے در پہ اُس کو بخش دیتے آپؐ
ی - یہی طرزِ عمل تا عمر اپنایا
ر - رصانت سے ، کرم سے کام لیتے آپؐ

ا+ج+ی+ر=اَجیرؐ

O

۱۱- سیدِنا اَحاد ﷺ

ا - اس دنیا میں ہر اِک کام میں اعلیٰ آپؐ
ح - حُسنِ عمل میں ، سرداری میں یکتا آپؐ
ا - اِک اِک لمحہ آپؐ کا رشک کے لائق ہے
د - دین و دنیا دونوں میں ہیں بالا آپؐ

ا+ح+ا+د=اَحادؐ

۱۲- سیدِنا اَحسن ﷺ

ا - اِک اِک لمحہ آپؐ کا عظمت کا پیکر

ح - حُسنِ عمل اور علم میں کامل آپؐ کی ذات

س - سب کہتے ہیں حسنِ مجسم ہیں آقاؐ

ن - نہ دیکھی عالم میں آپؐ سی چھب یا بات

ا+ح+س+ن=اَحسنؐ

O

۱۳- سیدِنا اَحشم ﷺ

ا - اَحسن ، افضل

ح - حُسنِ مکمل

ش - شاہِ دوراں

م - مہرِ مسلسل

ا+ح+ش+م=اَحشمؐ

۱۴- سیدِنا اَحشم ﷺ

ا - احمدؐ سب سے افضل ہیں
ح - حُسن میں اُنؐ سا کوئی نہیں
ش - شاہِ دوراں ، اکمل ہیں
م - مِہر میں اُن کا ثانی نہیں

ا+ح+ش+م=اَحشمؐ

O

۱۵- سیدِنا اُحید ﷺ

ا - اسم یہ تورات میں پایا گیا
ح - حامدِ اعظمؐ نے یہ فرمایا تھا
ی - یہ ہے وعدہ اپنی اُمت سے مرا
د - دُور دوزخ سے اُسے لے جاؤں گا

ا+ح+ی+د=اُحیدؐ

۱۶- سیدِنا آخر ﷺ

آ - آخری ہیں آپؐ اللہ کے نبیؐ

خ - ختم آقاؐ پر رسالت ہوگئی

ر - راہِ ہستی میں وہی ہیں روشنی

آ+خ+ر=آخرؐ

O

۱۷- سیدِنا اَدومﷺ

ا - اِک اِک کام دوامی اُنؐ کا

د - دل میں ہر دم خوفِ اللہ

و - وقفِ رضائے کلّی مولا

م - مہرِ مسلسل میرے آقاؐ

ا+د+و+م=اَدومؐ

۱۸- سیدِنا اُذنِ خیر ﷺ

ا - اِک اِک کام بھلائی والا

ذ - ذرّہ بھر بھی کی نہ برائی

ن - ناحق فعل سے دور رہے ہیں

خ - خیر کی خوشبو ہی پھیلائی

ی - یکتا کامل اِس انساں نے

ر - رادی کی ہر بات اپنائی

ا+ذ+ن+خ+ی+ر=اُذنِ خیرؐ

O

۱۹- سیدِنا ارجح ﷺ

ا - اِک طرف عالَم ہے سارا، اِک طرف اِک آپؐ ہیں

ر - رحمتِ حق سے ہر اِک سے آ گے ہیں ہر طور سے

ج - جہد میں ، خوفِ خدا میں ، رحم میں ، کردار میں

ح - حمد میں ، جود وسخا میں ، ہر طرح آقاؐ بڑے

ا+ر+ج+ح=ارجحؐ

O

۲۰- سیدِنا ازکیٰ ﷺ

ا - اُنؐ کی ذات ہے پاکیزہ کُل عالَم سے

ز - زہد سے اپنے عالَم کو مہکایا ہے

ک - کر کے پاک جہاں کو کفر کی لعنت سے

ا - اِک اللہ کا رہ سب کو دکھلایا ہے

ا+ز+ک+ا=ازکیٰؐ

۲۱- سیدِنا ازہر ﷺ

ا - اِک بھی روشن روشن چہرے والا کوئی
ز - زاہد دید میں آپؐ سے بڑھ کر آیا نہیں
ہ - ہرصورت میں سب سے حسیں صورت ہیں آپؐ
ر - رب نے آپؐ سے بہتر کوئی بنایا نہیں

ا+ز+ہ+ر=ازہرؐ

O

۲۲- سیدِنا اسدّ ﷺ

ا - استقامت آپؐ سی دیکھی نہیں
س - سیدھی راہوں کے سدا راہی ہیں آپؐ
د - دین و دنیا میں فقط کامل ہیں آپؐ
د - دعوتِ حق کے سدا داعی ہیں آپؐ

ا+س+د+د=اسدّؐ

۲۳- سیدِنا اطہر ﷺ

ا - ابھی تک نہ دیکھا طہور آپؐ سا

ط - طریقت میں ثانی نہیں ہے کوئی

ہ - ہر اِک طور آقاؐ منزہ ہیں آپؐ

ر - رہے کلّی طاہر سدا آپؐ ہی

ا+ط+ہ+ر=اطہرؐ

O

۲۴- سیدِنا اَطیَب ﷺ

ا - ایسی خوشبو آپؐ کے جسم سے آتی تھی

ط - طاری جو ہر خوشبو پر ہو جاتی تھی

ی - یہی روایت سارے صحابہؓ نے کی ہے

ب - بہتر اُس خوشبو سے سُنی نہ پائی ہے

ا+ط+ی+ب=اَطیَبؐ

۲۵- سیدِنا اعظم ﷺ

ا - امامِ انبیاء آقاؐ ، عمل کی انتہا آقاؐ
ع - علوِعزم والے ہیں، سبھی اوصاف میں یکتا
ظ - ظواہر اور بواطن کا مکمل علم رکھتے ہیں
م - مروّت اور عظمت میں کوئی ثانی کہاں اُن کا

ا+ع+ظ+م=اعظمؐ

O

۲۶- سیدِنا اعلیٰ ﷺ

ا - ارحم آپؐ سا اس دنیا میں کوئی نہیں
ع - عابد، زاہد آپؐ سا کوئی ہے ہی نہیں
ل - لاکھوں وصف ہیں، ہر اِک وصف میں ہیں یکتا
ا - اس دنیا میں آپؐ سی ہستی آئی نہیں

ا+ع+ل+ا=اعلیٰؐ

۲۷- سیدِنا اکبر ﷺ

ا - اِک اِک بات میں آپؐ ہی ارفع ہر اِک سے

ک - کِس نے کیا ہے دعویٰ، آپؐ سے ہے اعلیٰ

ب - بے حد شان کے مالک آئے دنیا میں

ر - رہے ہیں شان میں لیکن آقاؐ ہی یکتا

ا+ ک+ب+ر=اکبرؐ

O

۲۸- سیدِنا اَکرم ﷺ

ا - اوّلؐ ، آخرؐ ، آمرؐ ، احسنؐ

ک - کاملؐ ، ارحمؐ ، قاسمؐ ، اعظمؐ

ر - راحمؐ ، عابدؐ ، زاہدؐ ، شاہدؐ

م - مہرِ مجسمؐ ، صادقؐ ، اکرمؐ

ا+ ک+ر+م=اکرمؐ

۲۹- سیدِنا اکلیل ﷺ

ا - اِک انوکھے تاج والے آپؐ ہیں
ک - کون کہلایا اِمامُ الانبیاءؐ
ل - لاکھوں اِس دنیا میں آئے ہیں نبی
ی - یہ عجب رُتبہ کسی کو نہ مِلا
ل - لامکاں تک آپ کو لایا گیا

ا+ ک+ل+ی+ل=اکلیلؐ

O

۳۰- سیدِنا امام ﷺ

ا - امامت آپؐ نے کی انبیاء کی
م - مقرر پیشوا فرمایا رب نے
ا - اِمام الانبیاؐ کے علمِ کُل سے
م - مکمل فیض پایا سب کے سب نے

ا+م+ا+م=امامؐ

۳۱- سیدِنا امان ﷺ

ا - امن و امان اُنؐ کی تعلیم کا ہے محور
م - مانگی اَماں عدو نے جب بھی، عطا ہوئی ہے
ا - اِس میں گماں نہیں ہے، رحمت کا وہؐ ہیں دریا
ن - نامہرباں کو مہر کی دولت یہاں ملی ہے

ا+م+ا+ن=امانؐ

O

۳۲- سیدِنا امجد ﷺ

ا - اِس دنیا میں مجد میں سب سے اعلیٰ آپؐ
م - مہر و مروّت اور شرف میں یکتا آپؐ
ج - جبرائیلؑ نے آپؐ کی شان میں فرمایا
د - دائم سارے عالم میں ہیں اعلیٰ آپؐ

ا+م+ج+د=امجدؐ

۴۳- سیدِنا آمر ﷺ

آ - آپؐ نے جو حکم اُمت کو دیا
م - مالکِ کل کی طرف سے آیا تھا
ر - راستی سے آپؐ نے لاگو کیا

آ+م+ر=آمرؐ

O

۴۴- سیدِنا الم ﷺ

ا - الف ، اللہ ، یہ بن عباسؓ کہتے ہیں
ل - لکھی ہے لام کی جبریلؑ سے نسبت
م - محمدؐ سے ملی ہے میم کو عظمت
م - محمدؐ ہی دِلوں میں سب کے رہتے ہیں

ا+ل+م+م=اَلمؐ

۳۵- سیدِنا الٓمٓرٓ ﷺ

ا - اِسم یہ سارے ، کہا یہ ابنِ دحیہؒ نے

ل - لطف کے آئینے میں سب ہیں آقاؐ کے

م - مولا نے یہ نام سبھی اُنؐ کو بخشے

ر - رہے ہیں یہ سب حرف ہمیں دِل سے پیارے

ا+ل+م+ر=الٓمٓرٓؐ

O

۳۶- سیدِنا آمن ﷺ

آ - آپؐ کو اللہ نے بخشی ہے اَماں

م - میرا اللہ آپؐ پر ہے مہرباں

ن - نامِ نامی ہے بجا یہ بے گماں

آ+م+ن=آمنؐ

۳۷- سیدِنا اُمّی ﷺ

ا - اُمّی ہیں پر آپؐ سا عالم کہاں

م - مل گیا اللہ سے علمِ لاجواب

م - مہربانی سے خدا نے کر دیا

ی - یارگی میں ہر طرح سے انتخاب

ا+م+م+ی=اُمّیؐ

O

۳۸- سیدِنا امین ﷺ

ا - امانت کی حفاظت آپؐ پر بس

م - مِلا جو حکم ، کی اُس کی حفاظت

ی - یہ اُمّت بھی امانت آپؐ کی ہے

ن - نہیں شک ، آپؐ فرمائیں گے رحمت

ا+م+ی+ن=امینؐ

۳۹۔ سیدِنا انفس ﷺ

ا ۔ اُجلا ہر پل ، کام کمال
ن ۔ نہیں نفاست میں ثانی
ف ۔ فضل میں آپؐ سی کوئی مثال
س ۔ سارے جہاں میں کب کوئی

ا+ن+ف+س=انفسؐ

O

۴۰۔ سیدِنا اوّاہ ﷺ

ا ۔ اللہ سے ہیں ڈرنے والے
و ۔ وعدے پورے کرنے والے
و ۔ وقفِ کرم وہؐ ہر پل ، ہر دَم
ا ۔ اُمت کا غم ، اُنؐ کا ہے غم
ہ ۔ ہر اِک سے ہیں بڑھ کر اَرحم

ا+و+و+ا+ہ=اوّاہؐ

۴۱- سیدِنا اوسط ﷺ

ا - انصاف کوئی اُنؐ کی طرح کر کے دکھائے

و - وعدوں کو کوئی اُنؐ ہی کی مانند نبھائے

س - سب کاموں میں آقاؐ سے نہیں کوئی بھی آگے

ط - طرز اُنؐ سا کسی کا ہے تو وہ سامنے آئے

ا+و+س+ط=اوسطؐ

O

۴۲- سیدِنا اوّل ﷺ

ا - اُنؐ کا اوّل پیدا ہونا ثابت ہے

و - وہؐ مبعوث ہوئے ہیں آخر میں سب سے

و - وقت کوئی ہو، وقت ہے سارا ہی اُنؐ کا

ل - لاکھوں سال جو گزرے، سارے ہیں اُنؐ کے

ا+و+و+ل=اوّلؐ

۴۳- سیدِنا اولیٰ ﷺ

ا - اِک اِک کام میں، سب اوصاف میں اوّل آپؐ

و - واجب ہے کہ آپؐ کی ہم تکریم کریں

ل - لازم ہے کہ کامل آپؐ کو گردانیں

ا - اِک اِک آپؐ کے کام کی ہم تعظیم کریں

ا+و+ل+ا=اولیٰؐ

O

۴۴- سیدِنا باباﷺ

ب - بہت ہی ہمیں پیار آقاؐ سے ہے

ا - انہیؐ پر ہے سب کچھ ہمارا نثار

ب - بڑے ہیں وہ بے شک ہمارے لیے

ا - انہیؐ سے ہے ماں باپ سے بڑھ کے پیار

ب+ا+ب+ا=باباؐ

۴۵- سیدِنا بارع ﷺ

ب - بہت محترم ، سب سے افضل ہیں آپؐ

ا - امینؐ ، صادقؐ ، احسنؐ ہیں، اجملؐ ہیں آپؐ

ر - رسولِ معظمؐ ہیں ، اکمل ہیں آپؐ

ع - علیم اور حسنِ مکمل ہیں آپؐ

ب+ا+ر+ع=بارعؐ

O

۴۶- سیدِنا باطن ﷺ

ب - بے حد علم خدا نے آپؐ کو بخشا ہے

ا - اِک اِک بات بتائی جو پوشیدہ تھی

ط - طور ، طریقے ،علم وعمل میں افضل آپؐ

ن - نورِ مجسم آقاؐ آپؐ کی ہے ہستی

ب+ا+ط+ن=باطنؐ

۴۷- سیدِنا بالغ ﷺ

ب - باعثِ ربط بنی اللہ اور انساں میں
ا - اللہ کے سب حکم وہؐ ذات ہی لے آئی
ل - لازم تھی جو بات کہ پہنچے ہم سب تک
غ - غائی خوبی سے ہم تک وہ پہنچائی

ب+ا+ل+غ=بالغؐ

۴۸- سیدِنا باہر ﷺ

ب -بہت روشن ہر اِک لمحہ ''محمدؐ ایک روشن چاند''
ا -امام الانبیاء کے بارے میں موسیٰؑ نے فرمایا
ہ -ہراِک نے شانِ آقاؐ میں حسیں باتیں ہیں فرمائیں
ر -رہا ہے ہر زباں پر میرے آقاؐ کا سدا چرچا

ب+ا+ہ+ر=باہرؐ

۴۹- سیدِنا باہیﷺ

ب - بہت ہے حُسنِ یوسفؑ کا یہاں چرچا
ا - انھوںؑ نے حسن آقاؐ کا نہیں دیکھا
ہ - ہے طے گر آپؐ کے وہؑ روبرو آتے
ی - یقیناً حسن اُنؑ کا ماند پڑ جاتا

ب+ا+ہ+ی=باہیؐ

O

۵۰- سیدِنا بحرﷺ

ب - بحرِ جود و سخا
ح - حُسن کی اِنتہا
ر - رحمتوں کی گھٹا

ب+ح+ر=بحرؐ

۵۱- سیدِنا بدر ﷺ

ب - بے بہا حُسن کی ہیں وہؐ یکتا مثال

د - دی گواہی رُسل نے ، وہؐ حُسنِ کمال

ر - رہبرِ منفرد ، ہر عمل لازوال

ب+د+ر= بدرؐ

O

۵۲- سیدِنا بدیع ﷺ

ب - بدر سے میرے آقاؐ ہیں بڑھ کر حسیں

د - دیکھا جس نے ، کہا ، کون ہے آپؐ سا

ی - یہ حقیقت ہے حُسنِ مکمل ہیں آپؐ

ع - علم کی ، حُسن کی آپؐ ہیں اِنتہا

ب+د+ی+ع= بدیعؐ

۵۳- سیدِنا برّ ﷺ

ب - بے گماں نیکیوں کو ہے ناز آپؐ پر
ر - رہنمائی فقط آپؐ کی معتبر
ر - راہِ حق کے شناسا سدا سربسر

ب+ر+ر=برّؐ

O

۵۴- سیدِنا برہان ﷺ

ب - بڑی واضح دلائل اُنؐ کی ہیں ساری
ر - رہِ روشن کی روشن ہیں دلیل آقاؐ
ہ - ہمیشہ داعی وہؐ حق و صداقت کے
ا - انوکھے اس عمل کے ہیں وکیل آقاؐ
ن - نہی اور اَمر میں بالکل جلیل آقا

ب+ر+ہ+ا+ن=برہانؐ

۵۵- سیدِنا برقلیطس ﷺ

ب - بڑے عادل، بڑے منصف یہاں آئے

ر - رہِ انصاف میں کہلائے جو یکتا

ق - قباحت اُن میں کچھ نہ کچھ رہی ہوگی

ل - لمالم عدل سے کوئی نہیں ہوگا

ی - یہ ہے وصفِ کمال اِک میرے آقاؐ کا

ط - طریق اُنؐ کا کمی سے ماورا دیکھا

س - سبھی اوصاف میں آقاؐ ہی ہیں اعلیٰ

ب+ر+ق++ل+ی+ط+س=برقلیطسؐ

O

۵۶- سیدِنا بشیر ﷺ

ب - بالکل کامل انساں ، احسنؐ ، طٰہٰؐ آپؐ

ش - شاہدؐ ، حامدؐ ، عابدؐ ، سب سے اعلیٰ آپؐ

ی - یکتا فضل میں، علم میں، حِلم میں آپؐ کی ذات

ر - رشد و ہدایت ، رحمت کا سر چشمہ آپؐ

ب+ش+ی+ر=بشیرؐ

O

۵۷- سیدِنا بشیر ﷺ

ب - بشارت آپؐ نے خوشیوں کی بخشی سارے عالم کو

ش - شہادت دی خدا کی ،حق و باطل کیا ہے، سمجھایا

ی - یہ بتلایا ، خدا کی راہ سے جو شخص بھٹکے گا

ر - رہے گا وہ جہنم میں ، خدا نے ہے یہ فرمایا

ب+ش+ی+ر=بشیرؐ

۵۸- سیدِنا بشریٰ عیسیٰ ﷺ

ب - بشارت آپؐ کی عیسیٰؑ نے دی تھی

ش - شاہِ دوراںؐ کی بابت یہ کہا تھا

ر - رہِ ہستی پہ میرے بعد احمدؐ

ا - انوکھی چھب سے ہوں گے جلوہ فرما

ع - علو اُنؐ کا ہر اِک سے ہوگا بڑھ کر

ی - یہی ہیں جنؐ کا ہر پہلو سے رتبہ

س - سبھی ارسلؑ میں بالکل ہوگا اعلیٰ

ا - انہیؐ کی میں بشارت دینے آیا

ب+ش+ر+ا+ع+ی+س+ا = بشریٰ عیسیٰؑ

O

۵۹- سیدِنا بلیغ ﷺ

ب - بلاغت آپؐ کی سی کب فلک نے دیکھی تھی پہلے
ل - لبالب علم سے، اس پر تھا شیریں آپؐ کا لہجہ
ی - یہ اللہ کا کرم تھا، لفظ جو بھی لب پہ آتا تھا
غ - غلط نہ ہوگا گر اُس کو کہیں ہم گوہرِ یکتا

ب+ل+ی+غ=بلیغؐ

O

۶۰- سیدِنا بَہا ﷺ

ب - بے بہا اعزاز کے حامل ہیں آپؐ
ہ - ہر طرح سے بے گماں کامل ہیں آپؐ
ا - اتقا اور علم کی منزل ہیں آپؐ

ب+ہ+ا=بَہاؐ

۶۱- سیدِنا بہی ﷺ

ب - بے حد سخی ، کامل حَسین

ہ - ہر وصف میں بے مثل ہیں

ی - یہ طے ، کہیں اُنؐ سا نہیں

ب+ہ+ی = بہیؐ

O

۶۲- سیدِنا بیان ﷺ

ب - بڑے پوشیدہ تھے جو راز ، لا حل تھے

ی - یہ کھولے آقاؐ نے ، حل سامنے لائے

ا - انھیںؐ قدرت عطا یہ کی تھی مولا نے

ن - نہیں اُنؐ سا کوئی ، اِک وہؐ ہی یکتا تھے

ب+ی+ا+ن=بیانؐ

۶۳- سیدِنا بیبا ﷺ

ب - بارے موقع کاش گر مجھ کو ملے
ی - یہ جو جاں ہے، آپؐ پر قرباں کروں
ب - باپ دادا میرے آقاؐ پر نثار
ا - اپنی اولاد اور گھر قرباں کروں

ب+ی+ب+ا=بیباؐ

O

۶۴- سیدِنا تالی ﷺ

ت - تلاوت آقاؐ سی کوئی کرے گا کیا زمانے میں
ا - امام الانبیاءؐ نے پڑھ کے قرآں جوں سنایا ہے
ل - لیا ذمّہ، وہؐ دینِ حقّ اُمت کو سِکھائیں گے
ی - یقیناً آقاؐ نے قرآں پڑھایا، دیں سکھایا ہے

ت+ا+ل+ی=تالیؐ

۶۵- سیدِنا تقی ﷺ

ت - تقویٰ میں ہیں کل عالم میں اعلیٰ آپؐ

ق - قائم منزل جس سے ، وہ ہیں رستہ آپؐ

ی - یاس میں آس کا روشن ایک ستارہ آپؐ

ت+ق+ی=تقیؐ

O

۶۶- سیدِنا تلقیط ﷺ

ت - تاباں کندن اِس دنیا کی کان میں آپؐ

ل - لاٹ اس اِسم کی روحی علم سے آئی ہے

ق - قائم ہے اس اِسم کی تابانی ہر سُو

ی - یہ تابانی ہر سُو خوشیاں لائی ہے

ط - طے ہے ہر سُو آپ کی ہی زیبائی ہے

ت+ل+ق+ی+ط=تلقیطؐ

۶۷- سیدِنا تنزیل ﷺ

ت - تمام انبیاء پر فضیلت کے حامل
ن - نہیں آپؐ سا کوئی انسانِ کامل
ز - زمانے پہ قرآں نے واضح کیا ہے
ی - یہاں آپؐ کو رب نے فرمایا نازل
ل - لبوں کو عطا کر کے روشن دلائل

ت+ن+ز+ی+ل=تنزیلؐ

O

۶۸- سیدِنا تہامی ﷺ

ت - تہامہ کی ہیں نسبت سے تہامی
ہ - ہر اِک سے آپؐ افضل اور گرامی
ا - اسی میں مکہ کا شہرِ حسیں ہے
م - مقدس ہے ، یہ شہرِ اوّلیں ہے
ی - یہی عالم میں افضل بالیقیں ہے

ت+ہ+ا+م+ی=تہامیؐ

۶۹- سیدِنا ثمال ﷺ

ث - ثبت دِلوں پر مہُرِ محبت آقاؐ کی

م - مِہر و مروّت جو آیا ، اُس نے پائی

ا - اُنس کی دولت سدا یتامیٰ میں بانٹی

ل - لاشک جائے پنہ ہیں آقاؐ ہر اِک کی

ث+م+ا+ل=ثمالؐ

O

۷۰- سیدِنا جامع ﷺ

ج - جہاں کے سارے انسانوں سے افضل

ا - امورِ کل کے ماہر اور مکمل

م - ملی ہر بات میں اُنؐ کو فضیلت

ع - علو اُنؐ کا ہے کل عالم میں اوّل

ج+ا+م+ع=جامعؐ

۷۱۔ سیدِنا جحفل ﷺ

ج - جب بھی اعلیٰ انسانوں کی بات چلے
ح - حکمت میں ، ہر وصف میں آقاؐ ہی آگے
ف - فیض میں، فضل میں اُنؐ سا کون زمانے میں
ل - لطف و حِلم میں کون ہے آگے آقاؐ سے

ج+ح+ف+ل=جحفلؐ

O

۷۲۔ سیدِنا جلیل ﷺ

ج - جلالت آپؐ کی ہر طور یکتا
ل - لبِ اقدس پہ جو بھی حرف آیا
ی - یہ ہر صورت علو والا ہی ٹھہرا
ل - لیے کام آپؐ سے اللہ نے اعلیٰ

ج+ل+ی+ل=جلیلؐ

۷۳- سیدِنا جواد ﷺ

ج - جو بھی آیا اُنؐ کے در پر
و - وہ آیا جو خواہش لے کر
ا - اُس کی خواہش ہوئی وہ پوری
د - دیکھی سخاوت کس نے اُنؐ سی

ج+و+ا+د= جوادؐ

O

۷۴- سیدِنا حاتم ﷺ

ح - حسن میں ، حُسنِ عمل میں آپ سا کوئی نہیں
ا - انبیاء میں آپؐ ہی ہیں ہر طرح سب سے حسیں
ت - تاب اعلیٰ ، خلق اعلیٰ ، وصف سب اعلیٰ تریں
م - مختصر یہ کہ جہاں میں آپؐ سا کوئی نہیں

ح+ا+ت+م= حاتمؐ

۷۵- سیدِنا حاجّ ﷺ

ح - حج آقاؐ نے فقط اِک ہی کیا
ا - اس میں کیا ہے حج واضح کردیا
ج - جب روانہ آپؐ طیبہ سے ہوئے
ج - جاری اِک رحمت کا دریا ہوگیا

ح+ا+ج+ج=حاجّؐ

O

۷۶- سیدِنا حاشر ﷺ

ح - حشر کے روز میداں میں پہلے پہل
ا - اُٹھ کے قبرِ مبارک سے آئیں گے آپؐ
ش - شک نہیں اس میں سارے زمانے کو بھی
ر - رہبری کر کے میداں میں لائیں گے آپؐ

ح+ا+ش+ر=حاشرؐ

۷۷- سیدِنا حاط حاط ﷺ

ح - حاصلِ تورات ، انجیل و زبور

ا - اِسم یہ موسیٰؑ نے ہی واضح کیا

ط - طور اور اوصاف سارے آپؐ کے

ح - حال اور حالات بتلا کر کہا

ا - اس طرح کے آئیں گے پیارے نبیؐ

ط - طے ہے ، کرنا آپؐ کا تم اقتدا

ح+ا+ط+ح+ا+ط=حاط حاطؐ

۷۸- سیدِنا حافظ ﷺ

ح - حفاظت اپنے اعضاء اور دل کی کرنیوالے آپؐ

ا - اسی کے ساتھ حافظ ہیں ہر اِک فرمانِ اللہ کے

ف - فوائد آپؐ نے اپنے عمل سے دیں کو پہنچائے

ظ - ظلومِ وقت سے ٹکرائے آقاؐ پوری ہمت سے

ح+ا+ف+ظ=حافظؐ

۷۹- سیدِنا حاکم ﷺ

ح - حِکَم میں ، عدل میں یکتا

ا - اصولوں میں ہیں لاثانی

ک - کسی پر ظلم نہ ڈھایا

م - مُراعی آپؐ لافانی

ح+ا+ک+م=حاکمؐ

O

۸۰- سیدِنا حامد ﷺ

ح - حمد و ثنا خدا کی وتیرہ تھا آپؐ کا

ا - اس کام میں کبھی نہ کمی آئی عمر بھر

م - محوِ عبودیت رہے ہر لمحہ ، ہر گھڑی

د - دل کا سکون پایا ہمیشہ جھکا کے سر

ح+ا+م+د=حامدؐ

۸۱- سیدِنا اُحَم ﷺ

ح - حوضِ کوثر آپؐ کو بخشا گیا

ا - اپنی اُمت کو کریں گے یہ عطا

م - مرتبہ ہے آپؐ کا سب سے بڑا

ح+ا+م= اُحَم ؐ

O

۸۲- سیدِنا حامی ﷺ

ح - حامیِ اُمت آپؐ سے بڑھ کر کوئی نہیں

ا - اور شفاعت میں بھی آقاؐ بے ہمتا

م - مہرِ مکمل والے اور سخا والے

ی - یاور آپؐ سا چشمِ فلک نے نہ دیکھا

ح+ا+م+ی=حامی ؐ

۸۳- سیدِنا حائد ﷺ

ح - حکمِ اللہ کو بجا لائے سدا

ا - اپنی اُمت کو ہدایت اس کی دی

ا - اور اُمت آگ سے محفوظ ہو

د - دل سے آقاؐ کی سدا کوشش رہی

ح+ا+ا+د= حائدؐ

O

۸۴- سیدِنا حبنطا ﷺ

ح - حماطیطؐ اور حمیاطیؐ سے اسما

ب - بہت ساری کتابوں میں ہیں مذکور

ن - نیا ہرگز نہیں یہ اسمِ اعلیٰ

ط - طلب حق کی کرے، باطل سے ہو دُور

ا - اسی میں مخفی مطلب حبنطاؐ کا

ح+ب+ن+ط+ا=حبنطاؐ

۸۵- سیدِنا حبیب ﷺ

ح - حبِ اللہ سے سراسر چُور ہیں
ب - بے بہا اِس کام میں مسرور ہیں
ی - یہ عمل جاری رہا ہے عمر بھر
ب - بطحا کے شہؐ ماسوا سے دور ہیں

ح+ب+ی+ب= حبیبؐ

O

۸۶- سیدِنا حجازی ﷺ

ح - حجازِ مقدس ہے ایسا علاقہ
ج - جہاں مکہ ہے اور گھر ہے خدا کا
ا - اِسی سرزمیں کو یہ عزت ملی ہے
ز - زمیں پر یہیں لائے تشریف آقاؐ
ی - یہیں آپؐ نے قرب اللہ کا پایا

ح+ج+ا+ز+ی=حجازیؐ

۸۷- سیدِنا حریص ﷺ

ح - حقیقت میں آقاؐ سا محسن نہیں ہے

ر - رہے فکرِ اُمت میں ، ہر اِک نے دیکھا

ی - یہی فکر عرشِ بریں پر تھی لاحق

ص - صیانت کی ہر دم دعا کرتے آقاؐ

ح+ر+ی+ص = حریصؐ

O

۸۸- سیدِنا حسیب ﷺ

ح - حَسَب میں ہیں آقاؐ زمانے سے اعلیٰ

س - سبھی سے بڑا آپؐ ہی کا ہے رُتبہ

ی - یہ طے ہے کہ دنیا میں جو بھی ہے آیا

ب - بڑے ہیں ہر اِک طور ہر اِک سے آقاؐ

ح+س+ی+ب =حسیبؐ

۸۹- سیدِنا حفی ﷺ

ح - حقیقی ولا والی آقاؐ کی ہستی

ف - فروزاں فروزاں ہے ذات آپؐ ہی کی

ی - یتیموں کے اور بے نواؤں کے حامی

ح+ف+ی = حفیؐ

O

۹۰- سیدِنا حفیظ ﷺ

ح - حفاظت آپؐ کی اللہ نے اپنے ذمہ لے لی ہے

ف - فتن، اخطار میں نہ ہو سکا اِک بال بھی بیکا

ی - یہی ہوتا رہا، آئے عدو پر منہ کی ہی کھائی

ظ - ظلوم آتے رہے، آقاؐ کا لیکن کچھ نہیں بگڑا

ح+ف+ی+ظ =حفیظؐ

۹۱- سیدِنا حقّ ﷺ

ح - حقیقت ہے کہ آقاؐ حقّ کہنے میں رہے یکتا

ق - قسم تاریخِ عالم کی ، نہیں ثانی کوئی اُنؐ کا

ق - قسم ہے اُنؐ سا سچا کوئی آیا ہے نہ آئے گا

ح+ق+ق= حقّؐ

O

۹۲- سیدِنا حَکَم ﷺ

ح - حقیقت میں اُسی کا حُکم سچا ہے

ک - کرے انصاف جو اور حامی سچ کا ہے

م - مرے آقاؐ نے یہ کر کے دِکھایا ہے

ح+ک+م=حَکَمؐ

۹۳- سیدِنا حکیم ﷺ

ح - حکمت آپؐ کی عالَم میں ہے لاثانی
ک - کون ہے جس نے بات یہ سچی نہ مانی
ی - یہ ہے طے کہ آپؐ سا دانا کوئی نہیں
م - میرے آقاؐ کی ہر بات ہے لافانی

ح+ ک+ ی+م = حکیمؐ

O

۹۴- سیدِنا حُلاحل ﷺ

ح - حلال آپؐ پر حرمتِ مکہ ٹھہری
ل - لیے کچھ کے سر، تھے جو دشمن خدا کے
ا - اُسی لمحے لاگو ہوئی پھر سے حُرمت
ح - حقیقت میں آقاؐ ہی اعلیٰ ہیں سب سے
ل - لبیب و جری آپؐ ہیں سب سے بڑھ کے

ح+ل+ا+ ح+ل = حُلاحلؐ

۹۵- سیدِنا حلیم ﷺ

ح - حقیقی بُردباری آپؐ سے آئی

ل - لبالب مشکلوں سے راہ گر پائی

ی - یہی حکمت زمانے بھر کو دِکھلائی

م - مروّت سے ہر اِک مشکل ہے نمٹائی

ح+ل+ی+م= حلیمؐ

O

۹۶- سیدِنا حماد ﷺ

ح - حمد اللہ کی رہی لب پر سدا

م - محسنِ انسانیت کا ہر طرح

م - مرتبہ اِس میں ہے یکتا بے شبہ

ا - اتنی تحمید آپؐ نے کی روز و شب

د - دنیا میں کوئی نہیں کر پائے گا

ح+م+م+ا+د= حمادؐ

۹۷- سیدِنا حمطایا ﷺ

ح - حرم کے سارے بُت آقاؐ نے خود توڑے

م - ملا یہ اسم کہ ہیں بُت شِکن آقاؐ

ط - طریقِ بت پرستی پر رواں تھے سب

ا - اُسے مولائے کُلؐ نے آ کے جھٹلایا

ی - یہ بتلایا کہ کعبہ کی ہے عظمت کیا

ا - انھیں دِکھلایا اللہ کا حَسیں رستا

ح+م+ط+ا+ی+ا= حمطایاؐ

O

۹۸- سیدِنا حٰمعسق ﷺ

ح - حوضِ کوثر کا تصرف آپؐ کو بخشا گیا

ا - اِس جہاں کا عِلم سارا آپؐ کو سونپا گیا

م - ملک از مشرق تا مغرب بخشا اللہ پاک نے

ع - عزت اتنی دی ، نہیں ثانی کوئی بھی آپؐ کا

س - سیرت ایسی آپؐ کی کہ چار سُو چرچے ہوئے

ق قائد ایسے آپؐ کہ کوئی نہیں ہے آپؐ سا

ح+ا+م+ع+س+ق= حٰمعسقؐ

O

۹۹- سیدِنا حمید ﷺ

ح - حامدِ یکتا ہیں آقاؐ اور ہیں محمودؐ بھی

م - مالکِ اوصافِ اعلیٰ ، آپؐ راحم اور کریم

ی - یہ مقامِ بے بدل بخشا گیا ہے آپؐ کو

د - دینِ خالص لے کے آئی آپؐ کی ذاتِ عظیم

ح+م+ی+د= حمیدؐ

O

۱۰۰- سیدِنا حنّان ﷺ

ح - حُسنِ مکمل اور مِلا کردار عظیم

ن - نہیں ہے کوئی آپؐ کے جیسا یہاں حلیم

ن - نہیں زمیں پر آپؐ سے بڑھ کر کوئی رحیم

ا - اس دنیا میں آپؐ ہی عالِم اور علیم

ن - ناصرؐ ، اجملؐ ، اکملؐ ، والیؐ اور کریمؐ

ح+ن+ن+ا+ن= حنّانؐ

۱۰۱- سیدِنا حنیف ﷺ

ح - حسنِ کامل کا حامل یہ نام زبور میں آیا ہے

ن - نام یہ دین میں صادق ہونے کا پیغام بھی لایا ہے

ی - یہ رتبہ اللہ نے آقاؐ آپؐ کی ذات کو بخشا ہے

ف - فرضاً اپنی قوم کو ارسلؑ نے یہ نام بتایا ہے

ح+ن+ی+ف= حنیفؐ

O

۱۰۲- سیدِنا حیی ﷺ

ح - حیا میں آپؐ کا ثانی نہیں ہے

ی - یہی رائے ہے عالم میں ہر اِک کی

ی - یہاں آقاؐ سا کوئی بھی نہیں ہے

ح+ی+ی= حییؐ

۱۰۳- سیدِنا حیی ﷺ

ح - حیاتِ پاک آقاؐ کی بہر صورت ہے لافانی

ی - یہ فرمایا نبیؐ نے، میں رہوں یا نہ رہوں تم میں

ی - یقیناً سامنے میرے تمہاری ہر گھڑی ہوگی

ح+ی+ی= حییؐ

O

۱۰۴- سیدِنا خاتم ﷺ

خ - ختم مرے آقاؐ پہ نبوت ٹھہری ہے

ا - اسم یہ اس کی جانب صاف اشارہ ہے

ت - تابش آپؐ کی روزِ ازل سے جاری ہے

م - ماہِ نبوت سب سے آخری آپؐ کا ہے

خ+ا+ت+م= خاتمؐ

۱۰۵- سیدِنا خاتَم ﷺ

خ - ختمِ نبوت کی یہ اِسم نشانی ہے
ا - اِسم یہ سارے عالَم کو بتلاتا ہے
ت - تاریکی کو آپؐ کی ذات نے دُور کیا
م - مُہرِ نبوت اس کا ایک اشارہ ہے

خ+ا+ت+م= خاتمؐ

O

۱۰۶- سیدِنا خازن ﷺ

خ - خزائن سارے آقاؐ کو عطا اللہ نے فرمائے
ا - انہی کے ذیل میں اکثر صحابہؓ سے یہ فرماتے
ز - زمانہ جانتا ہے، یہ ہے اللہ کا کرم مجھ پر
ن - نہیں ان میں مرا کچھ، سب عطا ہوتے ہیں اللہ سے

خ+ا+ز+ن= خازنؐ

۱۰۷- سیدِنا خاشع ﷺ

خ - ختم ہے عاجزی محمدؐ پر
ا - اس طرح آپؐ سجدے فرماتے
ش - شب کو سجدوں میں گریہ فرما کر
ع - عاجزی ہر طرح سے دکھلاتے

خ+ا+ش+ع = خاشعؐ

O

۱۰۸- سیدِنا خاضع ﷺ

خ - خوفِ خدا میں آپؐ نے کاٹی ہے زندگی
ا - اللہ کے ڈر سے کانپتے تھے آپؐ روز و شب
ض - ضاجر دکھائی دیتے تھے وقتِ عبادت آپؐ
ع - عجز و نیاز طرز رہا روبروئے رب

خ+ا+ض+ع = خاضعؐ

۱۰۹- سیدِنا خافض ﷺ

خ - ختم ہے اِنکسار آقاؐ پر
ا - اس طرح اِنکسار فرماتے
ف - فضل اللہ سے مانگتے جھک کر
ض - ضبط ہر رنج و غم میں دکھلاتے

خ+ا+ف+ض = خافضؐ

O

۱۱۰- سیدِنا خالص ﷺ

خ - خلوص و محبت عمل آپؐ کا
ا - اسی میں کٹی آپؐ کی زندگی
ل - لیا نہ کسی سے کبھی انتقام
ص - صحابت مثالی سدا آپؐ کی

خ+ا+ل+ص = خالصؐ

۱۱۱- سیدِنا خائف ﷺ

خ - خوفِ خدا کا آپؐ کی ذات پہ غلبہ تھا

ا - اس سے باہر اِک لمحہ نہ آ پائے

ا - اِک اِک لمحہ خوفِ خدا میں کاٹا تبھی

ف - فتح کے آپؐ کو رب نے جلوے دکھلائے

خ+ا+ا+ف = خائفؐ

O

۱۱۲- سیدِنا خبیر ﷺ

خ - خبر آپؐ کو ہر گھڑی کی ملی ہے

ب - بڑی مہربانی یہ اللہ نے کی ہے

ی - یہ طے ہے کہ علم آپؐ کو رب نے بخشا

ر - رہِ حق کی ہر روشنی اُس نے دی ہے

خ+ب+ی+ر = خبیرؐ

۱۱۳- سیدِنا خلیفہ ﷺ

خ - خدا نے خلیفہ بنا کر کہا تھا
ل - لیے جائیں گے کام اِنساں سے عمدہ
ی - یہ ثابت کیا میرے آقاؐ نے آ کر
ف - فزوں سب سے رتبہ ہے انسان ہی کا
ہ - ہر اِک سے یہ اعلیٰ ہے، ہر اِک سے بالا

خ+ل+ی+ف+ہ = خلیفہؐ

O

۱۱۴- سیدِنا خلیل ﷺ

خ - خدا نے دوست کا درجہ محمدؐ کو نوازا ہے
ل - لیا ہے کام اُنؐ سے سچ کو لے کر آگے چلنے کا
ی - یہ آقاؐ نے کہا، گر دوستی کرتا کسی سے میں
ل - لغایت دوستی بوبکرؓ ہی کے ساتھ میں کرتا

خ+ل+ی+ل = خلیلؐ

۱۱۵- سیدِنا خیر ﷺ

خ - خدا کے فضل سے آقاؐ بھلائی کا ہیں سرچشمہ

ی - یہ ایسا ہے عمل تا عمر جو آقاؐ نے دہرایا

ر - رہےاس میں سدا مصروف، کل عالم نے یہ دیکھا

خ+ی+ر = خیرؐ

O

۱۱۶- سیدِنا داع ﷺ

د - دعوتِ دینِ خدا دی آپؐ نے

ا - انتہائی صدق سے ، حکمت کے ساتھ

ع - عام کو اور خاص کو شفقت کے ساتھ

د+ا+ع = داعؐ

۱۱۷- سیدِنا داعی ﷺ

د - دین کی دی سب کو دعوت آپؐ نے
ا - ایک لمحے کو نہ اس رہ سے ہٹے
ع - عہد جو اللہ سے آقاؐ نے کیا
ی - یکساں اُس پر عمر بھر قائم رہے

د+ا+ع+ی = داعیؐ

O

۱۱۸- سیدِنا دامغ ﷺ

د - دنیا پہ یہ ثابت مرے آقاؐ نے کیا ہے
ا - اُنؐ سے بڑا دشمن کوئی باطل کا نہیں ہے
م - مانے جو کسی اور کو اللہ بجز اللہ
غ - غافل کوئی اُس سا بھی زمانے میں کہیں ہے؟

د+ا+م+غ = دامغؐ

۱۱۹- سیدِنا دانی ﷺ

د - دیا جو مرتبہ اللہ نے عالم میں محمدؐ کو

ا - اسے بے مثل، یکتا اور بے ہمتا کہا جائے

ن - نہیں کوئی وہاں پہنچا جہاں پہنچے رسول اللہؐ

ی - یہ عزت پائی جس نے، نام کوئی اُس کا بتلائے

د+ا+ن+ی = دانیؐ

O

۱۲۰- سیدِنا دلیل ﷺ

د - دہر میں آپؐ سے بڑا رہبر

ل - لاکھ ڈھونڈا گیا مگر نہ ملا

ی - یہ ہے عظمت مِرے پیمبرؐ کی

ل - لازوال اُنؐ سا کوئی ہے ، نہ ہوا

د+ل+ی+ل = دلیلؐ

۱۲۱- سیدِنا ذاکر ﷺ

ذ - ذکرِ اللہ میں عمر ساری کٹی
ا - اس طرح سے سدا عبادت کی
ک - کہ خدا کی طلب کی خوش نودی
ر - رات دن ذکرِ حق رہا جاری

ذ+ا+ک+ر = ذاکرؐ

O

۱۲۲- سیدِنا ذخر ﷺ

ذ - ذکی ہیں ، رحم اور انوار والے ہیں
خ - خلیل اللہؐ ، بڑے کردار والے ہیں
ر - رَجا اور رُشد کی مہکار والے ہیں

ذ+خ+ر = ذخرؐ

۱۲۳۔ سیدِنا ذکّار ﷺ

ذ - ذکر و عبادت میں دنیا سے آگے آپؐ
ک - کارِ ریاضت میں دنیا سے آگے آپؐ
ک - کاشف راہِ حق کے سب سے اعلیٰ آپؐ
ا - اُنس و مروّت میں دنیا سے آگے آپؐ
ر - رحم و رحمت میں دنیا سے آگے آپؐ

ذ+ ک+ک+ا+ر = ذکّارؐ

O

۱۲۴۔ سیدِنا ذُوحسن ﷺ

ذ - ذاتِ محمدؐ حُسن کا مصدر
و - وہ ہیں ہر اِک وصف میں کامل
ح - حسنِ یوسفؑ اُنؐ کے آگے
س - سارے حوالوں سے ہے بے دل
ن - ناصیہ فرسائی پر مائل

ذ+و+ح+س+ن = ذُوحسنؐ

۱۲۵- سیدِنا راجِف ﷺ

ر - رب کے خوف کو دل میں تازہ رکھتے آپؐ

ا - اِک اِک لمحہ یادِ خدا میں کیا بسر

ج - جس شب لفظِ اقراء آپؐ پہ اُترا تھا

ف - فرد تھے، سو تھا آپؐ کے دل پر طاری ڈر

ر+ا+ج+ف = راجفؐ

O

۱۲۶- سیدِنا راجی ﷺ

ر - رہے ہیں رحمتِ رب کی طلب میں آپؐ ساری عمر

ا - اِسی اُمید میں ہر لمحہ ، ہر پل آپؐ کا گزرا

ج - جواباً اللہ نے بے حد مراحم سے نوازا ہے

ی - یہ وہ انداز ہے جس کو پسند اللہ نے فرمایا

ر+ا+ج+ی = راجیؐ

۱۲۷- سیدِنا راحل ﷺ

ر - رہے ہیں سفر میں محمدؐ زیادہ

ا - اسی میں سرافراز آقاؐ ہوئے ہیں

ح - جمادون کو بھی تحرک ہے بخشا

ل - لوامع فوائد اِسی میں ملے ہیں

ر+ا+ح+ل = راحلؐ

O

۱۲۸- سیدِنا راحم ﷺ

ر - رحیم آقاؐ، کریم آقاؐ

ا - اُمم کے واسطے رحمت

ح - حجازی اور یتیم آقاؐ

م مکمل اُنس اور شفقت

ر+ا+ح+م = راحمؐ

۱۲۹- سیدِنا راسخ ﷺ

ر - رسوخ والے ، علوم والے

ا - اُمورِ کل کے بے ہمتا ماہر

س - سلوک آقاؐ کا ہے مثالی

خ - خلوص اُن کا ہر اِک پہ ظاہر

ر+ا+س+خ = راسخؐ

O

۱۳۰- سیدِنا راضی ﷺ

ر - رضائے خدا پر رہے آپؐ راضی

ا - اُٹھائی صعوبت ، مصیبت بھی جھیلی

ض - ضراعت سے مانگیں دعائیں خدا سے

ی - یہ مانگی دُعا ، بخشیں اُمت کو میری

ر+ا+ض+ی = راضیؐ

۱۳۱- سیدِنا راضی ﷺ

ر - رہے رضائے خدا پہ راضی رسولِ اکرمؐ
ا - اسی سبب سے ہی آپؐ ٹھہرے عظیم و ارحم
ض - ضرار سے بھی گریزاں رکھا ہے خود کو ہر دم
ی - یہی کیا ، جانتا ہے یہ بات سارا عالم

ر+ا+ض+ی = راضیؐ

O

۱۳۲- سیدِنا راعی ﷺ

ر - رہے وہؐ پریشان رعیت کی خاطر
ا - انھیںؐ فکرِ اُمت رہی لمحہ لمحہ
ع - عموماً یہ فرماتے کہ مُجھ سے اللہ
ی - یقیناً سوال اس کی بابت کرے گا

ر+ا+ع+ی = راعیؐ

۱۳۳- سیدِنا راغب ﷺ

ر - رغبت دائم اللہ ہی سے رکھتے آقاؐ
ا - اپنی ہر اِک عرضی پیش اللہ کو کرتے
غ - غیراللہ کو لاتے ہرگز نہ خاطر میں
ب - بے پایاں دم اپنے اللہ ہی کا بھرتے
ر+ا+غ+ب = راغبؐ

O

۱۳۴- سیدِنا رافع ﷺ

ر - رفعت آپؐ کو بے حد اللہ پاک نے بخشی
ا - اس کے بارے میں قرآں نے بھی فرمایا
ف - فائدے لاکھوں آپؐ نے اُمت کو ہیں بخشے
ع - علمِ حقیقی سے کُل عالم کو مہکایا
ر+ا+ف+ع = رافعؐ

۱۳۵- سیدِنا راکب ﷺ

ر - راکبِ رفرف ہوئے پیارے رسولؐ

ا - اور براق آقاؐ کے زیرِ پا رہا

ک - کتنی عزت قصوا اور عضبا کو دی

ب - بہتریں جُدعا کو بھی رتبہ دیا

ر+ا+ک+ب = راکبؐ

O

۱۳۶- سیدِنا راقی ﷺ

ر - راحتیں کر دیں زمانے کو عطا

ا - ایک لمحے میں عطا کر دی شفا

ق - قاسیوں کے دل کو نرمی بخش دی

ی - یاغی ٹھہرا یار گر دم کر دیا

ر+ا+ق+ی = راقیؐ

۱۳۷- سیدِنا راکع ﷺ

ر - رکوع و سجدہ کے عادی

ا - امام الانبیاءؐ ، ہادیؐ

ک - کٹا ہر پل عبادت میں

ع - عبادت میں ، ریاضت میں

ر+ا+ک+ع = راکعؐ

O

۱۳۸- سیدِنا رامع ﷺ

ر - رسول اللہؐ سا طاقت ور زمانے نے نہیں دیکھا

ا - اٹھائی ہر ہزیمت اُس نے ، جو بھی سامنے آیا

م - ملی اُس کو ندامت جس نے آقاؐ کا بُرا چاہا

ع - عدو کو نیزہ ہلکا سا چبھویا ، بچ نہیں پایا

ر+ا+م+ع = رامعؐ

۱۳۹- سیدِنا رامی ﷺ

ر - راہِ حق میں لڑنا عین عبادت ہے
ا - اس کے لیے شمشیر و تیر ضروری ہیں
م - میرے مجاہد ماہر ہوں ہتھیاروں کے
ی - یہ باتیں آقاؐ ہی نے سمجھائی ہیں

ر+ا+م+ی = رامیؐ

O

۱۴۰- سیدِنا ربّانی ﷺ

ر - ربّ نے بخشی محبت آپؐ کو
ب - بخشا بے حد حِلم ، علمِ بے کراں
ب - بے بہا رحمت کا سرچشمہ ہیں آپؐ
ا - اس جہاں میں آپؐ سا کوئی کہاں
ن - نابغۂ یکتا عالم کو مِلا
ی - یہ ہے اِحسانِ خدائے مہرباں

ر+ب+ب+ا+ن+ی = ربّانیؐ

۱۴۱- سیدِنا رتع ﷺ

ر - رات دن ذکرِ خدا کرتے رہے

ت - تابِ دیں سے جھولیاں بھرتے رہے

ع - علم بھی آقاؐ عطا کرتے رہے

ر+ت+ع = رتعؐ

O

۱۴۲- سیدِنا رجیع ﷺ

ر - رحمت، عظمت، شفقت میں سب سے افضل

ج - جو بھی کام کیا آقاؐ نے ، ہے اعلیٰ

ی - یہ ہے آپؐ کا وصف کہ سارے عالم سے

ع - علم میں سب نے آپؐ کو ہی افضل پایا

ر+ج+ی+ع = رجیعؐ

۱۴۳- سیدِنا رحمت ﷺ

ر - رحم و رحمت میں ہیں آقاؐ بے مثال

ح - حق پرستی میں بھی یکتا آپؐ ہیں

م - مشکلوں میں اپنی اُمت کے رقیب

ت - تشنہ کامی میں سہارا آپؐ ہیں

ر+ح+م+ت = رحمتؐ

O

۱۴۴- سیدِنا رحمت للعٰلمین ﷺ

ر - راحم آقاؐ ، راحل آقاؐ

ح - حُسنِ عمل کے قائل آقاؐ

م - مائل رحم و کرم پر ہر دم

ت - ترسیدہ لوگوں کے محرم

ل - لاکھوں سائل آپؐ کے در پر

ل - لاحل مشکل آئے لے کر

ل - لاکھوں پر وا رکھا ہے دَر

ع - عالم ہر اِک کو ہیں رحمت

ا - اُنس ومروّت، راحت، شفقت

ل - لاحق جس کو غم ہو جائے

م - مہر و مروّت ، نزہت پائے

ی - یہؐ ہیں جود و سخا کا مصدر

ن - نہیں ہے آپؐ سا کوئی رہبر

ر+ح+م+ت+ل+ل+ل+ع+ا+ل+م+ی+ن =

رحمت للعٰلمینؐ

۱۴۵- سیدِنا رحم ﷺ

ر - رشتہ داروں سے مربوط رہو دائم
ح - حکمِ آقاؐ ہے کہ رشتے مت توڑو
م - ملنا جلنا ان سے رکھو تم قائم

ر+ح+م = رحمؐ

O

۱۴۶- سیدِنا رحیم ﷺ

ر - رہے ہیں دائم رحیم آقاؐ
ح - حقیقتاً ہیں کریم آقاؐ
ی - یہ پیار والے ہیں سب سے بڑھ کر
م - مُراعی آقاؐ ، عظیم آقا

ر+ح+ی+م = رحیمؐ

۱۴۷- سیدِنا رسول ﷺ

ر - رحمت للعٰلمینؐ ، پیارے رسولؐ

س - سب سے اعلیٰ مرتبے والے رسولؐ

و - وہؐ ہیں ساری اُمتوں کا آسرا

ل - لے کے حق کی روشنی آئے رسولؐ

ر+س+و+ل = رسولؐ

O

۱۴۸- سیدِنا رشید ﷺ

ر - رشد میں ، نیکی میں آقاؐ آپ سا

ش - شک نہیں کہ کوئی نہ آ پائے گا

ی - یہ ہے طے کہ آپؐ سا کوئی عظیم

د - دادگر ہرگز نہیں اب آئے گا

ر+ش+ی+د = رشیدؐ

۱۴۹- سیدِنا رضا ﷺ

ر - رحم و کرم اللہ کا آپ ؐ کو حاصل ہے
ض - ضبط کیا ہے، گر غم راہ میں حائل ہے
ا - اللہ کے ہر حکم پہ ایماں کامل ہے

ر+ض+ا = رضاؐ

O

۱۵۰- سیدِنا رضوان ﷺ

ر - رضائے مولا کے آگے سر کو سدا جھکایا
ض - ضرور اُس پر عمل کیا کہ جو حکم آیا
و - وہی کیا جو کہا گیا یا ملی ہدایت
ا - اسی لیے تو یہ اِسم اعلیٰ نبیؐ نے پایا
ن - نہیں کا ہرگز نہ لفظ اُنؐ کی زباں پہ آیا

ر+ض+و+ا+ن = رضوانؐ

۱۵۱- سیدِنا رفیق ﷺ

ر - رہے اُمت کے غم میں مبتلا آقاؐ
ف - فوائد ہر طرح سے اس کو بخشے ہیں
ی - یہی طرزِ عمل دائم رہا جاری
ق - قرینے سے اسے منزل پہ لائے ہیں

ر+ف+ی+ق = رفیقؐ

O

۱۵۲- سیدِنا رقیب ﷺ

ر - رہینِ فکر رہتے آپؐ اُمت کے لیے ہر دم
ق - قیامت کی کریں تیاری ، یہ تلقین فرماتے
ی - یہ کہتے ، گو تمہارا میں بہرصورت نگہباں ہوں
ب - بڑا ہے سخت لیکن حشر کا دن، سب کو سمجھاتے

ر+ق+ی+ب = رقیبؐ

۱۵۳- سیدِنا روح ﷺ

ر - رُوئے اقدس حسین ، نورانی
و - وہؐ بڑی پاک روح کے مالک
ح - حُکم اُن کے ہیں سارے قرآنی

ر+و+ح = روحؐ

O

۱۵۴- سیدِنا رؤف ﷺ

ر - راہِ زیست پہ آپؐ سی شفقت والا کوئی
ا - اس دنیا میں آئے گا ، نہ آیا کوئی
و - واضح ہے ، یہ واضح ہے سارے عالم پر
ف - فضل کا حامل کہاں ہوا ہے آپؐ سا کوئی

ر+ا+و+ف = رؤفؐ

۱۵۵- سیدِنا رہاب ﷺ

ر - رب سے کرتے آپؐ دُعا
ہ - ہر دم تیرا شکر کروں
ا - اور ترا ہی بن جاؤں
ب - بے حد میں تجھ ہی سے ڈروں

ر+ہ+ا+ب = رہابؐ

O

۱۵۶- سیدِنا رئیس ﷺ

ر - رہِ صداقت پہ چل کے سارے
ا - ارادوں کو دے عمل کی صورت
ی - یہی ہے پہچان رہنما کی
س - سدا کرے قوم کی حفاظت

ر+ا+ی+س = رئیسؐ

۱۵۷- سیدِنا زاجر ﷺ

ز - زہد و عبادت کی تلقین کی آقاؐ نے

ا - اور برے کاموں سے ہر اِک کو روکا

ج - جائز کام کرو ، یہ سب سے فرمایا

ر - راہِ صداقت پر چلنے کا حکم دیا

ز+ا+ج+ر = زاجرؐ

O

۱۵۸- سیدِنا زاہد ﷺ

ز - زندگی کا لمحہ لمحہ آپؐ کا ایسے کٹا

ا - اِک ذرا سی بھی بدی کو پاس نہ آنے دیا

ہ - ہر گھڑی دل میں رہا ہے آپؐ کے خوفِ خدا

د - دل سے خود کو وقفِ ذکرِ حق تعالیٰ کر دیا

ز+ا+ہ+د = زاہدؐ

۱۵۹- سیدِنا زاہر ﷺ

ز - زمانے میں حسیں آقاؐ سا آیا ہے، نہ آئے گا

ا - اسی باعث کہا اللہ نے ، وہؐ روشن ستارا ہیں

ہ - ہر اِک سے وہ حسیں ہیں اور ہر صورت وہؐ اعلیٰ ہیں

ر - رہے ہیں وہ سدا ارفع ، سدا ماویٰ ، سدا اولیٰ

ز+ا+ہ+ر = زاہرؐ

O

۱۶۰- سیدِنا زاہی ﷺ

ز - زندگی کو آپؐ کے باعث اُجالا ہے مِلا

ا - اس کا ہر پل آپؐ کے باعث ستم سے دُور ہے

ہ - ہر طرح کے حُسن کا آقاؐ وسیلہ آپؐ ہیں

ی - یہ عطا ہے آپؐ کی کہ زندگی مسرور ہے

ز+ا+ہ+ی = زاہیؐ

۱۶۱۔ سیدِنا زکی ﷺ

ز - زندگی پر آپؐ ہی کی ذات کا احسان ہے
ک - کون ہے جو آپؐ کے کردار کا قائل نہیں
ی - یاس میں سُکھ کی کرن ہر آپؐ کا فرمان ہے

ز+ک+ی = زکیؐ

O

۱۶۲۔ سیدِنا زمزمی ﷺ

ز - زادِ رہ معراج میں اُنؐ کا خدا کا فضل تھا
م - مکہ میں پیش از سفر زم زم سے دل دھویا گیا
ز - زاہر اس سارے عمل کا ایک اک لمحہ ہوا
م - مہربانی ہے خدا کی آپؐ پر بے انتہا
ی - یہ سفر ہے جس میں اللہ نے کیا سب کچھ عطا

ز+م+ز+م+ی = زمزمیؐ

۱۶۳- سیدِنا زیّن ﷺ

ز - زینتِ عالم ہیں آقاؐ آپ ہی
ی - یاور و ارحم ہیں آقاؐ آپ ہی
ی - یاس میں ہے آپؐ ہی کا آسرا
ن - نِقمت و غم میں کرم ہے آپؐ کا

ز+ی+ی+ن = زینؐ

O

۱۶۴- سیدِنا سابق ﷺ

س - سب سے آگے نیکیوں میں آپؐ ہیں
ا - امتحاں کوئی ہو ، سب میں کامیاب
ب - بے گماں ہیں آپؐ ہی کامل حضورؐ
ق - قائدِ کونین ، عابد لاجواب

س+ا+ب+ق = سابقؐ

۱۶۵- سیدِنا ساجد ﷺ

س - سجدہ ریزی ہے پسندیدہ عمل
ا - اللہ سے ڈرنا ہے آقاؐ کا شعار
ج - جاری رکھا بندگی کو ہر گھڑی
د - دائماً راہِ خدا کی اختیار

س+ا+ج+د = ساجدؐ

O

۱۶۶- سیدِنا سالم ﷺ

س - سبھی اوصاف میں کامل
ا - امورِ کُل کے ماہر ہیں
ل - لبیبِ کل ہیں ، طاہر ہیں
م - مکمل حُسن کے حامل

س+ا+ل+م = سالمؐ

۱۶۷- سیدِنا سائق ﷺ

س - ساری اُمت نیّا ، آپ کھویّا ہیں

ا - اُمت کو اب آپؐ ہی پار لگائیں گے

ا - اپنی اُمت کے رکھوالے آقاؐ آپ

ق - قائل ، قاصر سارے بخشے جائیں گے

س+ا+ا+ق = سائقؐ

O

۱۶۸- سیدِنا سبیل اللہ ﷺ

س - سب کے ہادی ہیں، رہبر ہیں، پیارے ہیں آپؐ

ب - بے سہاروں کے کامل سہارے ہیں آپؐ

ی - یہ ہے طے ، روزِ محشر کہیں گے سبھی

ل - لادوا ہم ہیں ، درماں ہمارے ہیں آپؐ

ا - اس گھڑی کوئی ہرگز کسی کا نہیں

ل - لاکھوں ہیں مشکلیں پر ہمارے ہیں آپؐ

ل - لاکھ دریائے غم میں گھریں ہم ، مگر

ہ - ہر طرح سے ہمارے سہارے ہیں آپؐ

س+ب+ی+ل+ا+ل+ل+ہ = سبیل اللہؐ

O

۱۶۹- سیدِنا سخی ﷺ

س - سر بسر ہی عطا ہیں ہمارے نبیؐ

خ - خیر کی انتہا ہیں ہمارے نبیؐ

ی - یاورِ بے بہا ہیں ہمارے نبیؐ

س+خ+ی+ = سخیؐ

O

۱۷۰- سیدِنا سدید ﷺ

س - سیدھی راہ پہ چلنے والے

د - داعی صدق کے ارفع ، اعلیٰ

ی - یاور وہؐ ساری دنیا کے

د - دعوتِ حق ہے اُنؐ کا حوالہ

س+د+ی+د = سدیدؐ

۱۷۱- سیدِنا سراج ﷺ

س - سربسر روشنی میرے پیارے نبیؐ
ر - رحمتِ بے بہا آپؐ کی زندگی
ا - اِک دیا جس نے تاریکیاں ختم کیں
ج - جس سے سب کو ملی روشنی ، آ گہی

س+ر+ا+ج = سراجؐ

O

۱۷۲- سیدِنا سعید ﷺ

س - سراسر نیک سیرت ہیں
ع - عبادت ہی عبادت ہیں
ی - یقین و علم والے ہیں
د - درخشندہ ہدایت ہیں

س+ع+ی+د = سعیدؐ

۱۷۳- سیدِنا سلطان ﷺ

س - سلاطینِ جہاں کے آپؐ سلطاں
ل - لوا الحمد کے مالک ہیں آقاؐ
ط - طریقِ زندگی دائم قناعت
ا - امامِ انبیاء ، ہادیٔ خلقت
ن - نہیں ہے کوئی بھی سلطان اُنؐ سا

س+ل+ط+ا+ن = سلطانؐ

O

۱۷۴- سیدِنا سمح ﷺ

س - سدا نرم خوئی کی تصویر آقاؐ
م - محبت کی روشن ہیں تحریر آقاؐ
ح - حقیقت میں دنیا کی تقدیر آقاؐ

س+م+ح = سمحؐ

۱۷۵- سیدِنا سمیع ﷺ

س - سماعت آپ ؐ کی بے مثل ہے سارے زمانے میں

م - ملی طاقت کہ سُن لیں آسماں کھلنے کی آوازیں

ی - یہ عظمت ، ساری آوازیں جو کوئی سن نہیں پایا

ع - عطا طاقت ہوئی یہ آپ ؐ کو کہ اُن کو بھی سن لیں

س+م+ی+ع = سمیعؐ

O

۱۷۶- سیدِنا سَنا ﷺ

س - سب سے روشن زندگی ہے آپ ؐ کی

ن - نااُمیدی جس میں شامل ہی نہیں

ا - ایک اِک لمحہ سراسر روشنی

س+ن+ا = سناؐ

۱۷۷- سیدِنا سَند ﷺ

س - سارے اوصاف میں ہیں یکتا آپؐ

ن - ناسپاسی سے ہیں مبرا آپؐ

د - دین و دنیا میں سب سے اعلیٰ آپؐ

س+ن+د = سندؐ

O

۱۷۸- سیدِنا سیّد ﷺ

س - سیدِ مرسلین ہیں آقاؐ

ی - یہ ہے طے آپؐ سارے عالم کے

ی - یاور و رہنما بنائے گئے

د - داد میں آپؐ سب سے ہیں آگے

س+ی+ی+د = سیّدؐ

۱۷۹- سیدِنا شارع ﷺ

ش - شریعت کے اصولوں کی وضاحت آپؐ فرماتے

ا - الگ انداز میں لوگوں کو ہر اِک بات سمجھاتے

ر - رہے مصروف احکامِ خدا کو لاگو کرنے میں

ع - عموماً خود عمل احکام پر کر کے بھی دکھلائے

ش+ا+ر+ع = شارعؐ

O

۱۸۰- سیدِنا شافع ﷺ

ش - شفاعت آپ فرمائیں گے اُمت کی، یہ وعدہ ہے

ا - اسی کا آسرا اُمت کو ہے، اس پر بھروسا ہے

ف - فوائد آپؐ نے سارے جہاں کو ان گنت بخشے

ع - عنایاتِ کریمانہ سے ہر اِک کو نوازا ہے

ش+ا+ف+ع = شافعؐ

۱۸۱- سیدِنا شافی ﷺ

ش - شام شفا ہے ، رات شفا ہے
ا - اُنؐ کی اِک اِک بات شفا ہے
ف - فیض ہے اُنؐ کا ہر پل جاری
ی - یاس میں آس فقط ہے اُن کی

ش+ا+ف+ی = شافیؐ

O

۱۸۲- سیدِنا شاکر ﷺ

ش - شکر اللہ کا ہر دم کرنا
ا - اللہ ہی سے ہر دم ڈرنا
ک - کرنا کام کہ جو حکم آیا
ر - رہِ خدا میں جینا مرنا

ش+ا+ک+ر = شاکرؐ

۱۸۳- سیدِنا شاہد ﷺ

ش - شاہِ عالم ، شاہدِ عالم ہیں آپؐ
ا - اللہ نے یہ رتبہ آقاؐ کو دیا
ہ - ہر گھڑی ، ہر شخص کے شاہد ہیں آپؐ
د - دیکھتے ہیں آپؐ ہر اِک واقعہ

ش+ا+ہ+د = شاہدؐ

O

۱۸۴- سیدِنا شدید ﷺ

ش - شہ زوری میں سب سے آگے
د - داد ملی اس وصف پہ سب سے
ی - یہ ہے طے ، ہر ذمہ داری
د - دی انجام سدا بڑھ چڑھ کے

ش+د+ی+د = شدیدؐ

۱۸۵- سیدِنا شریف ﷺ

ش - شر سے مبرا ، خیر کے حامی
ر - رستہ آپ کا اُنس و شرافت
ی - یہ دیکھا سارے عالم نے
ف - فیض ہی بانٹا ، بانٹی شفقت

ش+ر+ی+ف = شریفؐ

O

۱۸۶- سیدِنا شفیع ﷺ

ش - شفاعت آپؐ کی رحمت کا دھارا
ف - فیوض و فضل سے سب کو نوازا
ی - یہی ہے آپؐ کا طرز و طریقہ
ع - عنایت کر دیا ، جو جس نے مانگا

ش+ف+ی+ع = شدیدؐ

۱۸۷- سیدِنا شفیق ﷺ

ش - شفقت کے آقاؐ ہیں مصدر
ف - فیض و عطا والے اور داور
ی - یہ پہچان ہے میرے نبیؐ کی
ق - قول دیا جو ، قائم اُس پر
ش+ف+ی+ق = شفیقؐ

O

۱۸۸- سیدِنا شکور ﷺ

ش - شکر اللہ کا ہر گھڑی کرتے
ک - کِبر سے خود کو دُور ہی رکھتے
و - وہؐ سدا رہتے حمد میں مصروف
ر - رات دن شکر کرتے بڑھ چڑھ کے
ش+ک+و+ر = شکورؐ

۱۸۹- سیدِنا شمس ﷺ

ش - شمس الضحیٰ سب نے کہا

م - مہر و وفا کی انتہا

س - سب کے لیے محوِ دُعا

ش+م+س = شمسؐ

O

۱۹۰- سیدِنا شہاب ﷺ

ش - شیطانوں سے ہم کو بچایا آقاؐ نے

ہ - ہر اِک کو رہ سچ کا دکھایا آقاؐ نے

ا - اس دنیا پر آپؐ کی رحمت سایہ فگن

ب - بے حد لطف و کرم فرمایا آقاؐ نے

ش+ہ+ا+ب = شہابؐ

۱۹۱- سیدِنا شہید ﷺ

ش - شہادت آپؐ دیں گے روزِ آخر سارے عالم کی
ہ - ہراک کی ہر گھڑی سے آپؐ واقف ہیں مرے آقاؐ
ی - یہ ایسا مرتبہ ہے جو فقط ہے آپؐ کو زیبا
د - دیا میرے خدا نے آپؐ کو یہ مرتبہ اعلیٰ

ش+ہ+ی+د = شہیدؐ

O

۱۹۲- سیدِنا شہیر ﷺ

ش - شہرت آپؐ کی سب سے اعلیٰ
ہ - ہر اِک وصف میں آپؐ ہیں یکتا
ی - یہ ہے طے کہ آپؐ سے بڑھ کر
ر - رحمت والا کوئی نہ آیا

ش+ہ+ی+ر = شہیرؐ

۱۹۳- سیدِنا شہر ﷺ

ش - شبہ اس میں نہیں ہرگز کہ جو بھی حکم آیا ہے
ہ - ہر اک کو آپؐ نے فوراً سدا کھل کر بتایا ہے
م - محبت اور حکمت سے وضاحت اس کی فرمائی
ر - رہِ حق پر اُسے لائے کہ جو بھی ڈگمگایا ہے

ش+ہ+م+ر = شہرؐ

O

۱۹۴- سیدِنا صابر ﷺ

ص - صبر سے ہر دکھ اُٹھانا کوئی سیکھے آپؐ سے
ا - اپنوں اور غیروں کے آقاؐ نے ہزاروں دکھ سہے
ب - بے بہا صدمے اُٹھا کر بھی دُعا آقاؐ نے دی
ر - رحمتِ رب سے بڑھائے آگے دیں کے سلسلے

ص+ا+ب+ر = صابرؐ

۱۹۵- سیدِنا صاحب ﷺ

ص - صد شکر کہ ہم سب کے محمدؐ ہی ولی ہیں
ا - اس بات کا بھی شکر کہ وہؐ یکتا سخی ہیں
ح - حق بات ہے یہ، صاحبِ معراج ہیں آقاؐ
ب - بے شک وہیؐ اک صاحبِ کردار و غنی ہیں

ص+ا+ح+ب = صاحبؐ

O

۱۹۶- سیدِنا صادع ﷺ

ص - صداقت سے سبھی احکامِ اللہ سب کو بتلائے
ا - انہیں نافذ کیا، دلچسپی لی اُن کی وضاحت میں
د - دیا یہ حُکم آقاؐ نے، عمل ان پر کرے اُمت
ع - عبادت میں، سیاست میں، سیادت میں، تجارت میں

ص+ا+د+ع = صادعؐ

۱۹۷- سیدِنا صادق ﷺ

ص - صاحبِ معراج ہیں اور صاحبِ صدق و صفا

ا - ایک لمحے کو بھی سچ سے دُور آقاؐ نہ رہے

د - دین کی دعوت، تجارت اور ہر اِک کام میں

ق - قائم آقاؐ سچ پہ رہ کر اس سے پیچھے نہ پھرے

ص+ا+د+ق = صادقؐ

O

۱۹۸- سیدِنا صالح ﷺ

ص - صادق، صدق، صداقت والی آپؐ کی ذات

ا - اس دنیا میں نیکی کا ہیں مصدر آپؐ

ل - لاشک آپؐ ہیں ہر صورت کامل اِنساں

ح - حق تو یہ ہے، زیست کا مرکز، محور آپؐ

ص+ا+ل+ح = صالحؐ

۱۹۹- سیدِنا صبور ﷺ

ص - صبر میں آقاؐ یکتا آپؐ
ب - بابِ شفاعت ، شفقت آپؐ
و - واضح دشمن کے حق میں
ر - راحت ، رافت ، رحمت آپؐ

ص+ب+و+ر = صبورؐ

O

۲۰۰- سیدِنا صبیح ﷺ

ص - صباحت آپؐ کی بے مثل ، بے ہمتا
ب - بڑی دلکش صبیح و دل نشیں صورت
ی - یہی لکھا ہر اِک نے ، حسنِ کامل آپؐ
ح - حسیں ایسی کبھی دیکھی نہیں صورت

ص+ب+ی+ح = صبیحؐ

۲۰۱- سیدِنا صدق ﷺ

ص - صداقت آپؐ کی پہچان ہے دائم
د - دعا فرماتے ، اس پر ہی رہوں قائم
ق - قیامِ صدق میں کوشاں رہے دائم

ص+د+ق = صدقؐ

O

۲۰۲- سیدِنا صدوق ﷺ

ص - صادق ہیں ، بالکل سچے ہیں آقاؐ آپؐ
د - دیا ہے سچائی کا درس ہی ہر لمحے
و - وہی کیا جو آپؐ نے سب سے فرمایا
ق - قائم آقاؐ آپؐ رہے سچ پر اپنے

ص+د+و+ق = صدوقؐ

۲۰۳- سیدِنا صدیق ﷺ

ص - صداقت ، صدق میں اعلیٰ
د - دہش میں ، داد میں یکتا
د - دیا ہے ساتھ ہر سچ کا
ی - یہی طرزِ عمل ٹھہرا
ق - قرارِ دل اسے سمجھا

ص+د+د+ی+ق = صدیقؐ

O

۲۰۴- سیدِنا صفوح ﷺ

ص - صبر سے زندگی گزاری ہے
ف - فیض جاری ہے سارے عالم پر
و - وہ کہ دشمن تھے ، جاں کے درپے تھے
ح - حفظ کو اُن کے بھی کھُلا ہے دَر

ص+ف+و+ح = صفوحؐ

۲۰۵- سیدِنا صفی اللہ ﷺ

ص - صدقِ دل سے ایک اللہ کے رہے
ف - فضل اللہ پاک کا پایا سدا
ی - یہ یقیں تھا آپؐ کو ، مانگیں گے جو
ا - اللہ کے دربار سے مِل جائے گا
ل - لاکھوں صدمے آپؐ نے جھیلے مگر
ل - لفظ شکوے کا نہ لب پر آ سکا
ہ - ہر گھڑی شکرِ خدا لب پر ہا

ص+ف+ی+ا+ل+ل+ہ = صفی اللہؐ

O

۲۰۶- سیدِنا صلب ﷺ

ص - صدق سے ، پختگی سے کام کیا
ل - لازوال آپؐ کا ہے ہر لمحہ
ب - بہتریں ہر عمل ہے آقاؐ کا

ص+ل+ب = صلبؐ

۲۰۷- سیدِنا صقیل ﷺ

ص - صاف و شفاف آپؐ کا کردار
ق - قانع اُس پر مِلا جو اللہ سے
ی - یہ یقیں آپؐ کو رہا ہر دم
ل - لاجواب اجر اس کا پائیں گے

ص+ق+ی+ل = صیقلؐ

O

۲۰۸- سیدِنا صندید ﷺ

ص - صد ہزار آپؐ کے رہے دشمن
ن - نہ ڈرے آپؐ اُن سے اِک لمحہ
د - دی یہ تعلیم اپنی اُمت کو
ی - یہ جو ہے زیست ، ہے یہ اِک تحفہ
د - دستِ قادر کا ہی عطا کردہ

ص+ن+د+ی+د = صندیدؐ

۲۰۹- سیدِنا صین ﷺ

ص - صفات آقاؐ کی لاکھوں ہیں، کروڑوں ہیں

ی - یہ طے ہے، ہیں خطاؤں سے مبرا آپؐ

ن - نہیں اتنا کوئی جتنے مصفا آپؐ

ص+ی+ن = صینؐ

O

۲۱۰- سیدِنا ضابط ﷺ

ض - ضیا قرآن کی جبریلؑ لاتے جب

ا - اُسے آقاؐ سدا دل میں بسا لیتے

ب - بہت دشواری ہوتی آپؐ کو لیکن

ط - طریقِ خاص سے دل میں سجا لیتے

ض+ا+ب+ط = ضابطؐ

۲۱۱- سیدِنا ضارع ﷺ

ض - ضرورت سے بھی بڑھ کر گریہ زاری آپؐ کرتے تھے
ا - اکیلے میں خدا سے آقاؐ جب کوئی دعا کرتے
ر - رہے آقاؐ ہمیشہ عجز اور زاری کے رستے پر
ع - عموماً رو کے اللہ سے کرم کی التجا کرتے

ض+ا+ر+ع = ضارعؐ

O

۲۱۲- سیدِنا ضحال ﷺ

ض - ضوفشاں رُخ پر تبسم رہتا تھا
ح - حلم و حکمت آپؐ کی پہچان تھی
ا - اِک جھلک دیکھی ہے جس نے آپؐ کی
ل - لازمی حاصل ہوئی اُس کو خوشی

ض+ح+ا+ل = ضحالؐ

۲۱۳- سیدِنا ضمین ﷺ

ض - ضمانت آپؐ کی اُمت کو حاصل
م - محبت آپؐ کی اُمت سے کامل
ی - یقیناً آپؐ کی رحمت ہے ہم پر
ن - نہیں کوئی جو نہ ہو اس کا قائل

ض+م+ی+ن = ضمینؐ

O

۲۱۴- سیدِنا ضیا ﷺ

ض - ضیائے لازوال آقا
ی - یقیں میں ہیں کمال آقاؐ
ا - امینِ بے مثال آقا

ض+ی+ا = ضیاؐ

۲۱۵- سیدِنا طاہر ﷺ

ط - طٰہٰ ، طاہرؐ ، طیبؐ ، اطہرؐ
ا - اکملؐ ، آمرؐ ، احسنؐ ، انورؐ
ہ - ہر اک کام کرم کا مظہر
ر - رحمت والا آپؐ کا ہے در

ط+ا+ہ+ر = طاہرؐ

O

۲۱۶- سیدِنا طبیب ﷺ

ط - طلب اُنؐ کے در سے شفا سب نے کی ہے
ب - بہت جلد سب کو شفا مل گئی ہے
ی - یہی در ہے منبع شفا کا سدا سے
ب - بڑی ہی یہاں کی حسین ہر گھڑی ہے

ط+ب+ی+ب = طبیبؐ

۲۱۷- سیدِنا طٰہٰ ﷺ

ط - طریقِ زندگی کا اِک اشارہ
ا - اِمامت کا مکمل استعارہ
ہ - ہدایت کا انوکھا ایک دریا
ا - اسی میں حاد ہونے کا اشارہ

ط+ا+ہ+ا = طٰہٰؐ

O

۲۱۸- سیدِنا طہور ﷺ

ط - طاہر آپؐ ، منزہ آپؐ
ہ - ہادیِ بے سر آقاؐ آپؐ
و - والیؐ ، وامقؐ ، اولیٰؐ آپؐ
ر - رحمتؐ ، راحمؐ ، طٰہٰؐ آپؐ

ط+ہ+و+ر = طہورؐ

۲۱۹- سیدِنا طیّب ﷺ

ط - طہور و طاہر ، اطہر اور اکمل
ی - یقیناً آپؐ ہیں عالم میں اعلیٰ
ی - یہ طے ہے آپؐ پاکیزہ ، منزہ
ب - بہر صورت جہاں میں آپؐ یکتا

ط+ی+ی+ب = طیّبؐ

O

۲۲۰- سیدِنا ظاہر ﷺ

ظ - ظفر یابی میں کل عالم میں اعلیٰ
ا - امامِ انبیاءؑ ، عالم میں یکتا
ہ - ہوا ہے کون فاتح مثلِ آقاؐ
ر - رہا ہے کون راحم آپؐ جیسا

ظ+ا+ہ+ر = ظاہرؐ

۲۲۱- سیدِنا ظفور ﷺ

ظ - ظہور آپؐ کا اس جہاں پر کرم

ف - فتوحاتِ اسلام جاری ہوئیں

و - وہاں نور پہنچا ، جہاں کفر تھا

ر - رُتیں ہر طرف اب بدلنے لگیں

ظ+ف+و+ر = ظفورؐ

O

۲۲۲- سیدِنا عابد ﷺ

ع - عبادت آپؐ سے بڑھ کر کوئی کر ہی نہیں سکتا

ا - اماں میں، امن میں، ایمان میں آقاؐ ہی ہیں یکتا

ب - بتوں کو توڑ کر ، بالا کیا نام ایک اللہ کا

د - دکھایا آپؐ نے سارے جہاں کو صدق کا رستہ

ع+ا+ب+د = عابدؐ

۲۲۳- سیدِنا عادل ﷺ

ع - عدل کی صورت نمایاں ہو گئی
ا - اللہ کے احکام لاگو ہو گئے
د - داد کا ہر سو ہوا سکہ رواں
ل - لازوال انصاف کے ڈنکے بجے

ع+ا+د+ل = عادلؐ

O

۲۲۴- سیدِنا عارف ﷺ

ع - علم وعرفاں میں حاصل ہے حسنِ کمال
ا - اِس دنیا کے افشا آپؐ پہ ماہ و سال
ر - رات اور دن اور ہر کائن کے کُل احوال
ف - فردا، دوش کا آپؐ کے علم میں سارا حال

ع+ا+ر+ف = عارفؐ

۲۲۵- سیدِنا عاقب ﷺ

ع - عالم میں انسانِ کامل وہؐ اِک ہی
ا - احمدؐ ، اکرمؐ ، اطہرؐ ، آمرؐ اور ماحیؐ
ق - قائم سب کے دل میں اُنؐ کا پیار سدا
ب - بے حد رحمت والی ذات فقط اُنؐ کی
ع+ا+ق+ب = عاقبؐ

O

۲۲۶- سیدِنا عاقب ﷺ

ع - عوالم کے ہیں سلطاں میرے آقاؐ
ا - امام الانبیاء ، ختم الرسل ہیں
ق - قیامت تک شریعت اُنؐ کی نافذ
ب - بڑا ہے مرتبہ ، مولائے کُل ہیں
ع+ا+ق+ب = عاقبؐ

۲۲۷- سیدِنا عالِم ﷺ

ع - عالَم کے عالِم آقاؐ

ا - ارحم اور راحم آقاؐ

ل - لاثانی ہر طور وہیؐ

م - ماجد اور حاکم آقاؐ

ع+ا+ل+م = عالِمؐ

O

۲۲۸- سیدِنا عامل ﷺ

ع - عمل احکامِ اللہ پر

ا - اَتم صورت میں فرمایا

م - ملا جو حکم آقاؐ نے

ل - لگت اُس کو ہے اپنایا

ع+ا+م+ل = عاملؐ

۲۲۹- سیدِنا عبد ﷺ

ع - عبودیت میں لاثانی
ب - بڑے علم و عطا والے
د - دِہش والے ، دعا والے

ع+ب+د = عبدؐ

O

۲۳۰- سیدِنا عبداللہ ﷺ

ع - عبادت ایک اللہ کی سدا کرتے
ب - بڑے ہی عجز سے ہر اِک سے فرماتے
د - دوامی مجھ کو عزت دی ہے مولا نے
ا - اُسی کا ہے کرم ، ہر اِک کو بتلاتے
ل - لیا ہے نام اُس کا ہی سدا میں نے
ل - لبوں کو ذکر سے اُس کے ہی مہکاتے
ہ - ہے اللہ مالکِ کُل سب سے فرماتے

ع+ب+د+ا+ل+ل+ہ = عبداللہؐ

۲۳۱- سیدِنا عدل ﷺ

ع - عدل میں، انصاف میں یکتا ہیں آپؐ

د - داد میں ہیں پورے عالم میں کمال

ل - لفظ ہر اِک فیصلے کے بے مثال

ع+د+ل = عدلؐ

O

۲۳۲- سیدِنا عربی ﷺ

ع - عرب کی خوش نصیبی رشک کے لائق ہے عالم میں

ر - رؤف و نرم دل آقاؐ یہاں تشریف لے آئے

ب - بڑا ہے مرتبہ اس سرزمیں کا سارے عالم میں

ی - یہاں اللہ نے اپنے لطف کے بادل ہیں برسائے

ع+ر+ب+ی = عربیؐ

۲۳۳- سیدِنا عزیز ﷺ

ع - عزت ،عظمت آپؐ کی عالم میں یکتا

ز - زاہر ہر اِک کام ، بہر صورت اعلیٰ

ی - یاور آپؐ کا ہر اِک گام رہا اللہ

ز - زاہد آپؐ سا چشمِ فلک نے نہ دیکھا

ع+ز+ی+ز = عزیزؐ

O

۲۳۴- سیدِنا عروف ﷺ

ع - عالی کل عالم میں آقاؐ آپؐ کی ذات

ر - رحمت عالم میں برسائی ہے دن رات

و - وقف رہے دنیا کو روشن کرنے میں

ف - فضل کے تارے اس کی مانگ میں بھرنے میں

ع+ر+و+ف = عروفؐ

۲۳۵- سیدِنا عطوف ﷺ

ع - عام سدا سے رحم و کرم ہے آقاؐ کا

ط - طرزِ عمل ہے مہر و مروت ہی دائم

و - وقفِ ولا ہیں ہر لمحے، ہر اِک کے لیے

ف - فیض و عطا کے طرزِ عمل پر ہیں قائم

ع+ط+و+ف = عطوفؐ

O

۲۳۶- سیدِنا عظیم ﷺ

ع - عوارف کے ہیں آقاؐ وہؐ

ظ - ظہیرِ بے بدل ہیں وہؐ

ی - یقیناً سب سے اعلیٰ وہؐ

م - مکمل خوش عمل ہیں وہؐ

ع+ظ+ی+م = عظیمؐ

۲۳۷- سیدِنا عفیف ﷺ

ع - عفیف و عطف والے وہؐ

ف - فراواں فضل کے معطی

ی - یقیناً ہیں اُجالے وہ

ف - فضیلت میں وہؐ لاثانی

ع+ف+ی+ف = عفیفؐ

O

۲۳۸- سیدِنا علَم ﷺ

ع - علوِّ حِلم کے مالک

ل - لوا الحمد والے وہ

م - مکمل علم کے مالک

ع+ل+م = علمؐ

۲۳۹- سیدِنا علیﷺ

ع - علو اُن سا کِسے حاصل

ل - لحاظ و مہر میں کامل

ی - یقیناً وہؐ سکونِ دل

ع+ل+ی = علیؐ

O

۲۴۰- سیدِنا علیمﷺ

ع - علم اُن کا سا کس کو ہے حاصل

ل - لمحے لمحے کا علم ہے کامل

ی - یاد تفصیل ہر زمانے کی

م - ماضی ہے وہ کہ حال و مستقبل

ع+ل+ی+م = علیمؐ

۲۴۱- سیدِنا عمادﷺ

ع - عطا بے سہاروں کو کرتے سہارا

م - ملا جو دکھی ، اُس کے دکھ کو مٹایا

ا - انھیںؐ فکر ہے اپنے ہر اُمتی کی

د - دیا ساتھ اُس کا کہ جس نے پکارا

ع+م+ا+د = عمادؐ

O

۲۴۲- سیدِنا عینﷺ

ع - عمل کا زمانے کو رستہ دکھایا

ی - یقین و عبادت کا عادی بنایا

ن - نہیں آپؐ سا ہادکوئی بھی آیا

ع+ی+ن = عینؐ

۲۴۳- سیدِنا غارس ﷺ

غ - غلاموں کی اِمداد میں سب سے آگے

ا - اُگے اُنؐ کے ہاتھوں، لگے جتنے پودے

ر - رہائی عطا رب نے سلمانؓ کو کی

س - سبھی نخل اِک سال میں پھل بھی لائے

غ+ا+ر+س = غارسؐ

O

۲۴۴- سیدِنا غارف ﷺ

غ - غبارِ راہ تھے جو، آپؐ کے سبب آقاؐ

ا - امینِ علم کے ٹھہرے جو آپؐ نے بخشا

ر - رہے عدو جو، بنے آپؐ کے سبب عالِم

ف - فصیح ٹھہرا جو محفل میں آپؐ کی آیا

غ+ا+ر+ف = غارفؐ

۲۴۵- سیدِنا غافر ﷺ

غ - غریب ہو یا غنی ، آپؐ کے لیے یکساں
ا - اگر عدو کوئی آیا ، اُسے معاف کیا
ف - فزوں عطا ہی نصیب ایسے شخص کا ٹھہری
ر - ردائے فضل کے سائے میں اُس نے سانس لیا

غ+ا+ف+ر = غافرؐ

O

۲۴۶- سیدِنا غالب ﷺ

غ - غلبہ آپؐ عدو پر پانے والے ہیں
ا - اِک اِک کافر آپؐ کی جاں کا دشمن تھا
ل - لاؤ لشکر لے کر آنے والوں کا
ب - بُرا ہوا انجام یہ دُنیا نے دیکھا

غ+ا+ل+ب = غالبؐ

۲۴۷- سیدِنا غفور ﷺ

غ - غنی ہیں ، بڑے دل کے مالک ہیں آقاؐ

ف - فراست سے سارے فتن کو مٹایا

و - وہ دشمن کہ تھے آپؐ کی جاں کے درپے

ر - رہِ رب میں اُن کو گلے سے لگایا

غ+ف+و+ر = غفورؐ

O

۲۴۸- سیدِنا غنی ﷺ

غ - غنی آپؐ سا آسماں نے نہ دیکھا

ن - نہایت رحیم آپؐ کی ذات آقاؐ

ی - یگانہ ہر انداز جود و سخا کا

غ+ن+ی = غنیؐ

۲۴۹- سیدِنا غوث ﷺ

غ - غیر ہے کوئی یا پھر آپؐ کا اپنا ہے

و - وقت آیا تو سب کا ساتھ نبھایا ہے

ث - ثابت سب پر آپؐ کا راحم ہونا ہے

غ+و+ث = غوثؐ

O

۲۵۰- سیدِنا غیاث ﷺ

غ - غیب سے مانگی مدد جو بھی ، ملی

ی - پاس میں آقاؐ ہی سب کی آس ہیں

ا - اس طرح رحم و کرم سب پر کیا

ث - ثامرِ بےمثل ہیں اور پاس ہیں

غ+ی+ا+ث = غیاثؐ

۲۵۱- سیدِنا غیور ﷺ

غ - غیر اللہ کے آگے سر نہ جھکنے پائے
ی - یہ وہ بات ہے جس پر آپؐ نے غم بھی اٹھائے
و - وہ باتیں کہ ہے جن سے نفرت اللہ کو
ر - رحمتِ عالم نے اُن کے نقصاں بتلائے

غ+ی+و+ر = غیورؐ

O

۲۵۲- سیدِنا فاتح ﷺ

ف - فتوحات آپؐ کی عالم میں ہر صورت انوکھی ہیں
ا - انھیں مشہور سالاروں نے اعلیٰ سب سے سمجھا ہے
ت - تہہِ افلاک سالاری کہیں ایسی نہیں دیکھی
ح - حقیقت میں ہر اِک نے آپؐ کو کھل کر سراہا ہے

ف+ا+ت+ح = فاتحؐ

۲۵۳- سیدِنا فارق ﷺ

ف - فرق بتلایا حق و باطل کا
ا - اِک سے اِک کام آپ ؐ کا اعلیٰ
ر - رات دن دینِ حق کی خاطر ہی
ق - قہر میں لمحہ لمحہ ہے کاٹا

ف+ا+ر+ق = فارق ؐ

O

۲۵۴- سیدِنا فارقلیط ﷺ

ف - فضل والے ، بڑے غنی ہیں آپ ؐ
ا - امن ہیں آپ ؐ ، آشتی ہیں آپ ؐ
ر - راحتِ بے بہا ، ولی ہیں آپ ؐ
ق - قائد آقاؐ ہیں دائمی سب کے
ل - لاکھوں دکھیوں کی ہر خوشی ہیں آپ ؐ
ی - یہ ہے وہ نام عیسیٰؑ نے جو دیا
ط - طاہر و حافظ و ھی ہیں آپ ؐ

ف+ا+ر+ق+ل+ی+ط = فارقلیط ؐ

۲۵۵- سیدِنا فاضل ﷺ

ف - فوائد کا ہیں سرچشمہ محمدؐ
ا - انھیؐ کے دم سے ہر سُو روشنی ہے
ض - ضمائر کو جگایا آپؐ ہی نے
ل - لَہک ہر سُو سدا اُنؐ کی رہی ہے

ف+ا+ض+ل = فاضلؐ

O

۲۵۶- سیدِنا فتّاح ﷺ

ف - فتن جتنے تھے ، آقاؐ نے مٹائے
ت - تواتر سے ستم لاکھوں اُٹھائے
ت - تغیر اِک عجب دنیا میں لائے
ا - اولوالعزمی کے جوہر سب دکھائے
ح - حِکَم سے فتح کے گلشن سجائے

ف+ت+ت+ا+ح = فتّاحؐ

۲۵۷- سیدِنا فرد ﷺ

ف - فضل کا ، علم کا وسیلہ آپؐ
ر - راہِ ہستی میں سب کے رہبر ہیں
د - داد میں یاوری میں یکتا آپؐ
ف+ر+د = فردؐ

O

۲۵۸- سیدِنا فصیح ﷺ

ف - فرمایا یہ آپؐ نے ، طے ہے اے لوگو!
ص - صدق میں مجھ سے کوئی نہیں ہرگز بڑھ کر
ی - یہ بھی نا ممکن ہے کہ کوئی مجھ سے
ح - حکمت ،علم ، فصاحت میں ہو بالاتر
ف+ص+ی+ح = فصیحؐ

۲۵۹- سیدِنا فضل ﷺ

ف - فضیلت میں نہیں کوئی کہیں اُنؐ سا

ض - ضیائے علم و عرفاں میں وہ ہیں یکتا

ل - لمالم فوقِ احساں سے عمل اُن کا

ف+ض+ل = فضلؐ

O

۲۶۰- سیدِنا فَطَن ﷺ

ف - فروغِ دیں کا ہر مشکل عمل تا عمر ہر لمحے

ط - طریقِ خاص سے ایسے دیا انجام آقاؐ نے

ن - نہایت کامیابی کے ہر اِک سُو پھول کھل اُٹھے

ف+ط+ن = فطنؐ

۲۶۱- سیدِنا فلاح ﷺ

ف - فتن کو کامیابی سے مٹایا میرے آقاؐ نے
ل - لمالم ہے حیاتِ پاک کا ہر لمحہ نصرت سے
ا - امیں اس نامِ نامی کی زبور ایسے ہے عالم میں
ح - حقائق منکشف کرتی ہے آقاؐ کی نبوت کے

ف+ل+ا+ح = فلاحؐ

O

۲۶۲- سیدِنا مَہَر ﷺ

م - مالکِ فہم و فراست آپؐ ہیں
ہ - ہر طرح شانِ صداقت آپؐ ہیں
م - معطیِ اُنس و مروّت آپؐ ہیں
ر - رہبرِ اعظم ہیں ، رحمت آپؐ ہیں

م+ہ+م+ر = مہرؐ

۲۶۳- سیدِنا قاسم ﷺ

ق - قول ہے آپؐ کا، رب مالکِ کُل ہے لوگو

ا - اُس نے جو بخشا، وہ تقسیم کیا کرتا ہوں

س - سب کو معلوم ہے، میں کچھ نہیں رکھتا گھر میں

م - مجھ کو ملتا ہے جو، سب بانٹ دیا کرتا ہوں

ق+ا+س+م = قاسمؐ

O

۲۶۴- سیدِنا قاسم ﷺ

ق - قیادت میں آقاؐ کی اہلِ عرب کو

ا - امورِ جہاں میں ہوا غلبہ حاصل

س - سبھی جانتے ہیں مغازی میں جو بھی

م - ملا مال، سب کو کیا اُس میں شامل

ق+ا+س+م = قاسمؐ

۲۶۵- سیدِنا قاضی ﷺ

ق - قدرت نے مجھے منصبِ اعلیٰ سے نوازا
ا - انصاف ہر اِک طور، ہر اِک سے میں کرونگا
ض - ضاحر کی حمایت کا مجھے حکم ملا ہے
ی - یہ کام بہر طور میں کرتا ہی رہوں گا

ق+ا+ض+ی = قاضیؐ

O

۲۶۶- سیدِنا قانت ﷺ

ق - قلبِ اطہر خدا کے فرماں سے
ا - اس طرح ہر گھڑی منور تھا
ن - نہ رہے دُور پل کو اللہ سے
ت - تاب دیتا ہے آپؐ کا چہرہ

ق+ا+ن+ت = قانتؐ

۲۶۷- سیدِنا قُثَمْ ﷺ

ق - قابلِ رشک آپؐ کا ہے کرم
ث - ثانی اس کام میں نہیں کوئی
م - منفرد آپؐ اس بھلائی میں
ر - راحم و ارحم اور یکتا سخی

ق+ث+م+ر = قثمؐ

O

۲۶۸- سیدِنا قثوم ﷺ

ق - قائدِ اعلیٰ، فضل میں ہر اِک سے بالا
ث - ثابت خود کو اکمل کر کے دکھلایا
و - واجد، واسع، واعد، وافی آپؐ کی ذات
م - مہر میں ہر اِک وصف میں خود کو منوایا

ق+ث+و+م = قثومؐ

۲۶۹- سیدِنا قدَمایا ﷺ

ق - قدیم ساری کتب میں اوّلؐ کہا گیا ہے
د - دیا خدا نے ہر اِک سے اوّل، عظیم رتبہ
م - مکمل انساں بنایا اللہ نے آپؐ ہی کو
ا - امینؐ، احسنؐ، امامؐ ہیں، آپؐ ہی ہیں اولیٰؐ
ی - یہی فضیلت زبور و تورات میں ہے مذکور
ا - اسی کا انجیل میں ہے موجود پورا قصہ

ق+د+م+ا+ی+ا = قدمایاؐ

O

۲۷۰- سیدِنا قرشی ﷺ

ق - قریشِ مکہ کو سب سے اعلیٰ ہے رُتبہ حاصل
ر - رہا ہے عالم اِنہی کی جودوسخا کا قائل
ش - شہِ جہاںؐ نے اسی قبیلے میں آنکھ کھولی
ی - یہی قبیلہ ہے عزتِ کُل کا جگ میں حامل

ق+ر+ش+ی = قرشیؐ

۲۷۱- سیدِنا قریب ﷺ

ق - قربِ خدا میں آپؐ سا کوئی نہیں ہوا
ر - راکب ہوئے براق پر، منزل بنا ہے عرش
ی - یہ مرتبہ کسی بھی نبیؐ کو نہیں مِلا
ب - بس آپؐ ہی کا میزباں آقاؐ ہوا ہے عرش

ق+ر+ی+ب = قریبؐ

O

۲۷۲- سیدِنا قُطُب ﷺ

ق - قسم ہے کہ اُنؐ سا زمانے میں کوئی
ط - طہور اور زاہر کبھی آ نہ پایا
ب - بڑے ہیں عوالم میں سب سے ہی آقاؐ

ق+ط+ب = قطبؐ

۲۷۳- سیدِنا قمر ﷺ

ق - قمرؐ آپؐ ہیں یہ کہا خود خدا نے

م - محمدؐ ہیں اے موسیٰؑ اِک ماہِ تاباں

ر - رہے ہیں ، رہیں گے وہ دائم فروزاں

ق+م+ر = قمرؐ

O

۲۷۴- سیدِنا قوی ﷺ

ق - قوتِ بےمثل کے مالک ہیں آپؐ

و - وقت نے ثابت کیا یہ بارہا

ی - یہ بھی طے ہے آپؐ ہیں ذی مرتبہ

ق+و+ی = قویؐ

۲۷۵- سیدِنا قیم ﷺ

ق -قائم سنت آپؐ نے کی، داؤد نے مانگی تھی یہ دُعا

ی -یاس میں آس ہے آپؐ کی ہستی، ہر صورت ہی کامل آپؐ

ی -یہ ہے طے کہ ہستی کے ہر راز کی محرم آپؐ کی ذات

م -ماہ کی مانند ارسُل کے ہیں ذکر میں آقاؐ شامل آپؐ

ق+ی+ی+م = قیمؐ

O

۲۷۶- سیدِنا کاتب ﷺ

ک - کتنے راوی ہیں، سب نے یہ بات کہی

ا - اللہ نے یہ لطف نبیؐ پر فرمایا

ت - تاریکی کو کیسے مٹایا جاتا ہے

ب - بے حد علم اس کا آقاؐ کو سکھلایا

ک+ا+ت+ب = کاتبؐ

۲۷۷- سیدِنا کاشر ﷺ

ک - کمالِ حِلم ، کمالِ کرم کے مالک وہؐ

ا - اسی کا فیض زمانے نے کھل کے پایا ہے

ش - شدید بات کا ردِّ عمل تبسم سے

ر - رہِ حیات میں اُس اُمیؐ نے دکھایا ہے

ک+ا+ش+ر = کاشرؐ

O

۲۷۸- سیدِنا کاظم ﷺ

ک - کسی بھی دشمنِ جاں نے اگر ستم ڈھایا

ا - اُسے حضورؐ نے صبر وسکوں سے جھیلا ہے

ظ - ظلومِ وقت کو میرے رحیم آقاؐ نے

م - محبتوں سے ، دُعاؤں سے ہی نوازا ہے

ک+ا+ظ+م = کاظمؐ

۲۷۹- سیدِنا کاف ﷺ

ک - کمالِ مہر سے روکا گناہوں سے سب کو
ا - انھیں نجاتِ جہنم کی راہ دِکھلائی
ف - فیوض و خیر سے عمرِ عزیز مہکائی
ک+ا+ف = کافؐ

O

۲۸۰- سیدِنا کافی ﷺ

ک - کفایت آپؐ فرماتے خدا کے حُکم پر دائم
ا - امور انجام وہ دیتے کہ دنیا ہوتی تھی حیراں
ف - فوائد آپؐ نے پہنچائے ہر سائل کو ہر صورت
ی - یہی طرزِ عمل تھا، آپؐ کرتے تھے سدا احساں
ک+ا+ف+ی = کافیؐ

۲۸۱- سیدِنا کامل ﷺ

ک - کمال آقاؐ کو تھا ہر کام میں حاصل

ا - انھیںؐ اوصافِ کامل بخشے مولا نے

م - ملی جو سب سے بڑھ کر اُن کو اللہ سے

ل - لیا ہر کام اُس رحمت سے آقاؐ نے

ک+ا+م+ل = کاملؐ

O

۲۸۲- سیدِنا کبیر ﷺ

ک - کتائب کو کیا ہے آپؐ نے پسپا

ب - بہت ہمت دکھائی آپؐ نے دائم

ی - یہی طرزِ عمل رکھا سدا جاری

ر - رہے جو بات کہہ دی اُس پہ ہی قائم

ک+ب+ی+ر = کبیرؐ

۲۸۳- سیدِنا کحیل ﷺ

ک - کہا کرتے تھے بوطالب ہر اِک سے یہ
ح - حقیت میں محمدؐ خیر والے ہیں
ی - یہ جو بھی کام کر لیں ، خیر ہوتی ہے
ل - لوامِع پہلو اِنؐ کے سب نرالے ہیں
ک+ح+ی+ل = کحیلؐ

O

۲۸۴- سیدِنا کریم ﷺ

ک - کلیم آقاؐ ، کریم آقاؐ
ر - رحیم آقاؐ ، عظیم آقاؐ
ی - یتیم آقاؐ ، حکیم آقاؐ
م - مجیب آقاؐ ، حلیم آقاؐ
ک+ر+ی+م = کریمؐ

۲۸۵- سیدِنا کفیل ﷺ

ک - کفالت کرنے میں آقاؐ ہیں لاثانی
ف - فوائد ہر طرح کے سب کو بخشے ہیں
ی - یہی طرزِ عمل جاری رہا تا عمر
ل - لمالم سب کی جھولی کرنے والے ہیں
ک+ف+ی+ل = کفیلؐ

O

۲۸۶- سیدِنا کلیم ﷺ

ک - کلام آپؐ کا ہر طرح دل نشیں ہے
ل - لبالب محبت سے دل بالیقیں ہے
ی - یہ انداز تھا ، آقاؐ جب بات کرتے
م - مکمل وہ دل میں اُتر جاتی سب کے
ک+ل+ی+م = کلیمؐ

۲۸۷- سیدِنا کلیم اللہ ﷺ

ک - کئی باتیں شبِ معراج کر کے
ل - لمالم علم سے دامن کیا ہے
ی - یہ عزت آپؐ کو اللہ نے بخشی
م - ملے اور آپؐ سے یہ بھی کہا ہے
ا - اُتم خوشیاں ملیں گی آپؐ ہی کو
ل - لجاجت سے بیاں جو غم کیا ہے
ل - لہیف اس مسئلے سے نہ ہوں ہرگز
ہ - ہر اِک صورت یہ حل اب ہو رہا ہے

ک+ل+ی+م+ا+ل+ل+ہ = کلیم اللہؐ

۲۸۸- سیدِنا کنز ﷺ

ک - کمال آقاؐ کو ہر عمل میں ہے حاصل
ن - نہیں علم میں اُنؐ سا کوئی بھی کامل
ز - زرائن ، خزائن سبھی اُن کو حاصل

ک+ن+ز = کنزؐ

۲۸۹- سیدِنا کنف ﷺ

ک - کسی کو آپؐ کے جیسا سہارا مل نہیں سکتا
ن - نہیں اُمت کو اِک پل کے لیے تنہا کبھی چھوڑا
ف - فہیمِ دردِ اُمت کون ہوگا آپؐ کے جیسا
ک+ن+ف = کنفؐ

O

۲۹۰- سیدِنا کوکب ﷺ

ک - کہا یہ ابنِ باطا نے ، ستارا وہ چمک اُٹھا
و - وہ جو احمدؐ کے آنے کا بڑا واضح اشارہ ہے
ک - کہا اُس نے کہ بس اب اِک نبیؐ کا آنا باقی ہے
ب - بہت تھا انتظار اُسؐ کا، وہیؐ اب آنے والا ہے
ک+و+ک+ب = کوکبؐ

۲۹۱- سیدِنا لاطخ ﷺ

ل - لیا جس کام کا ذمہ مکمل کر کے ہی چھوڑا

ا - اُسے پوری صداقت اور خوبی ہی سے نمٹایا

ط - طریقِ کار آقاؐ کا تھا حکمِ ربی کے تابع

خ - خرابی جو بھی تھی اُس کو بہر صورت مٹا ڈالا

ل+ا+ط+خ = لاطخ ؐ

O

۲۹۲- سیدِنا لاقی ﷺ

ل - لبِ اقدس رہے حمدِ خدائے پاک کے عادی

ا - اثر اُس کا، سدا پوری ہوئی جو بھی دُعا مانگی

ق - قدُس منزل پہ جانے کا ملا اعزاز آقاؐ کو

ی - یہ وہ منزل ہے کہ جو آپؐ ہی کے حصے میں آئی

ل+ا+ق+ی = لاقی ؐ

۲۹۳- سیدِنا لبیب ﷺ

ل - لیا جو کام آقاؐ سے خدا نے

ب - بصیر اس کے لیے ہی تھا ضروری

ی - یہ طے ہے آپؐ سے بڑھ کر جہاں میں

ب - بڑا عاقل کہاں آیا ہے کوئی

ل+ب+ی+ب = لبیبؐ

O

۲۹۴- سیدِنا لسان ﷺ

ل - لوگوں یعنی خلقِ خدا کے حالِ دل کے محرم آپؐ

س - سب سے بڑھ کر آپؐ فصاحت اور بلاغت کے مالک

ا - ایسی فصاحت اور بلاغت جو عالم میں یکتا ہے

ن - ناصحؐ، ناصر، ناسکؐ آپؐ ہیں اور شفاعت کے مالک

ل+س+ا+ن = لسانؐ

۲۹۵- سیدِنا لطیف ﷺ

ل - لطف و کرم کا آپؐ ہیں دریا
ط - طور طریقے شفقت والے
ی - یاس میں سب کی آس ہیں آقاؐ
ف - فیض و فضل ، فضیلت والے
ل+ط+ی+ف = لطیفؐ

O

۲۹۶- سیدِنا ماجد ﷺ

م - مجھے محمدؐ سے بڑھ کے کوئی بزرگی والا نظر نہ آیا
ا - انہیؐ کی رحمت، انہیؐ کے فیضان سے زمانہ ہے جگمگایا
ج - جمیل اُن سا، جلیل اُن سے، جمال اُن سا، کمال اُن سا
د - دلوں کو اُن سا لبھانے والا جہاں میں آئے گا، نہ ہے آیا
م+ا+ج+د = ماجدؐ

۲۹۷- سیدِنا ماح ﷺ

م - محمدؐ ماحِ لاثانی ، سبھی اوصاف بھی اعلیٰ

ا - انوکھی شان دی اللہ نے ، اونچا مرتبہ بخشا

ح - حقیقت میں انہوں نے بول حق کا کر دیا بالا

م+ا+ح = ماحؐ

O

۲۹۸- سیدِنا ماحی ﷺ

م - ماحیؐ ، محمدؐ ، احمدؐ ، حاشرؐ

ا - اُمیؐ ، اولیٰؐ ، اوّلؐ ، آخرؐ

ح - حامدؐ ، حافظؐ ، واعظؐ ، طاہرؐ

ی - یاورؐ ، وافیؐ ، ناضرؐ ، ناصرؐ

م+ا+ح+ی = ماحیؐ

۲۹۹- سیدِنا مادماد ﷺ

م - محمدؐ ہی عالم میں انسانِ کامل

ا - امیرِ جہاں ، ہر اچھائی کا حاصل

د - دل و جاں کو اُنؐ کی محبت ہی منزل

م - مراحم میں اُنؐ سا نہیں ہے جہاں میں

ا - امیںؐ ہیں ، وہ آگے عطائے اَماں میں

د - دِہش اُنؐ کی جاری ہے پورے جہاں میں

م+ا+د+م+ا+د = مادمادؐ

O

۳۰۰- سیدِنا ماذ ماذ ﷺ

م - مہرباں ہیں آپؐ سب پر، کہتا ہے سارا جہاں
ا - اُنس میں، احسان میں ہے آپؐ کا ثانی کہاں
ذ - ذات آقاؐ آپؐ کی اللہ کے دیں کی ترجماں
م - مونس و غمخوار ہیں، ہر اِک پہ رحمت آپؐ کی
ا - اِنس و مخلوقاتِ دیگر پر ہے شفقت آپؐ کی
ذ - ذرے ذرے پر جہاں کے مہر و رافت آپؐ کی

م+ا+ذ+م+ا+ذ = ماذ ماذؐ

O

۳۰۱- سیدِنا مامون ﷺ

م - محمدؐ سا امیں کوئی جہاں میں آ نہیں سکتا

ا - امانت جو ملی، اُس کو دیانت ہی سے لوٹایا

م - مِلا جو حُکم اللہ سے ، اُسے دل سے کیا پورا

و - وفا وعدہ کیا ہر اِک، کمی کا اُس میں نہ سوچا

ن - نہیں اُنؐ سا امیں چشمِ فلک نے آج تک دیکھا

م+ا+م+و+ن = مامونؐ

O

۳۰۲- سیدِنا مانح ﷺ

م - محمدؐ سی عطا والا کہاں کوئی

ا - انہیؐ کے در سے پایا فیض عالم نے

ن - نہیں کوئی بھی لوٹا خالی اُس در سے

ح - حقیقت میں نوازا سب کو ارحمؐ نے

م+ا+ن+ح = مانحؐ

۳۰۳- سیدِنا ماویٰ ﷺ

م - محبت آپؐ کو ہے اپنی اُمت سے

ا - اماں بخشی جہاں میں غم کے ماروں کو

و - وہیؐ تو ماویٰ ہیں سارے زمانے کے

ا - انہیؐ کا ہے سہارا بے سہاروں کو

م+ا+و+ا = ماویٰؐ

O

۳۰۴- سیدِنا مبارک ﷺ

م - مسلسل نیک بختی ، خوش نصیبی کا سبب آ قاؐ

ب - بڑی خوبی سے علم آ قاؐ کا دنیا میں فروزاں ہے

ا - اسی کے فیض سے چمکا ہے دنیا کا ہر اِک کونا

ر - ردائے دہر پر اس کا اثر بالکل نمایاں ہے

ک - کہا ہر آپؐ کا بیشک صداقت کا ہے سرچشمہ

م+ب+ا+ر+ک = مبارکؐ

۳۰۵- سیدِنا مبتہل ﷺ

م - مکمل صداقت ، مکمل شرافت

ب - بڑی ہی پسندیدہ ہر ایک عادت

ت - تہہِ آسماں آپؐ سا کوئی سچا

ہ - ہوا ہے نہ ہوگا ، یہی ہے صداقت

ل - لیا نامِ آقاؐ چمک اُٹھی قسمت

م+ب+ت+ہ+ل = مبتہلؐ

O

۳۰۶- سیدِنا مبرّا ﷺ

م - مبارک سب سے بڑھ کر آپؐ کی ذاتِ گرامی ہے

ب - بڑی ہی خیر والی ذات آقاؐ آپؐ ہی کی ہے

ر - رہی ہر اِک برائی آپؐ ہی سے کوسوں دُور آقاؐ

ر - رہا ہے آپؐ کا کردار ساری دنیا میں یکتا

ا - ابھی تک آپؐ سا آیا ہے کوئی نہ ہی آئے گا

م+ب+ر+ر+ا = مبرّاؐ

۳۰۷- سیدِنا مُبشَّر ﷺ

م - مبشَرؐ ہیں، مبشِرؐ ہیں، محمدؐ، اُمیؐ، احمد ہیں
ب - بہت چرچا زمیں پر، آسماں پر آپؐ ہی کا ہے
ش - شہادت آپؐ کے آنے کی سارے انبیاء نے دی
ش - شہید آقاؐ سا دنیا میں کوئی اب تک نہ آیا ہے
ر - رجائیت سے آقاؐ نے زمانے کو نوازا ہے

م+ب+ش+ش+ر = مبشَّرؐ

O

۳۰۸- سیدِنا مبشِّر ﷺ

م - مبشِّر ہیں، مبشَّر ہیں بشارت دینے والے ہیں
ب - بہت چرچا زمین و آسماں پر آپؐ ہی کا ہے
ش - شہادت آپؐ ہی کی معتبر ہر طور ٹھہری ہے
ش - شہید آقاؐ سا دنیا میں کوئی اب تک نہ آیا ہے
ر - رجائیت سے آقاؐ نے زمانے کو نواز ہے

م+ب+ش+ش+ر = مبشِّرؐ

۳۰۹- سیدِنا مبعوث ﷺ

م - محمدؐ کو بھیجا خدا نے جہاں میں

ب - بدی کو ہر اِک طور جا کر مٹائیں

ع - عبادت خدا کی کریں لوگ سارے

و - وہی سب کا مالک ہے ، سب کو بتائیں

ث - ثوابِ عبادت کا مژدہ سنائیں

م+ب+ع+و+ث = مبعوثؐ

O

۳۱۰- سیدِنا مبلّغ ﷺ

م - مکمل اسلام کیا ہے ، سب کو بتائیں کھل کر

ب - بہت ضروری ہے، دیں یہ پہنچائیں آپؐ گھر گھر

ل - لیا جو ذمہ، نبھایا اُس کو خلوصِ دل سے

ل - لگن میں حق کی ہمیشہ دکھ بھی بہت سے جھیلے

غ - غرور دشمن کا توڑا ، آقاؐ نے فضلِ رب سے

م+ب+ل+ل+غ = مبلّغؐ

۳۱۱- سیدِنا مبیح ﷺ

م - مولا نے جو حُکم دیا تھا
ب - بالکل لوگوں تک پہنچایا
ی - یہی سدا آقاؐ نے کیا تھا
ح - حکمِ خدا سے منہ نہ موڑا

م+ب+ی+ح = مبیحؐ

O

۳۱۲- سیدِنا مبَیِّن ﷺ

م - ملا جو حکم، آقاؐ نے ہر اِک کو کھل کے بتلایا
ب - بڑی خوبی سے اِک اِک لفظ کا مطلب بھی سمجھایا
ی - یہ سمجھایا کہ راہِ حق پہ چلنے میں بھلا کیا ہے
ی - یہ بتلایا کہ لوگو، کیا ہے اچھا اور بُرا کیا ہے
ن - نہی اور اَمر کا ہر راز افشا سب پہ فرمایا

م+ب+ی+ی+ن = مبَیِّنؐ

۳۱۳- سیدِنا مبین ﷺ

م - ملا جو حکم، آقا نے بتایا دُنیا کو کھُل کے
ب - بیاں ہر مسئلے کا حل کیا، ہر اِک کو سمجھایا
ی - یقیں اِک اللہ پر رکھیں، ہمیشہ یہ کہا سب سے
ن - نہی اور اَمر کا ہر راز افشا سب پہ فرمایا
م+ب+ی+ن = مبینؐ

O

۳۱۴- سیدِنا متبتّل ﷺ

م - محمدؐ نے رضائے رب سے روشن زندگی کی ہے
ت - تہی داماں تھے جو، ایماں کی اُن کو روشنی دی ہے
ب - بڑی محنت سے راہِ حقّ عالم کو دکھائی ہے
ت - تواتر سے زمانے نے اسی سے روشنی لی ہے
ت - تبھی تو رحمتوں کی روشنی دنیا میں پھیلی ہے
ل - لیا جو کام اللہ نے محمدؐ سے، دوامی ہے
م+ت+ب+ت+ت+ل = متبتلؐ

۳۱۵- سیدِنا متبسّم ﷺ

م - محبت اور شفقت میں تھے لاثانی
ت - تبسم ریز اکثر آپؐ رہتے تھے
ب - بڑی شفقت سے ہر اِک سے مِلا کرتے
س - سراسر پیار سے ہر بات کہتے تھے
س - سبھی پر رحمتوں کا نور برساتے
م - محبت کوئی آئے ، اُس سے فرماتے

م+ت+ب+س+س+م = متبسمؐ

O

۳۱۶- سیدِنا مُتَّبِع ﷺ

م - محمدؐ نے کیا فرمانِ اللہ کو سدا پورا
ت - تمام احکام کی تعمیل کو تیار وہؐ رہتے
ت - تمنا راہِ حق میں جاں نچھاور کرنے کی کرتے
ب - بہت دکھ راہِ حق میں جھیلتے اور صدمے بھی سہتے
ع - عبادت اور ریاضت میں سدا مصروف وہؐ رہتے

م+ت+ت+ب+ع = متبعؐ

۳۱۷- سیدِنا متّبع ﷺ

م - محمدؐ نے سدا کی پیروی احکامِ اللہ کی
ت - تمنا زندگی بھر آپؐ نے اس کی ہی فرمائی
ت - تواتر سے عبادت آپؐ کرتے اپنے اللہ کی
ب - بڑی ہی عاجزی سے آپؐ نے ہے زندگی کاٹی
ع - عموماً ہر گھڑی اس راہ میں ہی آپؐ کی گزری
م+ت+ت+ب+ع = متبعؐ

O

۳۱۸- سیدِنا مُتَرَحِّم ﷺ

م - محبت ، مہربانی کا حسین پیکر
ت - تمام انسانوں پر اُن کا کھلا تھا در
ر - رحیم اُن سا نہ آیا ہے ، نہ آئے گا
ح - حلیم ایسے کہ سب سے حلم فرمایا
ح - حمایت کی ہمیشہ غم کے ماروں کی
م - محبت سارے مظلوموں سے فرمائی
م+ت+ر+ح+ح+م = مُتَرَحِّمؐ

۳۱۹- سیدِنا مُتَرَحِّم ﷺ

م - منور زندگی کا ایک اِک لمحہ
ت - تواتر سے ہر اِک کو پیار ہے بخشا
ر - رہِ اللہ کے راہی وہؐ رہے دائم
ح - حلیمی کے عمل پر ہی رہے قائم
ح - حمایت کی ہمیشہ غم کے ماروں کی
م - مدد فرمائی ہر دم بے سہاروں کی
م+ت+ر+ح+ح+م = مُتَرَحِّمؐ

۳۲۰- سیدِنا مُتَضَرِّع ﷺ

م - مسلسل عبادت کیا کرتے آقاؐ
ت - تواتر سے کرتے دُعائیں خدا سے
ض - ضیاء رہبری کی ہوئی جب بھی مطلوب
ر - روایت ہے کرتے دعا گڑگڑا کے
ر - روایت ہے یہ بھی کہ رُوئے مبارک
ع - عموماً ہو جاتا تھا تر آنسوؤں سے
م+ت+ض+ر+ر+ع = متضرعؐ

۳۲۱- سیدِنا مُتَّقی ﷺ

م - مرے آقاؐ سب سے بڑے متقی ہیں
ت - تعبد میں اُنؐ سا کوئی ہو نہ پایا
ت - تمام انبیاء پر تقدم ہے حاصل
ق - قدِم اتقاء میں کہاں کوئی اُنؐ سا
ی - یگانہ بہر طور انداز اُنؐ کا
م+ت+ت+ق+ی = متقیؐ

O

۳۲۲- سیدِنا مُتَکَرَّم ﷺ

م - معزز اور مکرم میرے آقاؐ
ت - تکبّر پاس سے گزرا نہیں ہے
ک - کسی کو آپؐ سے شکوہ نہیں ہے
ر - رہِ رحم و کرم کے آپؐ راہی
ر - رحیم آقاؐ سا آ پایا نہیں ہے
م - متینؐ ، منصورؐ و ارحمؐ میرے آقاؐ
م+ت+ک+ر+ر+م = مُتَکَرَّمؐ

۳۲۳- سیدِنا متمّم ﷺ

م - ملا جو آپؐ کو انعام رب سے
ت - تمام انسانوں میں اب تک کسی کو
م - ملا ہرگز نہیں ، دیکھے حوالے
م - مکمل آپؐ سا کوئی بھی انساں
م - مِلا نہ کتنے دفتر دیکھ ڈالے

م+ت+م+م+م = متمّمؐ

O

۳۲۴- سیدِنا متوسط ﷺ

م - معتدل ہر عمل ، معتدل زندگی
ت - تا دمِ زیست اپنائی سادہ روی
و - وقفِ صدق و صفا ، وقفِ حلم و عطا
س - سب سے جو بات کی ، خیر ہی خیر تھی
س - ساری دنیا کو درس آپؐ نے یہ دیا
ط - طرز ہو اعتدال آپؐ کا ہر گھڑی

م+ت+و+س+س+ط = متوسطؐ

۳۲۵- سیدِنا متوکل ﷺ

م - مولا پر ہر لمحہ بھروسا
ت - تا دمِ آخر جاری رکھا
و - وعدہ اللہ سے جو کیا تھا
ک - کلّی آپ نے اُسے نبھایا
ک - کوئی کام کیا نہ ایسا
ل - لازم نہ ہو جس کا کرنا

م+ت+و+ک+ک+ل = متوکّل ؐ

O

۳۲۶- سیدِنا متین ﷺ

م - محافظ ہیں، مضبوط ہیں سب سے بڑھ کے
ت - تواریخ سے یہ ملی ہے گواہی
ی - یقیں اپنے اللہ پہ محکم تھا انؐ کا
ن - نہیں اس یقیں میں کوئی اُنؐ کا ثانی

م+ت+ی+ن = متینؐ

۳۲۷- سیدِنا مُثَبِّت ﷺ

م - مغازی میں چشمِ فلک نے یہ دیکھا

ث - ثبوت و قیادت میں کوئی بھی اُن ؐ سا

ب - بَطَل آج تک اِس جہاں میں نہ آیا

ب - بڑے حوصلے سے عدو کو ہمیشہ

ت - تواتر سے کرتا رہا ہو جو پسپا

م+ث+ب+ب+ت = مثبِّت ؐ

O

۳۲۸- سیدِنا مجاب ﷺ

م - مرے آقاؐ دعائیں گڑگڑا کر کرتے اللہ سے

ج - جو کرتے وہؐ دعا اُس کو خدا منظور فرماتے

ا - اگر اُمت کے بارے میں دعا کوئی وہ فرماتے

ب - بہت جلدی قبولیت سے رب مسرور فرماتے

م+ج+ا+ب = مجاب ؐ

۳۲۹- سیدِنا مجادل ﷺ

م - مغازی میں خدا کی راہ میں اکثر لیا حصہ
ج - جہاد آقاؐ نے ردِ کفر کی خاطر ہی فرمایا
ا - اسی باعث خدا نے کامیابی سے نوازتھا
د - دیا تھا آپؐ کو فتحِ مبیں کا اِک حسیں تحفہ
ل - لیا ہوگا کسی نے کب بڑا اس سے کہیں تحفہ
م+ج+ا+د+ل = مجادلؐ

O

۳۳۰- سیدِنا مجاہد ﷺ

م - مرے آقاؐ لڑے ہیں کافروں کی ہر عداوت سے
ج - جہالت سے، شقاوت سے، خباثت سے، ذلالت سے
ا - ادا فرمایا ہر اِک فرض کو پوری صداقت سے
ہ - ہمیشہ آپؐ نے قائل کیا سب کو محبت سے
د - دیا ہے درس ایماں کا بہرصورت دیانت سے
م+ج+ا+ہ+د = مجاہدؐ

۳۳۱- سیدِنا مجتبیٰ ﷺ

م - محمدؐ ہیں پسندیدہ ترین انساں
ج - جہاں میں سب سے اعلیٰ مرتبے والے
ت - تمام آئے رسل لیکن محمدؐ ہی
ب - بڑی ہی شان والے سب رسولوں سے
ا - انہیؐ سے خیر کے ہیں سلسلے سارے
م+ج+ت+ب+ا = مجتبیٰؐ

O

۳۳۲- سیدِنا مجتہد ﷺ

م - محمدؐ کی کٹی ہے زندگی ساری
ج - جہاد و جہد ہی میں ، ہے عیاں سب پر
ت - تمنا یہ رہی ہے آپؐ کی ہر دم
ہ - ہو ایماں سے ہی روشن ، ہر گلی ، ہر گھر
د - درِ مولا پہ کُل عالم جھکائے سر
م+ج+ت+ہ+د = مجتہدؐ

۳۴۳- سیدِنا مجیب ﷺ

م - محبت آپؐ نے کی ہے غریبوں سے، امیروں سے
ج - جہاں میں آپؐ نے سب کی ہمیشہ خیر خواہی کی
ی - یہی طرزِ عمل آقاؐ نے رکھا عمر بھر جاری
ب - بُرا چاہا کسی کا نہ کبھی کوئی برائی کی
م+ج+ی+ب = مجیبؐ

O

۳۴۴- سیدِنا متہجّد ﷺ

م - مرے آقاؐ عبادت میں ہیں لاثانی
ت - تواتر سے تہجد آپؐ پڑھتے تھے
ہ - ہر اِک انداز آقاؐ کا تھا لافانی
ج - جہاں میں ایسے انساں نہ کبھی دیکھے
ج - جو ہوں عابد رسول پاکؐ سے بڑھ کے
د - دعاؤں کی عطا میں آپؐ کے جیسے
م+ت+ہ+ج+ج+د = متہجّدؐ

۳۳۵- سیدِنا مجید ﷺ

م - مرے آقاؐ بزرگی اور عزت میں
ج - جہاں سے ہیں بہر صورت سدا بڑھ کے
ی - یہ اُنؐ کا ہے مقام ، اُنؐ کی نبوت ہی
د - دوامی ہے ، ورا یہ بات ہے شک سے

م+ج+ی+د = مجیدؐ

O

۳۳۶- سیدِنا مجیر ﷺ

م - محمدؐ ہیں ہر اِک کے واسطے رحمت
ج - جو دشمن در پہ آئے بخش دیتے ہیں
ی - یہی انداز ہے اُنؐ کا سدا جاری
ر - رہِ رحمت پہ سب کو ساتھ لیتے ہیں

م+ج+ی+ر= مجیرؐ

۳۳۷- سیدِنا مُحبّ ﷺ

م - محبت سارے عالم کو ہے آقاؐ سے

ح - حقیقت میں وہ کُل عالم کے ہیں پیارے

ب - بڑا دشمن بھی گر آقاؐ کے پاس آیا

ب - بہت شفقت کی ، اُس پہ رحم فرمایا

م+ح+ب+ب = محبّؐ

O

۳۳۸- سیدِنا مُحِبّ ﷺ

م - محبت آقاؐ کو ہے سارے عالم سے

ح - حقیقت میں سبھی اُنؐ کو سدا پیارے

ب - بڑا دشمن بھی گر آقاؐ کے پاس آیا

ب - بڑی شفقت کی ، اُس پہ رحم فرمایا

م+ح+ب+ب = مِحبّؐ

۳۳۹- سیدِنا محبوب ﷺ

م - ملا جو بھی آقاؐ سے ، اُنؐ کا ہوا ہے

ح - حقیقی محبت وہ کرنے لگا ہے

ب - بہت کچھ ملا اُس کو آقاؐ کے در سے

و - وہ آقائے عالمؐ کا قائل ہوا ہے

ب - بڑا مرتبہ اُس کو رب نے دیا ہے

م+ ح+ب+ و+ب = محبوبؐ

O

۳۴۰- سیدِنا محرّض ﷺ

م - محمدؐ نے ہر ایک سے یہ کہا ہے

ح - حمایت میں دینِ خدا کی وہ آئے

ر - رہِ حق پہ چلتا رہے عمر بھر وہ

ر - رہے اس پہ قائم ، صداقت دکھائے

ض - ضرورت ہو دیں کو تو جاں بھی لڑائے

م+ ح+ ر+ ر+ض = محرّضؐ

۳۴۱- سیدِنامحرِّم ﷺ

م - محمدؐ نے ہر اِک کو کھل کر بتایا

ح - حلال آپ کے واسطے لوگو کیا ہے

ر - رہو تم حرام اشیاء سے دُور ہر دَم

ر - رہو اپنی حد میں خدا نے کہا ہے

م - مجھے بھی یہی حُکم رب سے ملا ہے

م+ح+ر+ر+م = محرِّمؐ

O

۳۴۲- سیدِنامحزون ﷺ

م - ملے آپؐ کو زندگی میں ہزاروں

ح - حصولِ مقاصد میں ہر روز صدمے

ز - زمانے کو آقاؐ مگر راہِ حق پر

و - ولا ،حلم سے اور شفقت سے لائے

ن - نہیں ایک پل کو ہٹے اپنے رَہ سے

م+ح+ز+و+ن = محزونؐ

۳۴۳- سیدِنا محفوظ ﷺ

م - محافظ آپؐ کا ربِ جہاں ہے
ح - حفاظت آپؐ کی فرمائی اُس نے
ف - فزوں تر آپؐ کو طاقت عطا کی
و - وہی معطی تحمّل کا سدا سے
ظ - ظفریابی کے اُس نے طور بخشے
م+ح+ف+و+ظ = محفوظؐ

O

۳۴۴- سیدِنا محکِّم ﷺ

م - ملی عزت، خدا نے آپؐ سے یہ خود ہے فرمایا
ح - حَکَم ہیں آپؐ، فائق آپؐ ہی کا فیصلہ ہوگا
ک- کسی صورت، کوئی حاکم نہیں، ہے فیصلہ میرا
ک- کسی کا فیصلہ اُمت پہ لاگو ہو نہیں سکتا
م - محمدؐ سا کوئی منصف زمانے میں کہاں ہوگا
م+ح+ک+ک+م = محکِّمؐ

۳۴۵- سیدِنا مُحلّ ﷺ

م - مکمل علم اللہ نے عطا آقاؐ کو فرمایا

ح - حلال اشیاء، حلال اعمال کے بارے میں بتلایا

ل - لیا جو علم آقاؐ سے، وہ سارا علم اُمت نے

ل - لگایا اپنے سینے سے، خلوصِ دِل سے اپنایا

م+ح+ل+ل = محلّؐ

O

۳۴۶- سیدِنا مَحید ﷺ

م -محمدؐ کا احید اِک نام ہے تورات میں آیا

ح -حدِ دوزخ سے آقاؐ اپنی اُمت کو بچائیں گے

ی -یہ ہے وہ وصف جس پر جان و دل قربان آقاؐ پر

د -درِ دوزخ سے جنت کی طرف وہؐ لے کے جائیں گے

م+ح+ی+د = محیدؐ

۳۴۷- سیدِنا مُخالِط ﷺ

م - مرے آقاؐ رہے مِل جل کے ہر اپنے پرائے سے
خ - خطائیں بخش دینے میں نہیں ثانی کوئی اُنؐ کا
ا - اِسی انداز میں سب پر کرم دن رات فرمایا
ل - لیا ہر اِک کو اپنی رحمت و شفقت کے سائے میں
ط - طریقہ آپؐ نے دائم مروّت کا روا رکھا
م+خ+ا+ل+ط = مخالِطؐ

O

۳۴۸- سیدِنا مُخبت ﷺ

م - محمدؐ نے اللہ کی جانب ہی دیکھا
خ - خبر اور رُشد و ہدایت کی خاطر
ب - بڑھے اُس طرف، حکم جو رب سے آیا
ت - توجہ ملی آپؐ کو رب کی وافر
م+خ+ب+ت = مخبتؐ

۳۴۹- سیدِنا مخبر ﷺ

م - ملا آپؐ کو عِلمِ کُلّی خدا سے

خ - خبر جو بھی پائی ، خدا ہی سے پائی

ب - بڑی شان اللہ نے آقاؐ کو بخشی

ر - رہے گی سدا آپؐ کی جگ میں شاہی

م+خ+ب+ر = مخبرؐ

O

۳۵۰- سیدِنا مختار ﷺ

م - مقدم محبت ، مروّت میں آقاؐ

خ - خلوص و وفا میں رہے سب سے آگے

ت - تدبر ، تکرم میں عالم میں یکتا

ا - اُنہیؐ کے سبب بھاگ دُنیا کے جاگے

ر - رحیم و کریم اُنؐ سا کوئی نہ آیا

م+خ+ت+ا+ر = مختارؐ

۳۵۱- سیدِنا مخصوص ﷺ

م - مرے آقاؐ کے سب انداز ارفع اور اعلیٰ ہیں
خ - خدا نے آپؐ کو افضل تریں انساں بنایا ہے
ص - صداقت کا مرے آقاؐ نے رہ اس سارے عالم کو
و - وقار و تمکنت، صدق و حلاوت سے دکھایا ہے
ص - صحابت کا ہر اِک انداز لوگوں کو سکھایا ہے
م+ خ +ص+ و+ص= مخصوصؐ

O

۳۵۲- سیدِنا مخلص ﷺ

م - مکمل صدق سے کرنا عبادت
خ - خدا کے اس نبیؐ سے کوئی سیکھے
ل - لوازم بندگی کے آپؐ ہی نے
ص - صداقت سے کیے تا عمر پورے
م+ خ +ل+ص = مخلصؐ

۳۵۳- سیدِنا مخلّص ﷺ

م - مکمل اپنی اُمت کے ہیں آقاؐ
خ - خدا کے فضل سے نگران سچے
ل - لیا آقاؐ نے وعدہ یہ خدا سے
ل - لبِ اُمت پہ نہ ہوں غم کے قصے
ص - صداقت نہ کبھی ہو دُور ہم سے
م+خ+ل+ل+ص = مخلّصؐ

O

۳۵۴- سیدِنا مدثر ﷺ

م - ملی جب نبوت تو گھر آپؐ آئے
د - دکھائی دیے یوں کہ خائف ہوں جیسے
ث - ثمر آپؐ نے اُن دنوں کا یہ پایا
ث - ثواب آپؐ نے اُن میں بے حد سمیٹا
ر - رہِ حق کی منزل کا پایا اُجالا
م+د+ث+ث+ر = مدثّرؐ

۳۵۵- سیدِنا مدعو ﷺ

م - ملا پیغام ، آقاؐ عرش پر تشریف لے آئے

د - دیا اللہ نے احمدؐ کو الگ ہی مرتبہ سب سے

ع - عنایت آپؐ کو انعام لاکھوں کر دیے رب نے

و - وہ بخشا آپؐ کو جو کوئی بھی نہ پا سکا پہلے

م+د+ع+و = مدعوؐ

O

۳۵۶- سیدِنا مدنی ﷺ

م - مدینہ آپؐ آئے چھوڑ کر سب کچھ ہی مکہ میں

د - دیا جو کام اللہ نے ، کیا آ کر یہاں پورا

ن - نہیں اِک لمحہ بھی آقاؐ نے اپنا چین سے کاٹا

ی - یہ اندازِ عمل ہی آپؐ کو منزل پہ لے آیا

م+د+ن+ی = مدنیؐ

۳۵۷- سیدِنا مذّکر ﷺ

م - محمدؐ نے سدا تبلیغِ دیں کی
ذ - ذرا سی دیر بھی فارغ نہ بیٹھے
ک - کبھی تبلیغ کو بھیجے صحابہؓ
ک - کہیں آقاؐ گئے بالکل اکیلے
ر - رہے سرگرم دائم ہر طرح سے
م+ذ+ک+ک+ر = مُذَکّرؐ

O

۳۵۸- سیدِنا مذکور ﷺ

م - محمدؐ کا بہت ہی ذکر آیا ہے کتابوں میں
ذ - ذرا سا بھی کسی کو شک نہیں اُن کی شفاعت پر
ک - کسی نے بڑھ کے آقاؐ سے نہیں توقیر پائی ہے
و - وہؐ ہیں خندہ جبیں، نازاں ہے عالم اُنؐ کی عادت پر
ر - رسالت پر، صداقت پر، امانت پر، سخاوت پر
م+ذ+ک+و+ر = مذکورؐ

۳۵۹- سیدِنا مرتضٰیﷺ

م - محمدؐ ہیں رب کے پسندیدہ بندے
ر - رضائے خدا ہی میں ہر پل گزارہ
ت - تمنا رہی میرے آقاؐ کی ہر دم
ض - ضلل سے کریں وہ ہمیشہ کنارہ
ا - اُسی رہ پہ ہوں جو لگے رب کو پیارا
م+ر+ت+ض+ا = مرتضٰیؐ

O

۳۶۰- سیدِنا مرتّلﷺ

م - محمدؐ نے قرآن ایسے پڑھا ہے
ر - رموزِ تلاوت کو واضح کیا ہے
ت - تسلسل سے پڑھتے رہے آپؐ قرآں
ت - تواتر سے ترتیل سے ہی پڑھا ہے
ل - لطافت کا ہر پہلو دل میں رہا ہے
م+ر+ت+ت+ل = مرتّلؐ

۳۶۱- سیدِنا مرزوق ﷺ

م - مرے آقاؐ درودِ پاک کے بارے میں فرماتے

ر - روا رکھو اسے کثرت سے میری ذات پر پڑھنا

ز - زباں پر رکھو جاری روزِ جمعہ وِرد تم اس کا

و - وفور اس کا تمہیں اعلیٰ صلے سے شاد کر دے گا

ق - قبولیت عطا ہوگی ، ملے گا فائدہ اس کا

م+ر+ز+و+ق = مرزوقؐ

O

۳۶۲- سیدِنا مُرسل ﷺ

م - میں اللہ کا پیغمبر ہوں

ر - رشد و ہدایت کا محور ہوں

س - سدا نبوت میری جاری

ل - لائقِ عزت ہوں ، اطہر ہوں

م+ر+س+ل = مرسلؐ

۳۶۳- سیدِنامُرَسِّل ﷺ

م - میرے آقاؐ جب بھی بات کیا کرتے
ر - رُک رُک کر ہر لفظ ادا فرماتے تھے
س - سارے لوگ مکمل بات کو سن لیتے
س - سب کو مطلب بات کا وہؐ سمجھاتے تھے
ل - لاکھوں نکتے اِک اِک حرف میں لاتے تھے

م+ر+س+س+ل = مُرَسِّلؐ

O

۳۶۴- سیدِنامرشد ﷺ

م - مرحبا آپؐ کے رُشد کا سلسلہ
ر - راستہ سارے بھٹکے ہوؤں کو مِلا
ش - شب کی ساری سیاہی عرب سے دُھلی
د - دعوتِ حق کا ہر سُو کنول اِک کھلا

م+ر+ش+د = مرشدؐ

۳۶۵- سیدِنا مرفوع ﷺ

م - محمدؐ شان میں ارفع ہیں ، اعلیٰ ہیں
ر - رحیم ایسے کہ رحمت اُن پہ نازاں ہے
ف - فروغِ علم میں ثانی نہیں اُنؐ کا
و - وقار ایسا کہ ساری دُنیا حیراں ہے
ع - عمل ہر اِک زمانے میں فروزاں ہے
م+ر+ف+و+ع = مرفوعؐ

O

۳۶۶- سیدِنا مزّمِّل ﷺ

م - مرے آقاؐ کی کملی رحمتوں کا استعارہ ہے
ز - زمانے کے لیے اُمید کا روشن ستارہ ہے
ز - زبوں حالوں کو اس کا ہر قدم پر ہی سہارا ہے
م - مظالم کے سمندر میں کسی نے گر پکارا ہے
م - محمدؐ نے عطا اُس کو کیا اپنا سہارا ہے
ل - لطیموں کے لیے کملی تحفظ کا اشارہ ہے
م+ز+ز+م+م+ل = مزّمِّلؐ

۳۶۷- سیدِنا مسعود ﷺ

م - مبارک ہر طرح سے آپؐ کی ذاتِ گرامی ہے
س - سدا سے آپؐ کی قسمت میں فتح و کامرانی ہے
ع - عبادت سے خدا کی لحمہ بھر بھی نہ ہوئے غافل
و - وجود آقاؐ کا اللہ کا کرم ہے ، مہربانی ہے
د - دعا آقاؐ کی اُمت سے محبت کی نشانی ہے

م+س+ع+و+د = مسعودؐ

O

۳۶۸- سیدِنا مُسلّی ﷺ

م - مظالم میں گھرے لوگوں کے ملجا ہیں مرے آقاؐ
س - ستم سے آپؐ نے دنیا کے لوگوں کو بچایا ہے
ل - لیا ہے ذمہ دکھ کے ماروں کا اور بے سہاروں کا
ل - لہیفوں ، ضاجروں کو بھی گلے آ کر لگایا ہے
ی - یقیناً آپؐ ہی نے حوصلہ سب کا بڑھایا ہے

م+س+ل+ل+ی = مُسلّیؐ

۳۶۹- سیدِنا مشَفَّع ﷺ

م - میرے آقاؐ زمانے میں ہیں یکتا
ش - شفاعت میں کہاں کوئی ہے اُن سا
ف - فقط اُنؐ کی شفاعت کا سہارا
ف - فیوض اُنؐ کے ہیں رحمت کا اشارہ
ع - عزیز اللہ کو طرز اُنؐ کی دعا کا
م+ش+ف+ف+ع = مشفعؐ

O

۳۷۰- سیدِنا مشفّع ﷺ

م - مرے آقاؐ مراحم میں ہیں یکتا
ش - شفاعت میں نہیں عالم میں اُنؐ سا
ف - فقط اُن کا ہے ہر اِک کو سہارا
ف - فراست میں نہیں ہے ثانی اُن کا
ع - عمل اُن کے بہر صورت ہیں اعلیٰ
م+ش+ف+ف+ع = مشفِعؐ

۳۷۱- سیدِنامشفوع ﷺ

م - مرے آقاؐ شفیعِ بے بدل ہیں
ش - شفاعت میں کہاں ثانی ہے اُنؐ کا
ف - فقط اُن کی شفاعت پر سبھی کو
و - وہاں بھی اور یہاں بھی ہے بھروسا
ع - عزیز اللہ کو طرز اُن کی دعا کا

م+ش+ف+و+ع = مشفوعؐ

O

۳۷۲- سیدِنامشہود ﷺ

م - مرسلیں نے، آپؐ آئیں گے، سنا دی تھی خبر
ش - شاہد آقاؐ کا بنا ، آیا یہاں جو بھی نبیؐ
ہ - ہر نبی نے دی نشانی اور کھُل کر یہ کہا
و - وہؐ بڑے ہیں مقتدر اور شان اُنؐ کی ہے بڑی
د - دیکھے جو بھی ، وہ کرے ہر طور اُنؐ کی پیروی

م+ش+ہ+و+د = مشہودؐ

۳۷۳۔ سیدِنا مُصارع ﷺ

م - مقابل آپؐ کے جو بھی ہے آیا
ص - صبور آقاؐ نے اُس کو یہ بتایا
ا - اگر آ جاؤ تم راہِ خدا پر
ر - رہو گے فائدے میں زندگی بھر
ع - عبث ورنہ گرو گے کھا کے ٹھوکر
م+ص+ا+ر+ع = مصارعؐ

O

۳۷۴۔ سیدِنا مصالح ﷺ

م - مسائل کو سدا حل کرنے والے
ص - صداقت کا وہؐ ہیں دم بھرنے والے
ا - اماں اپنے عدو کو دینے والے
ل - لمم کے ہر عمل سے ڈرنے والے
ح - حمایت ہر دکھی کی کرنے والے
م+ص+ا+ل+ح = مصالحؐ

۳۷۵- سیدِنا مصباح ﷺ

م - منفرد روشنی کے معطی آپؐ
ص - صبر کا مستقل اشارہ آپؐ
ب - بے بہا علم آپؐ کو حاصل
ا - اِک الگ حلم کا حوالہ آپؐ
ح - حکمتوں کا عظیم دریا آپؐ

م+ص+ب+ا+ح = مصباحؐ

O

۳۷۶- سیدِنا مُصدِّق ﷺ

م - مصدِق اور مصدَق آپؐ ہی ہیں
ص - صداقت ہی کی کرنیں رب سے لی ہیں
د - دیا جو حکم آقاؐ نے سدا سچ
د - دعا جو دی ہے ، وہ ہر اِک دعا سچ
ق - قوی ہر اِک عمل اور جو کہا سچ

م+ص+د+د+ق = مُصدِّقؐ

۳۷۷- سیدِنا مصدّق ﷺ

م - مصدَق اور مصدِق آپ ہی ہیں
ص - صداقت ہی کی کرنیں رب سے لی ہیں
د - دعائیں ہی دعائیں دینے والے
د - دکھوں کو اپنے ہی سر لینے والے
ق - قرار اپنا فنا کر دینے والے

م+ص+د+د+ق = مُصدّقؐ

O

۳۷۸- سیدِنا مصطفٰے ﷺ

م - میرے آقاؐ اللہ کے محبوب نبی
ص - صادق ہیں اور امن کے رَہ کے راہی آپؐ
ط - طرزِ عمل اور قول محبت کا حامل
ف - فاتح کُل عالم کے اور ہیں والی آپؐ
ا - اس دنیا میں سب سے اعلیٰ معطی آپؐ

م+ص+ط+ف+ا = مصطفٰےؐ

۳۷۹- سیدِنا مضری ﷺ

م - مضر آپؐ کے ایک دادا ہوئے ہیں

ض - ضرورت وہ سارے عرب کی رہے ہیں

ر - رہے ہیں حدی خوانی کے فن کے موجد

ی - یہ نسبت ہے وہ جس سے آقاؐ جڑے ہیں

م+ض+ر+ی = مضریؐ

O

۳۸۰- سیدِنا مُطہّر ﷺ

م - مہر و مروّت سے پُر ، پاکیزہ ہستی

ط - طاہر ، حاشر ، حامد ، احسن اور معطی

ہ - ہر اِک وصف میں اعلیٰ آپؐ کی ذاتِ کریم

ہ - ہر اِک صدق کی مصدر آپؐ کی ہے ہستی

ر - رحمت ، راحم ، ارحم ، کامل اور تقی

م+ط+ہ+ہ+ر = مطہّرؐ

۳۸۱- سیدِنا مطیع ﷺ

م - مِلا جو حکم اللہ سے سدا اُس کو کیا پورا

ط - طریقِ کار احسن ہی رہا تا عمر ہر لمحہ

ی - یہی آقاؐ دعا کرتے ، خدایا رکھ مطیع اپنا

ع - عبادت میں کروں تیری، ہر اِک فرماں کروں پورا

م+ ط+ ی+ ع = مطیعؐ

O

۳۸۲- سیدِنا معروف ﷺ

م - مکمل مہرباں ، منصف مدبر وہؐ

ع - عروج ان سا کسی انساں کو کب حاصل

ر - رہے حق و صداقت پر سدا قائم

و - وفا میں اُن سا کوئی ہے کہاں کامل

ف - فرائض سے ہوئے نہ اِک گھڑی غافل

م+ ع+ ر+ و+ ف = معروفؐ

۳۸۳- سیدِنا معصوم ﷺ

م - مکمل ہیں معصوم میرے نبیؐ
ع - عبادت کسی نے نہ کی آپؐ سی
ص - صبوری میں یکتا فقط آپؐ ہی
و - وحید و یگانہ ہے عمر آپؐ کی
م - مکمل گنہ سے ورا آپؐ ہی

م+ع+ص+و+م = معصومؐ

O

۳۸۴- سیدِنا معطر ﷺ

م - مہکا مہکا آپؐ کا جسمِ اطہر ہے
ع - عالم میں در آپؐ کا آس کا محور ہے
ط - طرزِ عمل میں آپؐ کی ذات معطر ہے
ط - طور اطوار معطر ، بات معطر ہے
ر - رحمت افزا دن ہے ، رات معطر ہے

م+ع+ط+ط+ر = معطّرؐ

۳۸۵- سیدِنا معطی ﷺ

م - مہر، محبت، شفقت کے ہیں معطی آپؐ
ع - عظمت کے اور راحت کے ہیں معطی آپؐ
ط - طرزِ عمل ہے آپؐ کا ہر دم رحم و کرم
ی - یعنی ہر پل رحمت کے ہیں معطی آپؐ
م+ع+ط+ی = معطیؐ

O

۳۸۶- سیدِنا معظم ﷺ

م - ملی جو آپؐ کو عزت، مثال اس کی نہیں ملتی
ع - عظیم اس سارے عالم میں نہیں ہے آپؐ سا کوئی
ظ - ظلوم و ظلم کو آقاؐ مٹایا آپؐ نے آ کر
ظ - ظفر یابی میں ہم پلہ کہاں ہے آپؐ کا کوئی
م - محبت کرنے والا آپؐ سا ہے نہ ہوا کوئی
م+ع+ظ+ظ+م = معظمؐ

۳۸۷- سیدِنا معلَم ﷺ

م - مُعلَّم بے گماں ہیں آپؐ ہی یکتا
ع - علومِ کلی میں ہیں آپؐ ہی کامل
ل - لیا ہے آپؐ نے یہ علم اللہ سے
ل - لوائے علم کے ہیں بے بدل حامل
م - ملا جو آپؐ کو کس کو ہوا حاصل
م+ع+ل+ل+م = مُعلَّمؐ

O

۳۸۸- سیدِنا معلِّم ﷺ

م - معلَّم اور معلِّم آپؐ ہیں یکتا
ع - علومِ کلّی میں ہیں آپؐ ہی کامل
ل - لیا ذمہ ، عطا کی روشنی سب کو
ل - لغایت علم سے سب کو کیا قائل
م - محبت آپؐ کی سب کو ہوئی حاصل
م+ع+ل+ل+م = معلِّمؐ

۳۸۹- سیدِنا معلوم ﷺ

م - ملی ہے یہ دلیل آقاؐ کی نسبت سے
ع - عیاں ساری کتابوں میں ہے نام اُنؐ کا
ل - لیا ہے نامِ آقاؐ سب رسولوں نے
و - وہؐ آئیں گے، ہر اِک مُرسل نے بتلایا
م - محمدؐ رحمت و خوش بختی کی چھایا

م+ع+ل+و+م = معلومؐ

O

۳۹۰- سیدِنا معلٰی ﷺ

م - مکرم ، معزز ، مہذب ، معلٰی
ع - عزائم میں، عزت میں ہر اِک سے بڑھ کر
ل - لیا مسئلہ ہاتھ میں تھا جو لا حل
ل - لگا لمحہ ، حل اُس کا ٹھہرا مقدر
ا - ازل سے علوِ عمل کا وہ محور

م+ع+ل+ل+ا = معلٰیؐ

۳۹۱- سیدِنا معین ﷺ

م - مددگار آقاؐ زمانے میں سب کے
ع - عموماً عدو بھی اگر در پہ آیا
ی - یہ پوچھا کہ بتلاؤ کیا چاہتے ہو
ن - نہ بھیجا اسے خالی ، جو مانگا ، بخشا
م+ع+ی+ن = معینؐ

O

۳۹۲- سیدِنا مغنی ﷺ

م - مسلسل کیا سب پہ احساں نبیؐ نے
غ - غرض سب سے پوچھی ، کیا اُس کو پورا
ن - نہیں دیکھا سائل کی جانب کہ ہے کون
ی - یہ سن کر ، کہ کیا چاہیے ، اُس کو بخشا
م+غ+ن+ی = مغنیؐ

۳۹۳- سیدِنا مفتاح ﷺ

م - مرے آقاؐ بھلائی کا ہیں سرچشمہ
ف - فوائد سب کو پہنچانا ہے کام اُنؐ کا
ت - تہہِ افلاک کوئی بھی نہیں اُنؐ سا
ا - انہیؐ پر ختم ہے رحم و کرم کرنا
ح - حقیقت میں وہیؐ ہیں فیض کا دریا

م+ف+ت+ا+ح = مفتاحؐ

O

۳۹۴- سیدِنا مفخم ﷺ

م - معزز آپؐ سے بڑھ کر نہیں کوئی زمانے میں
ف - فیوض آقاؐ کے در سے ہی ہوئے ہیں دنیا کو حاصل
خ - خصوصاً آپؐ کی رحمت کی چھاؤں ہے زمانے پر
م - مسلسل آپؐ کے در کے رہے ہیں بادشہ سائل

م+ف+خ+م = مفخمؐ

۳۹۵- سیدِنا مفضال ﷺ

م - محترم آپؐ ہیں ، مہرباں آپؐ ہیں

ف - فضل میں آپؐ کا کوئی ثانی نہیں

ض - ضاجروں کے لیے بھی رحیم و کریم

ا - اُنس کا آپؐ سا کوئی معطی نہیں

ل - لا جواب آپؐ ہیں ، آپؐ سب سے عظیم

م+ف+ض+ا+ل = مفضالؐ

O

۳۹۶- سیدِنا مفضِّل ﷺ

م - مدبر ، معزز ، معظم ، مکرم

ف - فروزاں فروزاں حیات آپؐ کی ہے

ض - ضرر آپؐ سے نہ کسی کو بھی پہنچا

ض - ضمانت خوشی کی زمانے کو دی ہے

ل - لہَک جو ہے ہر سُو ، فقط آپؐ کی ہے

م+ف+ض+ض+ل = مفضِلؐ

۳۹۷- سیدِنا مفلح ﷺ

م - میرے آقاؐ فلاح والے ہیں
ف - فیض اُنؐ کا سدا سے ہے جاری
ل - لازوال اُن کی عمر کا ہر پل
ح - حلم سے پُر ہے زندگی ساری

م+ف+ل+ح = مفلحؐ

O

۳۹۸- سیدِنا مقتصد ﷺ

م - میانہ روی پہ رہے آپؐ قائم
ق - قدم معتدل اور وقفِ مراحم
ت - تواتر سے فرماتے لوگوں سے آقاؐ
ص - صداقت عمل آپؐ سب کا ہو دائم
د - درود و سلام آپؐ پر ہم سبھی کا

م+ق+ت+ص+د = مقتصدؐ

۳۹۹- سیدِنا مقتفیﷺ

م - مقدم ہیں مگر آخر میں آئے

ق - قرینے انبیاء کے ساتھ لائے

ت - تسلسل انبیاء کا ختم کر کے

ف - فضیلت کے سبھی اعزاز پائے

ی - یقیں کی کاملیّت آپؐ لائے

م+ق+ت+ف+ی = مقتفیؐ

O

۴۰۰- سیدِنا مقدّسﷺ

م - مبرا آپؐ سب عیبوں سے آقاؐ

ق - قریشِ مکہ اور عالم کے پیارے

د - دوامی آپؐ کے احسان جاری

د - درِ اقدس پہ جاں قرباں ہماری

س - سدا سے آپؐ ہیں آنکھوں کے تارے

م+ق+د+د+س = مقدّسؐ

۴۰۱- سیدِنا مقدّم ﷺ

م - مقدّم آپؐ کی ذاتِ گرامی

ق - قیادت اور امامت آپؐ نے ہی

د - درونِ اقصیٰ کی ہے انبیاء کی

د - دیا اللہ نے رتبہ آپؐ کو وہ

م - ملا عالم میں جو اک آپؐ کو ہی

م+ق+د+د+م = مقدّمؐ

O

۴۰۲- سیدِنا مقرّب ﷺ

م - مقام آپؐ کا منفرد بے گماں ہے

ق - قریب اللہ کے آپؐ دائم رہے ہیں

ر - رہے ہیں سدا آپؐ محوِ عبادت

ر - رہِ صدق پر آپؐ قائم رہے ہیں

ب - بڑا آپؐ سے کب کوئی مہرباں ہے

م+ق+ر+ر+ب = مقرّبؐ

۴۰۳- سیدِنا مقری ﷺ

م - منور کر دیا ہے علم سے سارے زمانے کو
ق - قرینے روشنی کے آپؐ نے بخشے سلیقے سے
ر - رہا تھا جہل ہی کے غار میں صدیوں سے جو انساں
ی - یہاں آقاؐ اُسے علم و عمل سکھلانے آ پہنچے

م+ق+ر+ی = مقریؐ

O

۴۰۴- سیدِنا مقسط ﷺ

م - مرے آقاؐ ہیں منصف سب سے عالی
ق - قیامت تک ، یہ طے ہے کوئی اُنؐ سا
س - سیادت ، عدل میں ، علم و عمل میں
ط - ظہور اس دنیا میں نہ آ سکے گا

م+ق+س+ط = مقسطؐ

۴۰۵- سیدِنا مکبّ ﷺ

م - میرے آقاؐ کا ہر ایک عمل اچھا
ک - کل اعمال میں میرے آقاؐ ہی یکتا
ب - بے حد عابد، بے حد ساجد، آپؐ کی ذات
ب - باطن ، ظاہرؐ کوئی نہیں ہرگز اُنؐ سا

م+ک+ب+ب = مکبؐ

O

۴۰۶- سیدِنا مکبّر ﷺ

م - مکمل آپؐ ہی انساں ہیں اور ہر طور ہیں عالی
ک - کوئی لمحہ نہیں تحمیدِ اللہ سے کبھی خالی
ب - بڑائی میرے اللہ کی بیاں کرتے سدا آقاؐ
ب - بہت حمد و ثنا کرتے مرے آقاؐ ہر اِک لمحہ
ر - رہے وقفِ عبادت عمر بھر کونین کے والی

م+ک+ب+ب+ر = مکبّرؐ

۴۰۷- سیدِنا مکرّم ﷺ

م - مُقدس ، مُحرّم ، معظم ہیں آقاؐ
ک - کرم کرنے میں میرے آقاؐ ہی یکتا
ر - رحیم اُن سا چشمِ فلک نے نہ دیکھا
ر - رہے ہیں سدا صدق میں سب سے اعلیٰ
م - ملا اُس کو سب کچھ کہ جو در پہ آیا

م+ک+ر+ر+م = مکرّمؐ

O

۴۰۸- سیدِنا مکَلّم ﷺ

م - مبارک تھا سفر معراج کا، آقا گئے سدرہ
ک - کیا آقاؐ کو اللہ نے مخاطب اور فرمایا
ل - لوازم زندگی اور آخرت کے کرتا ہوں افشا
ل - لجاجت سے نبیؐ نے حالِ اُمت پیش فرمایا
م - ملا اُس روز آقاؐ کو شرف یوں بات کرنے کا

م+ک+ل+ل+م = مکَلّمؐ

۴۰۹۔ سیدِنا مکّی ﷺ

م - مکہ میں آنکھیں کھولیں ، سو آقاؐ مکی کہلائے
ک - کرب سے گزرے،صدمے جھیلے پر ہرگز نہ گھبرائے
ک - کافر آپؐ کی راہ میں درد کے دریا حائل کرتے تھے
ی - یہ سب آپؐ نے دکھ جھیلے اور ہر مشکل سے ٹکرائے

م+ک+ک+ی = مکیؐ

O

۴۱۰۔ سیدِنا مکین ﷺ

م - محمدؐ ہیں دائم بڑی شان والے
ک - کہا آپؐ کے بارے میں یہ خدا نے
ی - یقیناً ہیں قرآں میں اس کے حوالے
ن - نہیں آپؐ سے کوئی رفعت میں بڑھ کے

م+ک+ی+ن = مکینؐ

۴۱۱- سیدِنا ملاحمی ﷺ

م - مسلسل جہاد آپؐ کی زندگی ہے

ل - لبوں پر نبی پاکؐ یہ لفظ لائے

ا - اماں والا اور ایسا سالار ہوں میں

ح - حمایت کو میری فرشتے بھی آئے

م - محمدؐ ہوں ، احمدؐ ہوں ، رحمت ہوں رب کی

م - مرا نام حاشر ہے ، ہوں حق کا داعی

ی - یہ سن لو کہ مجھ سا نہیں اور کوئی

م+ل+ا+ح+م+م+ی = ملاحمّیؐ

O

۴۱۲- سیدِنا ملبّب ﷺ

م - مرے آقاؐ کی کملی کا ہے سایہ

ل - لبوں پر نام جب آقاؐ کا آیا

ب - بڑے دکھ ٹل گئے ہیں لمحہ بھر میں

ب - بہت دل نے سکوں پل بھر میں پایا

ب - بڑی چاہت ہے اُنؐ کی میرے گھر میں

م+ل+ب+ب+ب = ملبّبؐ

O

۴۱۳- سیدِنا منوح ﷺ

م - مرے آقاؐ عطا کا ہیں سمندر

ن - نہیں جاتا ہے در سے کوئی خالی

و - وہاں جس نے بھی پھیلائی ہے جھولی

ح - سخی ہیں آپؐ ، جھولی کو دیا بھر

م+ن+و+ح = منوحؐ

۴۱۴- سیدِنا منّبی ﷺ

م - مخیّر آپؐ سا کوئی نہیں ہے
ن - نہیں ہے ، آپؐ کا ثانی نہیں ہے
ب - بہت سے راز جو مخفی تھے سب سے
ب - بڑی جلدی کیے افشا وہ رب نے
ی - یہ سچ ہے آپؐ سا معطی نہیں ہے

م+ن+ب+ب+ی = منّبیؐ

O

۴۱۵- سیدِنا منتخب ﷺ

م - محمدؐ منتخب انسان ہیں سارے زمانے میں
ن - نہیں اُنؐ سا معزز ، مصطفٰے اور محترم کوئی
ت - توجہ اللہ کے احکام پر ہر دم رہی اُنؐ کی
خ - خدائی میں ملا اُنؐ سے کسی کو بھی نہ غم کوئی
ب - بہت آئے مگر اُن سا نہ کر پایا کرم کوئی

م+ن+ت+خ+ب = منتخبؐ

۴۱۶- سیدِنا مُنتَصِر ﷺ

م - مظالم کو مٹا کر آپؐ نے تقسیم کی اُلفت
ن - نہیں مظلوم کو ہونے دیا تنہا کسی صورت
ت - تواتر سے حمایت آپؐ فرماتے مضیموں کی
ص - صداقت کی حمایت کو نہیں چھوڑا کسی صورت
ر - رہے مظلوم ہی کے ساتھ، یہ ہے آپؐ کی عظمت

م+ن+ت+ص+ر = مُنتَصِرؐ

O

۴۱۷- سیدِنا مُنتَظَر ﷺ

م - مکمل شرافت ، صداقت کے دھارے
ن - نظر آپؐ آئے تو سوچوں میں ڈوبے
ت - تواتر سے تھے منتظر جو کہ سارے
ظ - ظہور آپؐ کا ہوگیا ہے ، وہ بولے
ر - رحیم آئے ، جنؐ کے ملے تھے اشارے

م+ن+ت+ظ+ر = منتظرؐ

۴۱۸- سیدِنا مُنتظِر ﷺ

م - مسلسل محمدؐ کے تھے منتظر سب
ن - نظر آپؐ آئے تو اہلِ خبر نے
ت - توجہ سے دیکھا قبا میں ، پکارے
ظ - ظہور آپؐ کا ہوگیا سب سے کہتے
ر - رحیم آئے ، جنؐ کے ملے تھے اشارے

م+ن+ت+ظ+ر = مُنتظِرؐ

O

۴۱۹- سیدِنا مُنتقِم ﷺ

م - مظالم کو مٹایا آپؐ کی ذاتِ گرامی نے
ن - نہیں مظلوم کو ہونے دیا تنہا کسی صورت
ت - تواتر سے حمایت آپؐ کرتے تھے نزاروں کی
ق - قوی کا ہاتھ روکا، ختم اس کی کردی سب طاقت
م - محبت کی ضعیفوں سے ہمیشہ اُن پہ کی رحمت

م+ن+ت+ق+م = مُنتقِمؐ

۴۲۰- سیدِنا مُنجد ﷺ

م - محافظ ، مجاہد ، بہادر سراسر
ن - نہیں اُنؐ سا کوئی مکمل دلاور
ج - جہاں میں نہیں ہے جری اُن سے بڑھ کر
د - درود انُ پہ جن کے ہیں احسان سب پر

م+ن+ج+د = منجدؐ

O

۴۲۱- سیدِنا مُنذر ﷺ

م - مرے آقاؐ نے سب کو کھل کے بتایا
ن - نہیں کفر و اِلحاد میں کچھ بڑائی
ذ - ذہولت کو چھوڑو ، کرو تم بھلائی
ر - رہِ حق کی جانب ہر اِک کو بلایا

م+ن+ذ+ر= منذرؐ

۴۲۲- سیدِنا مُنحّمناﷺ

م - مہرباں ، مشفق و کریم آقاؐ

ن - ناصر و راحم و رحیم آقا

ح - حقّ اور صدق کے سدا حامی

م - منکسر ، نرم خو ، حلیم آقاؐ

م - ملتے جس سے خلوص سے ملتے

ن - نہ رہے دُور پل کو اللہ سے

ا - اور ہر وصف میں عظیم آقاؐ

م+ن+ح+م+م+ن+ا = منحّمناؐ

O

۴۲۳- سیدِنا منصف ﷺ

م - منصفِ اعلیٰ ، عادلِ اعلیٰ
ن - ناروا فیصلے سے دُور سدا
ص - صبر سے سب کی پوری بات سنی
ف - فیصلہ صدق سے ہمیشہ کیا

م+ن+ص+ف = منصف ؐ

O

۴۲۴- سیدِنا منصور ﷺ

م - مرتبہ آپؐ کا ہے اعلیٰ ترین
ن - نیکیوں میں ہر اِک پہ ہے سبقت
ص - صبر سے ہر ستم اُٹھایا ہے
و - وا رہا آپؐ پر درِ نصرت
ر - رحمتِ رب پہ آپؐ کو تھا یقین

م+ن+ص+و+ر = منصور ؐ

۴۲۵- سیدِنا منعم ﷺ

م - مرے آقاؐ سا منعم ہے کہاں کوئی زمانے میں
ن - نوازش آپؐ نے کی ہے کہ جو بھی در پہ آیا ہے
ع - عموماً آپؐ کے در پر ضرورت مند جو آیا
م - مِلا اُس کو کہ جو مانگا، وہ جھولی بھر کے لایا ہے

م+ن+ع+م = منعمؐ

O

۴۲۶- سیدِنا منعوت ﷺ

م - محمدؐ کے لیے نعتیں کہیں لاکھوں، کروڑوں نے
ن - نہیں اِس ذیل میں آقاؐ کا کوئی بھی نبی ہم سر
ع - عنایت آپؐ کی ، منظور یہ نذرانہ فرمایا
و - وہی نعتیں ہے کہہ سکتا، کھلے جس پر عطا کا در
ت - تخضع کا جسے اللہ نے ہر انداز سکھلایا

م+ن+ع+و+ت = منعوتؐ

۴۲۷- سیدِنا مُنفِذ ﷺ

م - ملا اللہ سے جو بھی حُکم ، نافذ کر دیا اُس کو
ن - نہیں تاخیر اِس میں آپؐ نے کوئی بھی فرمائی
ف - فرامینِ خدا کو آپؐ نے سمجھا امانت ہی
ذ - ذرا دیری انہیں پہنچانے میں درپیش نہ آئی

م+ن+ف+ذ = منفذؐ

O

۴۲۸- سیدِنا منفّس ﷺ

م - مدد اپنوں کی فرمائی ، مدد غیروں کی فرمائی
ن - نہیں تخصیص اس میں آپؐ نے کوئی بھی دکھلائی
ف - فوائد سب کو پہنچائے ، کیے غم دُور ساروں کے
ف - فرو تکلیف فرما کر محبت سب سے جتلائی
س - سدا حامی رہے ہیں میرے آقاؐ غم کے ماروں کے

م+ن+ف+ف+س = منفّسؐ

۴۲۹- سیدِنا منج ﷺ

م - مالکِ دو جہاں نے عنایت جو کی
ن - نور ہے سر بسر آپؐ کی زندگی
ج - جاوداں روشنی ، روشنی ، روشنی

م+ن+ج = منجؐ

O

۴۳۰- سیدِنامنقذ ﷺ

م - مرے آقاؐ ، شفاعت کا سمندر ہیں
ن - نظر اُنؐ کے کرم پر سب کی ہے ہر دم
ق - قیامت میں انہیؐ کا آسرا ہوگا
ذ - ذریعے اُنؐ کے مٹ جائیں گے سارے غم

م+ن+ق+ذ= منقذؐ

۴۳۱- سیدِنا منوّر ﷺ

م - مقامِ شکر ، آقاؐ نے اندھیروں سے
ن - نہایت مہربانی سے بچایا ہے
و - وہؐ آئے ، ابرِ رحمت گھِر کے آیا ہے
و - وگرنہ ہم اندھیروں میں گھرے رہتے
ر - رہِ روشن انھوںؐ نے ہی دِکھایا ہے

م+ن+و+و+ر = منوّرؐ

O

۴۳۲- سیدِنا منیب ﷺ

م - مرے آقاؐ سدا احکامِ اللہ کو بجا لائے
ن - نہیں اِک کام ایسا، حکمِ اللہ سے جو ہو ہٹ کر
ی - یہی طرزِ عمل اُن کا رہا ہے عمر بھر جاری
ب - بڑی ہی استقامت سے چلے راہِ صداقت پر

م+ن+ی+ب = منیبؐ

۴۳۳- سیدِنا منیر ﷺ

م - مرے آقاؐ کا اِک اِک پل اُجالا ہے

ن - نزاہت کے سدا سے ترجماں آقاؐ

ی - یہ ہے اوصاف میں سے آپؐ کا اِک وصف

ر - رہے وہ بزم روشن ، ہوں جہاں آقاؐ

م+ن+ی+ر = منیرؐ

O

۴۳۴- سیدِنا مؤتمن ﷺ

م - محافظ ہیں امانت کے محمدؐ

ء (ا) - امانت کا امیں ہے کون اُنؐ سا

ت - تکرم میں کوئی ہم سر نہیں ہے

م - محبت میں ہیں کل عالم میں یکتا

ن - نہیں انسانِ کامل کوئی اُنؐ سا

م+ء+ت+م+ن = مؤتمنؐ

۴۳۵- سیدِنا موصل ﷺ

م - مراحم کا کوئی معطی نہیں اُنؐ سا زمانے میں
و - وہ دائم محو رہتے دین کو آگے بڑھانے میں
ص - صداقت اُنؐ کی ہے ضرب المثل، مانا یہ ہر اِک نے
ل - لطافت میں کوئی ثانی نہیں اُنؐ کا زمانے میں

م+و+ص+ل = موصلؐ

O

۴۳۶- سیدِنا مؤقر ﷺ

م - محمدؐ سا کوئی ذی شاں کہاں ہے
ء (ا) - انہیؐ کا رتبہ برتر اور بالا
ق - قماقم منفرد سرکارِ عالم
ق - قوی کردار والے اور مکرم
ر - رہے رحم و کرم کا وہؐ حوالہ

م+ء+ق+ق+ر = مؤقرؐ

۴۳۷- سیدِنا موقن ﷺ

م - مکمل ایک اللہ پر یقیں تھا
و - وہؐ توحید و صداقت کے تھے داعی
ق - قیامِ امن دائم اُنؐ کی منزل
ن - نہیں اُنؐ سا جہاں میں کوئی راعی

م+و+ق+ن = موقنؐ

O

۴۳۸- سیدِنا مہاجر ﷺ

م - ملا تھا حکمِ ہجرت جب نبیؐ کو
ہ - ہوئے کچھ دن میں یثرب وہؐ روانہ
ا - اِسی باعث وہ کہلائے مہاجر
ج - جزا کا پایا آ کر وہ خزانہ
ر - رہے حیران جس پر سارے کافر

م+ہ+ا+ج+ر = مہاجرؐ

۴۳۹- سیدِنا مہتدی ﷺ

م - مکمل ہدایات اللہ سے پائیں

ہ - ہدایات کے رَہ میں آنکھیں بچھائیں

ت - تمنا رہی عمر بھر اُنؐ کی ہر دم

د - دکھائیں وہؐ اُمت کو راہِ صداقت

ی - یہ سچ ہے نہیں اُنؐ سا کوئی معلم

م+ہ+ت+د+ی = مہتدیؐ

O

۴۴۰- سیدِنا مہد ﷺ

م - مہرباں آپؐ پر سب سے بڑھ کر خدا

ہ - ہر طرح آپؐ کو سرخرو کر دیا

د - دے دیا آپؐ کو بہتریں مرتبہ

م+ہ+د = مہدؐ

۴۴۱- سیدِنا مہذب ﷺ

م - ملے ایک دن ابنِ عباسؓ آ کر
ہ - ہمارے نبیؐ نے انھیںؓ یہ بتایا
ذ - ذکی اور مہذب نہیں کوئی اُنؐ سا
ذ - ذی عزت گھرانے میں اللہ ہے لایا
ب - بہت اعلیٰ شجرے میں اُنؐ کو سجایا

م+ہ+ذ+ذ+ب = مہذبؐ

O

۴۴۲- سیدِنا مہیمن ﷺ

م - مہذبؐ ، مقدسؐ ، معطرؐ ، مکرمؐ
ہ - ہر اِک وصف میں سارے عالم میں یکتا
ی - یہ طے ہے کہ جتنے ہیں اوصاف، سارے
م - مرے آقاؐ کی ذات ہی میں ہیں یک جا
ن - نہیں بالیقیں کوئی دُنیا میں اُنؐ سا

م+ہ+ی+م+ن = مہیمنؐ

۴۴۳- سیدِنا میزان ﷺ

م - مکمل عدل والے ہیں رسول اللہؐ

ی - یقیناً عدل میں وہؐ سب سے آگے ہیں

ز - زمانے میں ہے اُنؐ کے صدق کا چرچا

ا - انہیؐ کی مہر کے ہر سمت جلوے ہیں

ن - نہیں عالم میں کوئی بھی کہیں اُنؐ سا

م+ی+ز+ا+ن = میزانؐ

O

۴۴۴- سیدِنا میسّر ﷺ

م - مہرباں اُنؐ سے بڑا کوئی نہیں

ی - یہ زمین و آسماں اُنؐ کے لیے

س - سایہ ساری دنیا کو اُنؐ کا ملا

س - ساری دنیا پر کرم اُنؐ کا سدا

ر - رات دن در اُنؐ کا سب پر ہے کھلا

م+ی+س+س+ر = میسّرؐ

۴۴۵- سیدِنا ناسخ ﷺ

ن - نبیؐ نے جو پہلے نبی اُنؐ سے آئے
ا - اِک اِک کی شریعت کو منسوخ کر کے
س - سراسر نئی اِک شریعت کی نافذ
خ - خصوصاً ہے یکتا وہؐ قرآں جو لائے

ن+ا+س+خ = ناسخؐ

O

۴۴۶- سیدِنا ناشر ﷺ

ن - نبیؐ سے رب نے فرمایا کہ ہر اِک کو بتا دیجئے
ا - امیں ہیں دینِ حق کے، حقّ کھل کر اب سنا دیجئے
ش - شب و روز ایک کر کے دیں کو پھیلا دیجئے ہر سو
ر - رہے نہ کچھ کمی، ہر وہم ہر دِل سے مٹا دیجئے

ن+ا+ش+ر = ناشرؐ

۴۴۷- سیدِنا ناصب ﷺ

ن - نہیں ہے بندگی میں آپؐ کا ثانی زمانے میں
ا - اطاعت اللہ کی ہر لمحے ہر اِک طور فرمائی
ص - صداقت اور عبادت میں مثال اپنی ہیں آپ آقاؐ
ب - بڑھاپے میں بھی اس میں نہ کمی کوئی کبھی آئی

ن+ا+ص+ب = ناصبؐ

O

۴۴۸- سیدِنا ناصح ﷺ

ن - نصیحت ، خیرخواہی آپؐ کا شیوہ رہا ہر دم
ا - امورِ کُل کو حکمت سے دیا انجام آقاؐ نے
ص - صداقت کے اصولوں پر رہے ہیں عمر بھر قائم
ح - حصولِ خیر کی جانب زمانے بھر کو لے آئے

ن+ا+ص+ح = ناصحؐ

۴۴۹- سیدِنا ناصر ﷺ

ن - نہیں کوئی ، نہ محسن جس کے ہوں آقاؐ
ا - انہیؐ کا ہر کرم ہر طور ہے اعلیٰ
ص - صدا مظلوم کی سننے میں وہؐ یکتا
ر - رہے وہؐ دکھ کے ماروں کے سدا ماوا

ن+ا+ص+ر = ناصرؐ

O

۴۵۰- سیدِنا ناضر ﷺ

ن - نہیں ہے حسن میں اُنؐ سے زمانے میں کوئی بڑھ کر
ا - انھیںؐ اللہ نے ہر اِک وصف میں اعلیٰ بنایا ہے
ض - ضرر آقاؐ سے نہ پہنچا کسی کو اور انھوںؐ نے ہی
ر - رہِ لطف و کرم سارے زمانے کو دکھایا ہے

ن+ا+ض+ر = ناضرؐ

۴۵۱- سیدِنا ناہ ﷺ

ن - نفی کی آپؐ نے ہر اِک برائی کی
ا - اماں کی راہ سارے جگ کو دکھلائی
ہ - ہمیشہ سچ کی خوشبو آپؐ سے آئی

ن+ا+ہ = ناہؐ

O

۴۵۲- سیدِنا ناہی ﷺ

ن - ناروا کاموں سے روکا آپؐ نے
ا - اور راہِ خیر دکھلاتے رہے
ہ - ہامی کارِ نیک کی ہر دم بھری
ی - یاوری کو سب کی آپؐ آتے رہے

ن+ا+ہ+ی = ناہیؐ

۴۵۳- سیدِنا نبی ﷺ

ن - نبوت کا تاج آپؐ کے سر پہ آیا
ب - بڑا مرتبہ آپؐ کو رب نے بخشا
ی - یقیناً ہیں یاسین اور آپؐ طٰہٰ
ن+ب+ی = نبیؐ

۴۵۴- سیدِنا نبی التوبہ ﷺ

ن - نبی ہر اِک طور سب سے اعلیٰ
ب - بڑے رحیم و کریم آقاؐ
ی - یہ دیکھا اُس نے جو در پہ آیا
ا - اُسے ملا وہ ، جو اُس نے چاہا
ل - لیا سدا نام اِک خدا کا
ت - تمام عالم میں آپؐ یکتا
و - وِلا کا سب کو دکھایا رستہ
ب - بڑی لجاجت سے کرتے توبہ
ہ - ہر ایک وعدہ سدا نبھایا
ن+ب+ی+ا+ل+ت+و+ب+ہ = نبی التوبہؐ

۴۵۵- سیدِنا نجی اللہ ﷺ

ن - نہ رہا جب آپؑ اور اللہ کے کوئی درمیاں

ج - جاری لب سے ہوگئیں، تھیں دل میں جتنی عرضیاں

ی - یہ گزارش کی ، کرم امت پہ ہو ربِ عظیم

ا - اس پہ موتِ قحط نازل نہ ہو اے مولا کریم

ل - لاتعلق غرق ہونے سے رہے ، تو ہے رحیم

ل - لائق رحم و کرم ہے میری اُمت اے خدا !

ہ - ہر سہولت میری اُمت کو ہمیشہ کر عطا

ن+ج+ی+ا+ل+ل+ہ = نجی اللہؑ

O

۴۵۶- سیدِنا نجیبﷺ

ن - نسب میں ہیں محمدؐ سب سے اعلیٰ
ج - جہاں میں ثانی آقاؐ کا نہیں ہے
ی - یہ عزت صرف ہے آقاؐ کو حاصل
ب - بہت مرسل ، کوئی اُنؐ سا نہیں ہے

ن+ج+ی+ب = نجیبؐ

O

۴۵۷- سیدِنا نجیدﷺ

ن - نرالے ہیں محمدؐ ہر طرح سے
ج - جہاں میں ہیں بہادر سب سے بڑھ کے
ی - یہی سچ ہے کہ آقائے جہاںؐ نے
د - دبایا ہر عدو کو بڑھ کے آگے

ن+ج+ی+د = نجیدؐ

۴۵۸- سیدِنا ندب ﷺ

ن - نہیں یہ بدر و خندق تک ہی محدود
د - دلاتے جوش ہر غزوے میں آقاؐ
ب - بہادر اُن سا کوئی بھی نہ دیکھا

ن+د+ب = ندبؐ

O

۴۵۹- سیدِنا نذیر ﷺ

ن - نفی کی آپؐ نے ہر اِک برائی کی
ذ - ذرا بھی نہ تھے رب کا خوف کھاتے لوگ
ی - یہ آیا حکم ، لوگوں کو ڈرائیں آپؐ
ر - رہا یہ کام جاری ، رَہ پہ آئے لوگ

ن+ذ+ی+ر = نذیرؐ

۴۶۰- سیدِنا نزاری ﷺ

ن - نزار آقاؐ کے تھے دادا
ز - زمانے میں تھے جو یکتا
ا - اسی باعث مرے آقاؐ
ر - رہے اُن سے یوں وابستہ
ی - یہ اِسم اُن کے سبب پایا
ن+ز+ا+ر+ی = نزاریؐ

O

۴۶۱- سیدِنا نعمت ﷺ

ن - نعمت آپؐ سے بڑھ کر جگ میں کوئی نہیں
ع - عالم میں ہیں آپؐ ہی ہر اِک سے عالی
م - مالک نے یہ خود آقاؐ سے فرمایا
ت - تیریؐ خاطر میں نے خلق یہ دنیا کی
ن+ع+م+ت = نعمتؐ

۴۶۲- سیدِنا نقیؐ

ن - نہیں ہے زندگی میں اِک گنہ بھی
ق - قبیلہ ، شہر اور دنیا ہے شاہد
ی - یہ طے ہے وہؐ بڑے سب سے ہیں زاہد
ی - یہ طے ہے ، اُنؐ سے برتر ہے خدا ہی
ن+ق+ی+ی = نقیؐ

O

۴۶۳- سیدِنا نقیبؐ

ن - نہیں سردار ہرگز کوئی اُن سا
ق - قصائد لاکھوں لکھے جا چکے ہیں
ی - یہ سب کہتے ہیں وہؐ سب سے ہیں اعلیٰ
ب - بہت گرچہ اکابر آ چکے ہیں
ن+ق+ی+ب = نقیبؐ

۴۶۴- سیدِنا نور ﷺ

ن - نوازش اور کرم ہے یہ خدا کا
و - وہی بخشندہ ہے نور و نوا کا
ر - رہِ علم و عمل ، ہر اِک ادا کا
ن+و+ر = نورؐ

O

۴۶۵- سیدِنا واجد ﷺ

و - وحید و یگانہ غنا آپؐ کی
ا - انوکھی بہر طور ہے زندگی
ج - جہاں میں نہیں آپؐ جیسا کوئی
د - دوامی رحیم اور دائم سخی
و+ا+ج+د = واجدؐ

۴۶۶- سیدِناواسطﷺ

و - ولی کوئی نہیں عالم میں آقاؐ سا
ا - امورِ کل دیے انجام حکمت سے
س - سبھی میں اِک توازن سر بسر رکھا
ط - طریقے اعتدالی آپؐ کے سارے

و+ا+س+ط = واسطؐ

O

۴۶۷- سیدِناواسعﷺ

و - ولا میں اور عطا میں آپؐ ہی یکتا
ا - ابد تک آپؐ سا واسع نہ آئے گا
س - سبھی کچھ بانٹ ڈالا جو ہوا حاصل
ع - عموماً گھر میں شمّہ بھی نہیں رکھا

و+ا+س+ع = واسعؐ

۴۶۸- سیدِنا واضع ﷺ

و - واقعی آیا نہیں کوئی نبی
ا - اس طرح جس نے کیا کم سب کا بوجھ
ض - ضاجروں کے غم کو بانٹا آپؐ نے
ع - عام اسلامی کا کم کر ڈالا بوجھ

و+ا+ض+ع = واضعؐ

O

۴۶۹- سیدِنا واعد ﷺ

و - وافی کوئی بھی جہاں میں آپؐ سا آیا نہیں
ا - ایک وعدہ بھی نہیں جس کو نہ ہو پورا کیا
ع - عہد کا ہر طور ہر اک حال میں رکھا خیال
د - دائم اِک اِک سے کہا ، وعدہ کرو پورا سدا

و+ا+ع+د = واعدؐ

۴۷۰- سیدِنا واعظ ﷺ

و - وعظ آقاؐ نے کیے تبلیغِ دیں کے واسطے

ا - اِک بھی موقع ہاتھ سے آقاؐ نے جانے نہ دیا

ع - عام اللہ کے سبھی احکام فرماتے رہے

ظ - ظلم سہہ کر فرض یہ اپنا کیا ہر دم اَدا

و+ا+ع+ظ = واعظؐ

O

۴۷۱- سیدِنا وافی ﷺ

و - وہی انسانِ کامل، شان ارفع اُنؐ کی ہر اِک سے

ا - انہیؐ کے فرش پر چرچے، انہیؐ کے عرش پر چرچے

ف - فلک نے دیکھے جتنے انبیاء، آخر میں وہؐ آئے

ی - یہ طے ہے اُن سے فیض و فضل میں کوئی نہیں آگے

و+ا+ف+ی = وافیؐ

۴۷۲- سیدِنا والی ﷺ

و - ولیؐ ، واجدؐ ، تہامیؐ ہیں

ا - اماں والے ہیں ، والیؐ ہیں

ل - لوا الحمد والے ہیں

ی - یقیناً سب سے عالی ہیں

و+ا+ل+ی = والیؐ

O

۴۷۳- سیدِنا وسیلہ ﷺ

و - وسیلہ اُنؐ کا ہے اعلیٰ

س - سبھی پر ہے کرم اُنؐ کا

ی - یہی دیکھا - دعاؤں میں

ل - لیا جب نام آقاؐ کا

ہ - ہمیشہ غم ٹلا سارا

و+س+ی+ل+ہ = وسیلہؐ

۴۷۴- سیدِنا وسیم ﷺ

و - وہ حسنِ مکمل ، وہ خیرالوریٰ ہیں
س - سبھی سے ہیں اعلیٰ ، بہر طور یکتا
ی - یہی رائے ہے اُس کی ، جس نے بھی دیکھا
م - مرے آقاؐ سب سے الگ ہیں ، جدا ہیں
و+س+ی+م = وسیمؐ

O

۴۷۵- سیدِنا ولی ﷺ

و - وہی بے شک ہیں سب کے یار
ل - لیں ذمہ سب کا ہی سرکار
ی - یگانہ اُنؐ کا ہے کردار
و+ل+ی = ولیؐ

۴۷۶- سیدِنا وہاب ﷺ

و - وہؐ مالک سارے عالم کے خزائن کے
ہ - ہر اک نے اُنؐ کو ہر لمحے سخی پایا
ا - امیروں اور غریبوں کے وہ یاور ہیں
ب - بڑا ہی منفرد ہے رتبہ آقاؐ کا

و+ہ+ا+ب = وہابؐ

O

۴۷۷- سیدِنا ہاد ﷺ

ہ - ہیں ہدایت کا سمندر ، رہبرِ اعظمؐ ہیں آپؐ
ا - اس جہاں کے واسطے راحمؐ، ھُمیؐ ، ارحمؐ ہیں آپؐ
د - دین اور دنیا کے ہر اِک راز کے محرم ہیں آپؐ

ہ+ا+د = ہادؐ

۴۷۸- سیدِنا ہادﷺ

ہ - ہدایت کا سمندر میرے آقاؐ

ا - امورِ کل کا محور میرے آقاؐ

د - دوامی سب کے رہبر میرے آقاؐ

ہ+ا+د = ہادؐ

O

۴۷۹- سیدِنا ہاشمیﷺ

ہ - ہاشم آپؐ کے داداؤں میں عالی تھے

ا - اُن کے نام کا ہر سو ڈنکا بجتا تھا

ش - شاہِ عرب اُن کی نسبت سے ہاشمی ہیں

م - مہر و مروّت میں ہاشم کا چرچا تھا

ی - یہی سُنا ہے ، وہ تھے سخاوت میں یکتا

ہ+ا+ش+م+ی = ہاشمیؐ

۴۸۰- سیدِنا ہاشمی ﷺ

ہ - ہاشم کی نسبت سے ہاشمی میرے نبیؐ
ا - اکمل آپؐ کی ذاتِ مبارک اور خفیؐ
ش - شاہدؐ ، سیدؐ ، احسنؐ ، اجملؐ اور تقیؐ
م - مہر و مروت ، رحمت میں ہیں لاثانی
ی - یاورِ اعظمؐ ، عادلؐ ، اکرمؐ اور اُمیؐ
ہ+ا+ش+م+ی = ہاشمیؐ

O

۴۸۱- سیدِنا یتیم ﷺ

ی - یتیمی آپؐ نے پائی ابھی پیدا ہوئے نہ تھے
ت - تہامہ کی زمیں پر رب نے بھیجا اِک یتیم ایسا
ی - یتیموں، بےسہاروں کونوازا جس نے شفقت سے
م - مسلسل جس سے دنیا نے سکوں پایا، کرم پایا
ی+ت+ی+م = یتیمؐ

۴۸۲- سیدِنا یاسین ﷺ

ی -یقیں میں اور حکمت میں نہیں ہے آپؐ کا ثانی

ا -اسی باعث پکارا آپؐ کو یاسین اللہ نے

س - سبھی کو سچ کا سیدھا راستہ دکھلایا آقاؐ نے

ی -یہ طے ہے سورتِ یاسین دل ہے پورے قرآں کا

ن -نوازش ہے یہ اللہ کی ، عطا ہم کو ہوئے آقا

ی+ا+س+ی+ن = یاسینؐ

O

تاثرات

باعثِ تحریر آں کہ............

باعثِ تحریر آں کہ صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ کے حامل اور شانِ بہاول پور ستارۂ بہاول پور کا اعزاز رکھنے والے جنابِ خورشید ناظر اردو ادب و شعر میں نہایت اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔تنقید و ادب میں خواجہ فرید پر اُن کی کتب، ہر قدم روشنی یعنی سفر نامۂ حج ایڈیشن اوّل و دوم اور ''اردو مجلس'' کی تنقیدی محافل اس کا واضح ثبوت ہیں جب کہ نظم و غزل کا غیر مطبوعہ کلام، منظوم سیرت النبیؐ ، کلام حمد و نعت غیر منقوط اور اللہ تعالیٰ کے اسماء گرامی کی صنعتِ توشیح میں وضاحتیں اُن کی شعری فن کاری کو ظاہر کرتی ہیں۔ اُن کی فن کارانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت صنعتِ توشیح میں کہے گئے وہ سینکڑوں مصارع و اشعار بھی ہیں جو آں حضرتؐ کے نامِ نامی سے منسوب اور جنابِ خورشید ناظر کی شعر فہمی، شعر گوئی اور فنی چابک دستی کی واضح دلیل ہیں، اللہ ان کی اس پھرتیلی مذہبی شعری مشین کو سلامت رکھے۔آمین۔

شفیق احمد
سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس، صدر شعبۂ اُردو،
ڈائریکٹر تعلقات عامہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور

اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے!

خورشید ناظر ایک قادرالکلام شاعر اور ایک قادر التحریر نثر نگار ہیں۔ انہوں نے اب تک بہت کچھ کہا ہے اور بہت کچھ لکھا ہے۔ اکثر کہا لکھا زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکا۔ کچھ ہنوز تشنۂ طباعت ہے۔ چند برسوں سے انھوں نے شاعری کا ایک سنہری سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ اس کے موضوعات اصلاً دو ہیں: اسماء وصفاتِ ربی اور اسماء وصفاتِ محبوبِ ربی۔ ظاہر ہے کہ ان موضوعات کے ذیل میں مضامین ومطالبات کی ایک کائنات آباد ہے، جس کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ خورشید ناظر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت ومحبت کو اپنا سرمایۂ حیات سمجھتے ہیں، سو اس کے اظہار و بیان میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔ ''بلغ العلیٰ بکمالہٖ'' سے لے کر حالیہ تصنیف ''توشیح اسمائے محمدﷺ'' تک سولہ ہزار سے زیادہ اشعار کہہ چکے ہوں گے۔

اظہار و بیان کا یہ سلسلہ تو لامتناہی ہے ہی، حیرت اس بات پر ہے کہ خورشید ناظر کا قلم نہ رُکتا ہے، نہ تھکتا ہے۔ اتنی سبک روی، اتنی آسانی اور اتنی خوبی

ومہارت سے ایسے شعر کہتے چلے جانے کے لیے کچھ 'اُدھر' کا اشارہ بھی لازمی ہے۔ خود خورشید ناظر نے کئی بار اشارہ دیا ہے کہ بات کچھ ایسی ہی ہے۔ پے در پے ظہور پذیر ہونے والی ان کی تخلیقات کو دیکھ کر اب تو یوں لگتا ہے کہ ان کے موضوعات سے متعلق بے شمار الفاظ ومرکبات خوبصورت رنگا رنگ پرندوں کی طرح ہمہ وقت ان کی فضائے ذہنی میں محوِ پرواز رہتے ہیں اور جب کبھی ان کی طبیعت مائل بہ سخن ہوتی ہے تو یہ پرندے، کبھی بلائے پکارے، کبھی بِن پکارے، گروہ در گروہ مختلف اشکال (Formations) بناتے ہوئے صفحۂ قرطاس پر اُترتے چلے آتے ہیں اور یوں دیکھتے دیکھتے مختلف ہیئتوں اور صنعتوں کی حامل کتابیں بنتی چلی جاتی ہیں۔

اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے!

پروفیسر محمد لطیف
سابق ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز
پرنسپل، شاعر اور ناقد

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

یادش بخیر! یہ ۱۹۷۷ء کے موسمِ گرما کا زمانہ تھا۔ خاکسار کے ایم اے معاشیات سالِ دوم کے، آخری ایک دو ماہ تھے۔ اسلامیہ یونیورسٹی کو وجود میں آئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا۔ ایم اے معاشیات ایس ای کالج کی کلاس جو پنجاب یونیورسٹی سے الحاق رکھتی تھی اور جس کا یہ خاکسار طالبِ علم تھا، اسلامیہ یونیورسٹی منتقل کر دی گئی تھی۔ اسلامیہ یونیورسٹی کے پہلے ایم اے کے سیشن میں داخلے ہو چکے تھے۔ ایم اے کے طالبِ علم، جن میں بھاری تعداد لڑکیوں کی تھی، کی وجہ سے ، یک دم بہاول پور کے پرُسکون سوئے سوئے ٹھہرے ہوئے ماحول، اور تہذیبی ثقافتی اور شہری زندگی میں عجیب سی تبدیلی آ چکی تھی۔ بہاول پور آرٹ کونسل بھی نئ

نئی قائم ہوئی تھی اور اُس کی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا آغاز ہو چکا تھا۔ یہ سب کچھ بہاول پور کے لیے ایک بالکل نیا تجربہ تھا۔

اس ماحول میں آرٹ کونسل میں اس خاکسار کی تعیناتی سترہویں گریڈ میں پروگرام آفیسر کے عہدے پر ہوئی۔ خاکسار موسیقی اور مصوری کے شعبوں کا انچارج تھا۔ نیاز حسین لکھویرا صاحب جو سیّد آل احمد کے شاگرد، اور ان کے اخبار ''کارواں'' میں معاون ایڈیٹر اور ایک نوآموز شاعر و سوشلسٹ کے طور پر جانے جاتے تھے شعبۂ ادبیات اور ڈرامیٹکس کے انچارج مقرر ہوئے۔

شہاب دہلوی صاحب کے بڑے صاحب زادے شہود حسن رضوی بہاول پور ریڈیو سٹیشن پر اناؤنسر اور نیوز ریڈر تھے۔ وہ آمدنی میں اضافے کے لیے جز وقتی طور پر فوٹو گرافی کا کام بھی کیا کرتے تھے۔ دوسرے صاحب زادے مشہود حسن رضوی اسلامیہ یونیورسٹی کے پہلے سیشن میں ایم اے اردو میں داخل ہوئے تھے۔ ایک صاحب جمیل اختر دو تین ایم اے کر چکے تھے، بے روزگار تھے اور جز وقتی طور پر ریڈیو بہاول پور کے مختلف پروگراموں کے لیے سکرپٹ اور رسائل کے لیے افسانے لکھتے تھے۔

مشہود اور جمیل اختر صاحب گاہے بگاہے میرے دفتر آتے جاتے رہتے۔ چائے اور گپ کا دور چلتا۔ آہستہ آہستہ یہ ملاقاتیں مستقل نشست بن گئیں اور یہ تعلق اور ملاقاتیں دوستی میں بدل گئیں۔ نوائے وقت میں عطاالحق

قاسمی کے مرتبہ ادبی صفحے اور جنگ میں حسن رضوی کے مرتبہ ادبی صفحے میں کراچی، راولپنڈی اور لاہور کی ادبی تقریبات کی تفصیلات خصوصاً حلقہ اربابِ ذوق کے اجلاسوں کی تفصیلات ہم جیسے ادب کے شائقین کے ذوق اور دلچسپی کی تسکین کا ذریعہ تھیں۔ میرے دفتر میں ایک ملاقات میں مشہود سے ایک ادبی حلقہ قائم کرنے کا خیال زیرِ بحث رہا۔ اگلی ملاقات میں جمیل اختر بھی اس تجویز میں زور وشور سے شریک تھے۔ مہینے بھر میں ہم اس خیال پر پکے ہوگئے۔ تینوں نے معمولی سی رقم چندہ کی اور میں نے بانی جنرل سیکریٹری کے طور پر سبز رنگ میں ایک سرکلر ایک چھوٹے سے مقامی لیٹر پریس سے چھپوایا۔ اس کے مالک ایک ایل ایس ایم ایف ڈاکٹر صاحب تھے اور یہ پریس زنانہ اسپتال روڈ پر واقع تھا۔

ڈائریکٹر آرٹ کونسل احمد غزالی صاحب سے رسمی اجازت حاصل کی گئی۔ آرٹ کونسل میں اجلاس شروع کیے گئے۔ اس زمانے میں آرٹ کونسل کا دفتر ٹھنڈے نلکے کے نزدیک (ٹرسٹ کالونی) واقع عمارت میں تھا۔ حلقے کا نام ادبی حلقہ رکھا گیا۔ تین چار اجلاسوں کے بعد ایک دن عابد صدیق صاحب میرے دفتر تشریف لائے۔ اُن کی حیثیت میرے لیے استاد کی سی تھی۔ میں جس زمانے میں ایس ای کالج میں بی اے اور ایم اے معاشیات کا طالبِ علم تھا، عابد صاحب اس زمانے میں ایس ای کالج میں اردو کے استاد تھے۔ اُنھوں نے مشورہ دیا کہ حلقے کا نام بدل کر ''اردو مجلس'' رکھ دیا جائے۔ اُنھوں نے یہ بھی کہا کہ آئندہ

اجلاسوں میں نہ صرف وہ خود آئیں گے بلکہ اپنے ایک شاگرد شفیق احمد صاحب جنھوں نے انھی دنوں شعبہء اردو اسلامیہ یونیورسٹی میں لیکچرر کے طور پر جوائن کیا ہے اور اردو کے ایک نئے لیکچرر انور صابر صاحب جو ایس ای کالج میں آئے ہیں کو بھی ہمارے اجلاسوں میں لائیں گے۔ ان حضرات نے آنا شروع کیا۔ انھیں دنوں اجلاس کے ایجنڈے میں نعیم مرزا صاحب کی غزل تھی۔ اس اجلاس میں وہ اپنے ساتھ اپنے پرانے دوست خورشید ناظر صاحب کو بھی لائے۔ بعدازاں یہ معلوم ہوا کہ وہ انور صابر صاحب کے ہمسایہ بھی ہیں۔

یوں ہمیں حضرتِ خورشید ناظر اور اُن کے کمالات سے واقف ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ ناظر صاحب علمِ قافیہ وعلمِ عروض پر خوب نظر رکھتے تھے۔ اگر پیش کئے گئے فن پارے میں عروض وقوافی کا سقم ہوتا تھا تو ناظر صاحب کی نظر سے بچ نہیں پاتا تھا۔ خورشید صاحب گیدی کی دم میں نمدہ بھی خوب باندھتے تھے۔ خورشید صاحب آنا شروع ہوئے تو پھر اُن کی وساطت سے اُن کے یارِ دیرینہ قاسم رشید فاروقی صاحب سے بھی ہمیں اور دیگر احبابِ مجلس کو متعارف ہونے کا موقع ملا۔ دونوں حضرات محکمہ خاندانی منصوبہ بندی میں پلاننگ آفیسر تھے مگر ادبی مجالس میں مجلسی اور گروہی منصوبہ بندی کے یہ دونوں زیادہ قائل نہیں تھے۔ یہ لگی لپٹی رکھتے نہیں تھے اور غلطی کر کے کوئی جانے نہیں پاتا تھا۔

کبھی کبھار چھوٹی موٹی شرارت بھی کر لی جاتی تھی۔ ایک دن خورشید

ناظر صاحب، راقم الحروف اور ڈاکٹر انور صابر صاحب کی گپ شپ میں ایک متشاعر کی غیر معیاری شاعری اور دونگی لینے کی عادت زیرِ بحث آ گئی۔ دورانِ گفتگو اُن کی گزشتہ روز پیش کی گئی غزل پر تبصرہ شروع ہو گیا اور اس دوران میں خوب ہجو یہ گرہیں لگائی گئیں۔

اب جو پلٹ کے دیکھتا ہوں تو بیالیس سال پہلے کی اُن ادبی مجالس کی یادوں کے دیے جل اُٹھتے ہیں کیسے کیسے صاحبانِ علم اور وضع دار تھے۔شہاب دہلوی صاحب، عابد صدیق صاحب، سہیل اختر، تابش الوری صاحب، علی احمد رفعت، مجید تمنا، ہاشم رضا...... ...... ادیبوں اور شاعروں کی ایک کہکشاں تھی۔ دوسرے اور تیسرے درجے کے بہت سے ادبا و شعرا کی ایک بہت بڑی تعداد تھی جو اُن اجلاسوں اور تقریبات میں شریک ہوتی رہتی تھی۔اردو مجلس کی مجالس کے معیار اور رکھ رکھاؤ کے بارے میں امجد اسلام امجد صاحب نے ایک خصوصی اجلاس کے بعد اردو مجلس کے اجلاس کے معیار کو دیکھتے ہوئے مجھ سے کہا تھا کہ اردو مجلس کا ماحول اور معیار بہت اچھا ہے۔

پھر یہ ہوا کہ کچھ حاسدوں، کچھ حریفانِ بادہ کش، کچھ نام نہاد بائیں بازو کے دانشوروں کی ریشہ دوانیوں نے بحران پیدا کئے۔اور یہ بھی ہوا کہ............ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔ میں ٹرانسفر ہو کر راولپنڈی چلا گیا۔ احباب بکھر گئے۔وہ دن، وہ محفلیں وہ شگفتہ مزاج لوگ موجِ زمانہ لے گئی جانے

کہاں کہاں۔

وہ آتش جو کبھی جوان اور سیماب صفت تھا اب پایانِ عمر میں آتشِ رفتہ و سپیدہ ءِ سحر کا پتا دیتا ہے۔ دیکھ تو دل کہ جاں سے اُٹھتا ہے، یہ دھواں سا کہاں سے اُٹھتا ہے۔ عمر رسیدہ خورشید ناظر ولولہ ءِ تازہ رکھتا ہے۔ اُس کا علم و ہنر، اک ولولہ ءِ تازہ کے ساتھ، مدحتِ رسولؐ اور حمد وشکرِ خالق و مالک ورب کائنات کے گلہائے تازہ تخلیق کرنے میں صرف ہوتا ہے۔

ہمارے کلاسیکی تخلیق کاروں نے کلاسیکی اصنافِ سخن میں جولانی و جودتِ طبع وقدرت و مہارتِ اظہار وسخن وری کے لیے طرح طرح کی منثور و منظوم اصنافِ سخن وضع کی تھیں۔ سی حرفی، توشیح، منقوط و غیر منقوط، صنعتِ تجنیس، صنعت تصحیف، صنعتِ توسیم، صنعتِ ایداع، صنعتِ اشتقاق، صنعتِ فوق النقاط، صنعتِ تحت النقاط، صنعتِ مفرد القوافی، صنعتِ رقطا، صنعتِ خیفا، وغیرہ وغیرہ۔ علمائے کرام نے بلا مبالغہ پچپن چھپن صنعتیں گنوائی ہیں۔ معلوم نہیں اس صنعت گری میں حسنِ شاعری اور حسنِ مضمون وحسنِ خیال پر کیا قیامت گزرتی ہوگی۔

حدود و قیود، شرائط وخصوصیات، تنگی، آورد اور تصنع کی بے رنگی و بے کیفی کو جنم دیتی ہیں۔ کبھی تخلیق کار اس بے رنگی و بے کیفی پر غلبہ پانے میں کامیاب رہتا ہے اور کبھی بے رنگی و بے کیفی سے وہ ہزار کوشش کے باوجود پیچھا نہیں چھڑا پاتا۔ بے خودیِ مئے سخن کی لذت کی طلب جاتی نہیں۔ چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی

ہوئی۔یہی طلبِ لذتِ سخن تخلیق کار کو حریفِ مئے شعر افگن وتنگِ سخن بناتی ہے۔

حضرتِ خورشید ناظرؔ حج پر تشریف لے گئے اور سفر نامہء حج تصنیف فرمایا۔منظوم سیرتِ پاک بلغ العلیٰ بکمالہٖ، منظوم شرحِ اسماٗ الحسنٰی، نبیِ پاکؐ کے اسمائے مبارک کی منظوم شرح، حسنت جمیعُ خصالہٖ، غیر منقوط حمدیہ کلام کا مجموعہ ۲۰۱۷ء وللہ الحمد، توشیحِ اسماء الحسنٰی اور اب توشیحِ اسمائے رسولِ اکرمؐ کا مجموعہ تصنیف فرمایا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمارے محترم اور عزیز دوست حضرت خورشید ناظر کے اس ہدیۂ عقیدت اور توشۂ آخرت کو قبول فرمائے۔

توشیح،وشح سے مشتق ہے جس کا معنی ہار یا لڑی ہے۔مراد پرویا ہوا ہونا۔ دوسرا معنی، علمِ بیان کی ایک صنعت ہے جس میں شاعر ہر مصرع کے شروع میں ترتیب سے ایسے الفاظ لاتا ہے جن کے پہلے حروف سے کوئی مطلوبہ نام مرتب ہو جاتا ہے۔اس رعائت سے کہا جا سکتا ہے کہ مصرعوں کی لڑی میں کوئی نام پرویا ہوا ہوتا ہے۔اور اُن مصرعوں میں اس نام کی تعریف وتوصیف کے مضامین بیان کئے گئے ہوتے ہیں۔

کسی ایسے لفظ سے جس کا حرفِ اوّل مقرر ہو مصرع کا آغاز کرنا معانی ومضمون پر قافیہ کی سے بندش عائد کرنا ہے جو روانی، بہاؤ اور وسعتِ خیال پر قدغن ہے۔کمالِ فن یہی ہے کہ ندرتِ خیال، روانی، شکوہِ الفاظ اور تخیل کی جولانی ،رفعتِ مضمون ،فنی رعائتوں کی نزاکت اور اُن کے استعمال میں حسنِ طبیعت کا

اظہار اور مہارت ،قدرتِ بیان اور ممدوح کی تعریف و توصیف میں اِن کا ایسا استعمال کہ سننے اور پڑھنے والوں کو مرعوب کر دے اور ممدوح کو ایسا بھائے کہ وہ اِس معجزۂ فن پر داد و تحسین کے ڈونگرے برسانے کے ساتھ ساتھ خزانوں کے منہ کھول دے۔

کلاسیکی شعرا کے صنعتِ توشیح کے حامل فن پارے توشیحہ قصائد ہیں۔ اِس صنعت کا حامل شائد ہی کوئی ایسا فن پارہ ہو جو اِس سے باہر ہو۔ جہاں بادشاہ اور رؤسا و نوابین، باکمال اہلِ سخن اور فن کاروں کی اپنے دربار سے وابستگی، اور حلقۂ اثر اور متوسلین میں شمار، قابلِ فخر سمجھتے تھے وہیں کلاسیکی شعرا کا انحصار اور گزر بسر اُن کے انعام و اکرام اور داد و دہش پر ہوتا تھا۔ یہی سبب ہے کہ اُن کے صنعتِ توشیح سے مزین فن پارے قصائد ہیں۔

خورشید ناظر نے اپنا فن اور یہ صنعتِ شعر کسی عام دنیاوی شخصیت کی خوشنودی کے لیے استعمال نہیں کی۔ ''توشیح اسمائے رسولِ اکرمؐ'' کا محرک سرکارِ دو عالمؐ، سرورِ کائناتؐ، رحمت اللعالمینؐ کی محبت اور عقیدت کا شدید جذبہ ہے جو ہر ایک کو ارزاں نہیں۔ خورشید ناظر مال و دولتِ دنیا کی بجائے اپنے ممدوح کی نظرِ کرم اور روزِ محشر اُنؐ کی شفاعت کا طالب ہے۔ اُس نے ہر ''اسمِ محمدؐ'' سے اپنے فن اور ذہنِ رسا کو اُجالا بخشا ہے۔ اِس شعری مجموعے کا ہر ہر مصرع نبیؐ کریم کی صفات و اخلاقِ حسنہ کا مظہر ہے۔

عام قاری جوفنی پہلوؤں اور نزاکتوں پر نظر نہیں رکھتا اُس کے علم کے لیے یہ نشان دہی ضروری ہے کہ اسماء رسولِ اکرمؐ کے حروف کی تعداد کے تغیر کی بنا پر کسی ایک صنفِ سخن کی پابندی شاعر کے لیے ممکن نہ تھی۔ خورشید ناظر صاحب نے عام قاری کی سہولت کے لیے اور اُسے مصرعوں کے حروفِ اوّل کو ترتیب دے کر اسمِ نبی پاک ﷺ کو تلاش کرنے کی کھکھیڑ سے بچانے کی غرض سے اسم مبارک ساتھ ہی درج کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ خورشید ناظر صاحب کی اِس کاوش اور حضور نبیِ اکرمؐ کی ذاتِ گرامی سے اُن کی عقیدت کو پذیرائی بخشے اور اُنھیں حضور نبیِ اکرم ﷺ کی شفاعت سے بہرہ مند فرمائے۔ آمین۔

اب ''مقطع میں سخن گسترانہ بات'' حضرت خورشید ناظر کے زیرِ نظر مجموعے سے پہلے شائع ہونے والا مجموعہ، وللہ الحمد کے سر ورق پر لکھی عبارت ''تاریخِ ادب کا بے مثال شاہ کار......(حمد یہ کلام جس کے کسی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں)'' دیکھنے کا شرف حاصل ہوا تو گدگدی ہوئی۔ خورشید ناظر صاحب سے بیالیس سالہ دوستی اور بے تکلفی نے اُکسایا۔ صوفی تبسم صاحب کی بچوں کے لیے لکھی گئی نظموں کے مجموعہ ''جھولنے'' پر لکھا گیا پطرس کا لطیف دیباچہ یاد آیا جس میں بین السطور خفیف مزاح مزا دے رہا تھا۔ مگر پھر یہ خاکسار ''خوفِ فسادِ خلق'' اور خود حضرتِ خورشید ناظر سے ڈر گیا کہ کہیں وہ اِسے اپنی جناب میں

گستاخی پر نہ محمول فرمالیں ۔اللہ تعالیٰ خورشید ناظر صاحب کو صحت کے ساتھ حضرتِ خضر کی عمر عطا فرمائے اور وہ یوں ہی تاریخِ ادب کے بے مثال شاہ کار تخلیق فرماتے رہیں۔آمین ثم آمین۔

حضرتِ خورشید ناظر کا ایک ہم دمِ دیرینہ، مداح و نیاز مند
(پروفیسر ڈاکٹر اورنگ زیب عالم گیر)
سابق استاد و سربراہ شعبۂ اردو یونیورسٹی اورینٹیل کالج لاہور
ایڈیشنل رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی، لاہور

''توشیخ اسمائے محمد ﷺ'' عنوانِ صفحۂ موجودات

وَاَجْمَلَ مِنْکَ لَمْ تَرَ قَطٌّ عَیْنِیْ
وَاَکْمَلَ مِنْکَ لَمْ تَلِدُ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرا مِنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِّقْتَ کَمَا تَشَاءُ

کروڑوں اربوں صلوٰت طیبات اس نبی الحیات، مجمع الحسنات، معدن الخیرات، سید السادات، فخرِ موجودات اور سرورِ کائنات، ختم و خاتم الانبیاء، احمد مجتبیٰ، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین وبارک وسلم پر کہ جن کی ذاتِ والا صفات مرکز و محورِ کائنات ہے۔ درود وسلام آپ ﷺ پر کہ جن کا حضور ظہورِ پُرنور عنوانِ صفحۂ موجودات ہے۔ آپ ﷺ کے جسد وجود کو ''جسدِ بے حسد'' کہا گیا ہے۔ بزرگوں کے نزدیک ایک ایسا شجرِ طیبہ جس کا اصل ثابت فی

الارض اور فرَ ع رافِع فی السماء ہے۔ آپ ﷺ کا وجو دِ با وجود، سعد و مسعود، برزخ آیاتِ کبریٰ اور آ ئینۂ حق نما ہے اور یہ حقیقت ہے کہ پیارے نبی ﷺ کی ذاتِ مبارکہ مجموعۂ کمالات ہے۔ کوئی کمال ایسا نہیں جس سے آپ ﷺ کی ذاتِ مبارکہ کو متصف نہ کیا گیا ہو۔ خواہ وہ علمی ہو یا عملی، اخلاقی ہو یا معاشرتی، انفرادی ہو یا اجتماعی، اللہ تعالیٰ کی ذاتِ بابرکات سے تعلق ہو یا اُس کی مخلوق سے اور حق تو یہ ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام میں جو کمالات تقسیم کیے گئے تھے وہ سب تنہا آپ ﷺ میں موجود ہیں۔

اِن صفات و کمالاتِ محمدی ﷺ کا ظہور اسمائے پاک کی صورت میں ہوا ہے جو آپ ﷺ کی ذات والا صفات کا مظہر ہیں۔ آپ ﷺ مومنین کے حق میں رؤف، رحیم بلکہ رحمۃ اللعالمین ہیں۔ آپ ﷺ بشیر اور نذیر ہیں، سراجِ منیر ہیں، ایک ایسا نور جو خود تو چمکتا ہی ہے، دوسروں کو بھی چمکا دیتا ہے۔ آپ ﷺ ہی کے ذریعے سے کتاب و حکمت کی روشنی چار سو پھیلی۔ افرادِ امت کا تزکیہ ہوا، محمدؐ، احمدؐ، حامدؐ، محمودؐ سے لے کر شہیرؐ، شہیدؐ، رسول الملاحمؐ تک ۹۹ ناموں کی کہکشاں کے کیا کہنے اور ابوانیس برکت علی لدھیانوی نے ان ناموں پر جب عینِ عشق ڈالی تو یہ بابرکت سلسلہ ۱۴۳۸-اسمائے مبارک تک جا پہنچا۔

خورشید ناظر اردو ادب میں وہ پہلے شاعر ہیں جنھوں نے فنِ نعت میں توشیح کے اسلوب کو یوں برتا کہ یہ ایک اچھوتی صنفِ سخن کے طور پر اُبھری ہے۔

صنعتِ توشیح کے ذریعے اسماء کے حسن کو جو کہ معانی کی بدلیوں کی اوٹ میں ہوتا ہے، اسے آرائشِ دید سے ہم کنار کیا جاتا ہے۔ جنابِ ناظر نے جن ۴۷۶/ اسماء کو زیبائشِ حُسن کا پیرہن بخشا ہے، ان میں زیادہ تر تعداد چار یا پانچ حرفی اسماء کی ہے۔ انہوں نے اپنی کاوش اور مساعیِ جلیلہ و جمیلہ کی بنیاد عشقِ رسول ﷺ پر رکھی ہے اور جنابِ ناظر کے بقول نبی کریم ﷺ سے محبت کا سفر تو پیدائش کے وقت سے شروع ہو جاتا ہے اور قطرہ قطرہ بن کر خون میں شامل ہوتا رہتا ہے۔ حُبِ رسول ﷺ ایمان کی بنیاد اور شرطِ تکمیلِ ایمان ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے محبت اکتسابی نہیں ہو سکتی، یہ عطائی ہوتی ہے اور جس طرح نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں اپنے ذاتی تصرف سے محبت کی جوت جگائی، ہمارا ایمان ہے کہ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

میرے لیے یہ امر قابل صد انبساط و اطمینان ہے کہ بزرگِ مکرم نے اس سے پہلے اسمائے باری تعالیٰ کے ذیل میں صنعتِ توشیح کے ذریعے ۱۵۴/ اسمائے الٰہی کو قارئین کے لیے آرائشِ روح و دل کا سامان مہیا کیا تھا، بعینہٖ ان کی حالیہ سعیٔ سعید نے صنعتِ توشیح کے ذریعے اسمائے نبی الکریم ﷺ کو آرائش و زیبائش کے مرحلے سے یوں گزارا ہے کہ عشق و محبت کے سبھی سانچے اور آداب قرینے سے درِ یار پر دستک دے رہے ہیں۔ بقول ساغر:

میں نے پلکوں سے درِ یار پہ دستک دی ہے
میں وہ سائل ہوں جسے کوئی صدا یاد نہیں

جنابِ خورشید ناظر قبل ازیں نعت کے میدان میں ''بلغ العلیٰ بکمالہٖ'' (منظوم سیرت نبیﷺ) اور ''حسنت جمیع خصالہٖ'' (نبی کریمﷺ کے متبرک و مقدس، معطر و مطہر اسماء کی منظوم شرح) قارئین کے ذوق کی نذر کر چکے ہیں۔ زیرِ نظر کاوش کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ القاء و توارد باہم مدغم ہو گئے ہیں اور جو چیز ابھر کر سامنے آئی ہے اسے محض اظہارِ حب الکریم ہی کہا جا سکتا ہے جسے تلمیحاتی حُسن اور ترفع خیالی نے ورفعنا لک ذکرک آشنا کر دیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میں اپنے اس دعویٰ میں حق بجانب ہوں کہ جب تک مادرِ گیتی پر ایک بھی ذی روح زندہ رہے گا، عشاق کا ورود ہوتا رہے گا اور عشق کا عین، شوق کا شین اور قلب کا قاف عجز و نیاز کے کئی روح پرور منظر نامے تخلیق کرتا رہے گا۔ حمد کی طرح نعت میں بھی تصنع اور بناوٹ کا گزر نہیں جبکہ یہاں عقل و فلسفہ سر جھکائے کھڑے رہتے ہیں اور درود کا ورود مسلسل رہتا ہے۔ درودِ پاک کسی زبان، لفظ، اشارے، وسیلے، قرینے اور ضابطے کا محتاج نہیں، یہ تو ایک کرن ہے جو گجر دم روح کے اندر سے طلوع ہوتی ہے اور اُفقِ دل پر پھیل جاتی ہے۔

شاید توشیح اسے ہی کہتے ہیں جو سراپا عجز و نیاز ہے۔ مکی مدنی کے حضور، ابروبطحیٰ کے سامنے، اجود واحاد کے روبرو، احسن واحشم کے پیش نظر، اطیب واعظم

کے حرزِ جاں، امی وامین کے گوش گزار، آمن وانفس کے قریب، برہان و بدیع کے سپاس گزار، تنزیل وتہامی کی حضوری کا متلاشی، غرضیکہ قلم ہے کہ عاجز ہے، سوچ ہے کہ مطیع ومطیب، خیال ہے کہ پیشِ حضور ہے، لفظ ہے کہ منتظرِ اشارۂ اَبروئے جمال ہے۔ ہاں توشیح اسے ہی کہتے ہیں اور یہ ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں۔

جناب خورشید ناظر! محبتوں کے نذرانے پیش کرتے رہیے۔

وما توفیقی الا باللہ

از: پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی

مدیر سہ ماہی الزبیر ومعتمد عمومی اُردو اکیڈمی بہاول پور

سابق صدر شعبۂ تاریخ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور

دلی وابستگی کا والہانہ اظہار

خورشید ناظر بہاول پور دھرتی کے وہ سپوت ہیں جنھیں اللہ رب العزت نے اپنی تعریف اور اپنے حبیب پاک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت کے لیے خاص الخاص طور پر چُن لیا ہے۔ انہوں نے اللہ اور اُس کی برگزیدہ ہستی نبیٔ آخرالزماں سے عقیدت و محبت کا جو والہانہ سفر ''بلغ العلےٰ بکمالہٖ'' سے شروع کیا وہ ''حسنت جمیع خصالہٖ'' سے ''توشیح اسماء الحسنٰی سے ہوتے ہوئے توشیحِ اسمائے محمدؐ'' تک آ پہنچا ہے۔ ؎ اللہ کرے یہ مرحلۂ شوق نہ ہو طے' کے مصداق یہ عقیدتوں اور محبتوں کا سفر جاری ساری رہے۔ یقیناً اُن کے قلم کا یہ سارا سفر روحانی لذتوں سے سرشار انتہائی وارفتگی، دلی وابستگی کا والہانہ اظہار ہے۔ یہ اعزاز صرف اور صرف خورشید ناظر کے حصے میں آیا ہے اور یہی منظوم عقیدت اُن کی پہچان اور اُن کے لیے توشۂ آخرت بھی ہیں۔

رحیم طلبؔ
ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن،
حکومت پنجاب، لودھراں

کہیں چھپتا ہے اکبر پھول پتوں میں نہاں ہوکر

عہدِ حاضر کے اہم ترین ناقد جناب خواجہ محمد ذکریا صاحب نے خورشید ناظر کے غیر منقوط حمدیہ مجموعے ''وللہ الحمدُ'' میں اُن کے فن پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے تحریر کیا تھا:

''خورشید ناظر اگر لاہور یا کراچی جیسے شہر کے متوطن ہوتے تو ان کی شہرت ادب سے لگاؤ رکھنے والے ہر کہ و مہ تک پہنچ چکی ہوتی۔ ادبی مراکز سے دُور افتادہ بہاول پور میں سکونت رکھنے اور گوشہ نشینی اختیار کرنے کی وجہ سے ان کی نظم و نثر اپنے اردگرد کے علاقے سے نکل کر دُور تک نہیں پہنچی لیکن تا بہ کے

؎ نگاہیں کاملوں پر پڑ ہی جاتی ہیں زمانے کی
کہیں چھُپتا ہے اکبر پھول پتوں میں نِہاں ہوکر

خورشید ناظر روشِ عام پر گامزن ہونے سے احتراز کرتے ہیں۔ وہ شعرائے ماضی وحال کی تقلید کرنے کی بجائے اپنا راستہ خود بناتے ہیں۔

راہِ خود را از مژہ کاویدہ ای''

پروفیسر ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا صاحب نے جو فرمایا، سو فیصد درست فرمایا ...... دور افتادگی اور گوشہ نشینی ایک عرصے تک خورشید ناظر کے خیالات و افکار کے پھیلاؤ کی راہ میں ایک طرح سے حائل ضرور رہی لیکن ان کے اللہ اور رسول اللہؐ سے اچھوتے انداز میں عشق کے اظہار کو روک نہیں سکی۔ آج ان کے کام پر پورے ملک اور اُس سے آگے نکل کر پوری دنیا میں مختلف حوالوں سے بات ہو رہی ہے۔ انھیں گوشہ نشینی ہی میں صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ اور حکومت کی طرف سے بہاول پور ڈویژن کی سطح پر اعلیٰ ترین اعزاز ''شانِ بہاول پور'' سے نوازا جا چکا ہے۔ ان کی تخلیق کی خوشبو بفضلِ خدا اور بعنایتِ رسول اکرمؐ ہر جگہ پہنچنا شروع ہو گئی ہے لیکن حکومت اور وہ ادارے جو اعزازات و اکرامات نوازنے کے منصب پر فائز ہیں، انھیں صرف وہی لوگ نظر آتے ہیں جو علمی، فکری اور فنی لحاظ سے خورشید ناظر کا عشرِ عشیر بھی نہیں لیکن تابہ کَے ......

نگاہیں کاملوں پر پڑ ہی جاتی ہیں زمانے کی
کہیں چھپتا ہے اکبر پھول پتوں میں نہاں ہو کر

پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی
مصنف، کالم نگار، مرتب، ناقد
شعبۂ اردو، ایس ای کالج بہاول پور

خصوصی تاثرات

عجب موضوعات، انوکھا اندازِ بیاں

لیجیے، گلشنِ ادب میں ایک اور انوکھا پھول کھِل اُٹھا ہے جو اپنی خوشبو اور خوبصورتی میں منفرد اور بے مثال ہے۔ زیرِ نظر کتاب سے پہلے توشیح اسماء الحسنٰی نے شعرِ محمود، اللہ اور رسولؐ سے محبت رکھنے والے ہر قاری کو کئی لحاظ سے اپنی جانب متوجہ کیا تھا۔ انوکھے موضوع، انوکھے انداز، انوکھے فن اور انوکھے تخیّل نے اس کتاب کے ہر قاری کو یہ کہنے پر مجبور کر دیا تھا کہ خورشید ناظر نے اپنی ہر کتاب کی طرح اس بار بھی ایک الگ اور منفرد راستہ اختیار کر کے اپنے لیے حصولِ منزل کو ممکن بنایا ہے۔

زیرِ نظر کتاب ''توشیحِ اسمائے محمدؐ'' بظاہر ''توشیحِ اسماء الحسنٰی'' کا تسلسل دکھائی دیتی ہے لیکن اس کا مطالعہ کرتے ہوئے اس کا قاری جوں جوں آگے بڑھتا ہے وہ خود کو حبِ رسول ﷺ کی بے مثال خوشبوؤں سے سیراب ہوتے

ہوئے محسوس کرتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ خورشید ناظر کی دیگر کتب کی طرح ان دو کتب نے بھی ناقدین شعروادب کے لیے ایک نیا انداز مہیا کیا ہے جس کی خوبی کی تحسین اُن کے نظریۂ فن کے لیے نئی جہتوں کو اجاگر کرتا ہے۔

خورشید ناظر سے میرا تعلق کم و بیش تین چار دہائیوں پر محیط ہے۔ وہ حرص و ہوس سے دُور ایک انوکھی سوچ کے ساتھ اپنی زندگی کے راستوں کو مہکائے چلے جاتے ہیں اور مجھے کہنا چاہیے کہ وہ اپنے ساتھ چلنے والوں کو بھی اس خوشبو میں برابر کا حصہ دار بنا رہے ہیں۔

خورشید ناظر نے خود کو کبھی کسی ادبی گروہ بندی کا شکار نہیں ہونے دیا۔ میں نے اُن سے کبھی کسی کا گلہ نہیں سُنا بلکہ وہ ہر اِک کے لیے نا صرف اچھے خیالات کا اظہار کرتے ہیں بلکہ ہر اِک کے لیے دُعا گو رہتے ہیں۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور نے چند سال قبل اُن کے ساتھ وسیع پیمانے پر ایک شام منانے کا اہتمام کیا تھا جس میں کسی نے اُس وقت کے وائس چانسلر جو اُس تقریب کی صدارت کر رہے تھے، سے خورشید ناظر کو پی ایچ ڈی کی اعزازی ڈگری دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ اپنی تقریر میں خورشید ناظر نے اُن صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا تھا کہ اُنھیں من جانب اللہ وہ کچھ نصیب ہو رہا ہے جس کے سامنے ایسی ڈگریوں کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی...... اُن کا کہنا بجا لیکن اہلِ علم اور اہلِ اختیار کا تو اس سلسلہ میں خصوصی کردار ہونا چاہیئے۔ میرے علم میں ہے کہ فنی طور پر

غیر مستحکم، علمی پس منظر سے عاری اور ترفع کی لذت سے خالی لکھے جانے والے کتابچوں پر انعامات و اکرامات کی بارش کی جا رہی ہے جبکہ خورشید ناظر جیسے اعلیٰ ترین معیارِ علم و فن کی حامل شخصیت صرف اِس وجہ سے اعزازات سے دور ہیں کہ انہیں وہ سبھی طور طریقے نہیں آتے جو اہلِ اختیار کو سب سے زیادہ پسند ہیں۔

اے اللہ! میرے مُلک کے اہلِ اختیار کے لیے حق و انصاف کو پسندیدہ عمل بنا دیجیے۔ آمین۔

سید محمد نسیم جعفری

دانشور، ممتاز ماہرِ تعلیم، چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز الپائنا ایجوکیشن سسٹم،
لائف ممبر ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ کونسل فار ایشیاء اینڈ مڈل ایسٹ

خورشید ناظر کی دیگر کتب

- کلامِ فرید اور مغرب کے تنقیدی روّیے (تنقید)
(صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ یافتہ)
- ہر قدم روشنی (سفرنامہ حج)
- خواجہ فرید کی کافیوں میں قوافی کا فنی جائزہ (تنقید)
- بلغ العُلیٰ بکمالہٖ (ساڑھے سات ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل منظوم سیرت پاک ﷺ)
- منظوم "شرح اسماءِ الحُسنیٰ" (دو ہزار ایک سو اشعار)
- حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ (حضرت محمد ﷺ کے پاک ناموں کی منفرد منظوم شرح)
- وَلِلّٰہِ الحَمد (حمدیہ کلام جس کے کسی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں)
- توشیحِ اسماءِ الحُسنیٰ
- ہر قدم روشنی (اشاعتِ دوم مع اضافہ احوالِ عمرات بعد از حج)
- زیرِ ترتیب: غیر منقوط نعتیہ مجموعہ اور شعری مجموعہ

سیدِنا محمد رحمت للعالمین ﷺ

م - محمدؐ رحمت للعالمیں ہیں
ح - حقیقت میں وہؐ ہر اِک سے حسیں ہیں
م - مبارک سب سے بڑھ کر باخدا وہؐ
م - مبارک وہ جو کرتے تھے دعا وہؐ
د - دُعا اُنؐ کی ہر اِک کے واسطے تھی
ر - رہے ہر دم وہؐ وقفِ خیر خواہی
ح - حمایت غم کے ماروں کی وہؐ کرتے
م - مکمل اس جہاں میں اِک وہی تھے
ت - تواتر سے عبادت کام اُنؐ کا
ل - لگن میں کون ہے عالم میں اُنؐ سا
ل - لیا رحمت کی چھاؤں میں ہر اِک کو
ل - لُٹایا راہِ رب میں کہ ملا جو
ع - عمل اُنؐ کا بھلائی کا حوالہ
ا - انہوں نے سچ کا رکھا بول بالا
ل - لجاجت سے دُعا اللہ سے کرتے
م - "مری اُمت کا بیڑہ پار کر دے
ی - یہی میری دُعا ہے میرے مولا
ن - نہیں تیرے سوا کوئی بھی اِس کا"

م + ح + م + م + د + ر + ح + م + ت + ل + ل + ل + ع + ا + ل + م + ی + ن
= محمد رحمت للعالمینؐ